

مادہ مارچ
قیمت ۲۵ روپے

راہنمائے عملیات

بانڈ ریس اور لائٹری کے نمبر

free copy

khalidrathore.com

Document Processing Solutions



راٹھور پبلشرز کے تحت شائع ہونی والی کتب

25 روپے	ہر ماہ روحانیت، نجوم، عملیات، جفر، ماسٹری، اعداد، تقویم، رمل، سماعت اور ایسے ہی لاتعداد موضوعات پر لاجواب مضامین۔	راہنمائے عملیات (ماہانہ)
80 روپے	نظرات کو اکب، شرف، ہیوٹا، گرہن، طلوع وغروب، مقوسی، نمبر، روزانہ کوئی پوزیشن، تحویل آفتاب، بحری، عیسوی، بکری تاریخیں، استخراج طالع اور لاتعداد مضامین۔	خالد روحانی جنتری 2003
50 روپے	ذاتی مستحقے کی تشریح اور ساتھ ہی چند دوسرے جفری قواعد اور اصطلاحات جفر کا خصوصی بیان۔	مستقلہ قادر الکلام
100 روپے	تجربہ شدہ اور نئے اعمال چونکا دینے والے کرشمے، علم الحروف پر ایک عام فہم کتاب نئے اور تجربہ شدہ اعمال کے ساتھ۔	علم الحروف
50 روپے	روزمرہ مسائل کے حل کے آسان اور آزمودہ روحانی و عملیاتی مشورے اب نقش، ہمراہ چال۔ ہر گھر کی ضرورت۔	روحانی مشورے (ترمیم شدہ)
50 روپے	اعداد پر اس سے بہتر اور جامع کتاب آپ کی نظروں سے نہ گزری ہوگی۔ اب ترمیم شدہ ایڈیشن نئی معلومات کے ساتھ۔	نئے اعداد (ترمیم شدہ)
90 روپے	سات کو اکب سات ساعتیں۔ ایک نیا اور مصنف کا ذاتی قاعدہ ہمراہ تمام دنیا کیلئے استخراج کردہ ساتوں کے جدول کے۔	سات تھقیق
100 روپے	ہر فرد کے لیے اعداد، نجوم، جفر، رمل، سماعت، قاعدے اور اسحاقی ذریعے انعامی نمبر معلوم کرنے کے طریقے۔ آئینہ تین سالوں کے لیے انعامی نمبر استخراج بھی کر دیئے گئے ہیں۔	بذریعہ ریس اور لائری کے نمبر (ترمیم شدہ)
60 روپے	ہر فرد اس کتاب کے ذریعے اپنی شائستگی کا علم کرے۔ روزوں سے آشنا ہونے کے لیے کتاب۔	ہفت دست شنائی
115 روپے	ہر نجومی اور عامل کی ضرورت کو انکی جنتری 2001 تا 2010 تک۔ بریائے ستم کے لیے بھی استعمال ہو سکتی ہے۔	10 سالہ جنتری
40 روپے	انکوں کے موضوع پر شائع ہونے والی پہلی اور واحد کتاب۔ اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والے ہر فرد کی ضرورت۔	راہنمائے تل شنائی
80 روپے	عملیات کے اصول، قواعد، نقوش اور لاتعداد مقاصد کے لیے اسماء، اشئی اور قرآنی سووتوں کے خواص۔	راہنمائے عملیات
80 روپے	عبد الفتاح طوسی کی تفسیر اور سحر کے سحر پر کتاب کا اردو ترجمہ ایک نادر ماہیت شدہ خزانہ۔	اسرار العجیب فی جلب العجیب
50 روپے	عبد الفتاح طوسی کی عملیات کے موضوع پر یہ قدیم و نایاب کتاب اب ترجمہ کر کے پبلی دفعہ میں کی جا رہی ہے۔	اسرار الاحمر
40 روپے	محمد ابراہیم افغانی کی رمل پر پہلی کتاب کا اردو ترجمہ ایک لاجواب کتاب۔	افغانی رملی معرقات احوال اولیہ
50 روپے	ہزار ہا سال پرانے سوذانی عملیات پر مشتمل کتاب حکیم بارونج ساحر سوذانی کی تحریر جو بعد از ترجمہ پیش قارئین ہے۔	سحر بارونج
80 روپے	علم نجوم کے موضوع پر ایک مکمل اور جامع کتاب جو نجوم کے راز آپ پر آشکار کرے گی۔ ہر ماہرین کی ضرورت (حصہ اول)	نئے علم نجوم
60 روپے	صرف عشق و محبت کے متوالوں کے لیے..... خاص اعمال	طاسات زہرہ
55 روپے	یہ کتاب ان عملیاتی اعمال کا مجموعہ ہے جو خالد اسحاق راٹھور کے ذاتی استعمال میں ہیں اور درنگی کی سند لیے ہوئے ہیں۔	نہایت خالد
350 روپے	مکمل سیٹ راہنمائے عملیات 1998	پانے پرچے راہنمائے عملیات
350 روپے	مکمل سیٹ راہنمائے عملیات 1999	
350 روپے	مکمل سیٹ راہنمائے عملیات 2000	
350 روپے	مکمل سیٹ راہنمائے عملیات 2001	
350 روپے	مکمل سیٹ راہنمائے عملیات 2002	

بذریعہ ڈاک کتب منگوانے والے کتب کی کل قیمت کے ہمراہ 20 روپے ڈاک خرچ بھی ارسال کریں
500 روپے کی کتب اکٹھی منگوانے پر ڈاک خرچ معاف
V.P. ارسال نہیں کی جاتی۔ رقم بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں۔

راہنمائے عملیات

خالد اسحاق راٹھور

پبلشر و چیف ایڈیٹر

شاستہ خالد راٹھور

رابطہ

خالد اسحاق راٹھور مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱ نزد
جامعہ نعیمیہ محمد نگر، گڑھی شاہو لاہور پاکستان۔

فون

(042) 6374864

0300 8442060

اوقات کار

صبح ۱۱ تا شام ۵ بجے تک

قیمت

فی شمارہ ۲۵ روپے

۱۲ سالانہ (بمعدہ جنتری)

۱۲ سالانہ درجہ شرف ڈاک (بمعدہ جنتری) ۵۵۰ روپے

بیرون ملک ۳۵ ڈالر (سالانہ)

بنک ڈرافٹ (Bank Draft)

M/s Rahnuma-i-amaliyat, A/c 1392-35,
Habib Bank Limited, Allama Iqbal
Road, Lahore, Pakistan

انٹرنیٹ (Internet)

www.kirathor.com
kirathor@yahoo.com

ناشر شاستہ خالد راٹھور

پرنٹر الامین ٹریڈرز لاہور

جلد ۶ شمارہ ۱

فہرست مضامین

صفحہ	مصنف
۲	خالد اسحاق راٹھور
۵	خالد اسحاق راٹھور
۹	خالد اسحاق راٹھور
۱۲	سید شعیب الرحمن
۱۳	سید شعیب الرحمن
۱۴	شہباز انجم
۲۲	شہباز انجم
۲۸	خالد اسحاق راٹھور
۲۹	خالد اسحاق راٹھور
۳۰	خالد اسحاق راٹھور
۳۳	حافظ ایم فرخ
۳۶	حکیم غلام سرور شباب
۳۸	شہزادہ منظور علی سمون
۴۰	فضل محمود نقاش
۴۶	عابد جعفری
۴۸	فضل محمود نقاش
۵۳	حافظ ایم فرخ
۵۶	خالد اسحاق راٹھور

نظرات کو اکب کے عملیات

عملیات قرآن

طلسمی جواہریت

الہامات جعفر

الہامات جعفر

اسلام اور شفاء بخشی

ماہانہ حالات

کورسز

شرف راس و ذنب

خوش قسمت اوقات

پاسٹری اور روزگار

باب الارواح

شرف راس و ذنب

برج حوت اور رامہ مارچ

اعمال حب و بغض

سیارہ پورانس

نظرات کو اکب کے اثرات و احکام

خالد روحانی جنتری ماہ مارچ

۱۳ مارچ شام ۴ بجکر ۳۹ منٹ

مٹی کا غیر استعمال شدہ برتن لیں جو ایسا ہو جن پر درج ذیل نقش تحریر ہو سکتا ہو۔ پھر عین وقت پر مطابق شرائط اس نقش کو مٹی کے برتن یا پلیٹ وغیرہ پر تحریر کر کے ایسی جگہ زمین میں دفن کر دیں جہاں سے نکل نہ سکتا ہو۔ بس آپ کا مقصد حاصل ہو جائے گا۔

نظرات کراکپ

عملیات

free copy

چال

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۸	۴	۱۵

نقش

۲۲۵	۲۲۸	۲۳۲	۲۱۸
۲۳۱	۲۱۹	۲۲۳	۲۲۹
۲۲۰	۲۳۳	۲۲۶	۲۳
۲۲۷	۲۲۲	۲۲۱	۲۳۳

عطار دتر بیج زحل

دماغی صلاحیتوں اور املاک کی تباہی

۱۷ مارچ رات ۱۰ بجکر ۳۵ منٹ

کسی کو فائدہ پہنچانا اگر ممکن نہ ہو تو نقصان پہنچانے کے لیے بھی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ تاہم ایک عامل کے طور پر فرد کو ایسے کاموں سے واسطہ پڑ جاتا ہے۔ کس وقت کیا امر درست ہے اس کا فیصلہ تو ہر فرد نے خود کرنا ہوتا ہے۔ ذیل میں زیر بحث نظر کے حوالے سے نقش تحریر کر رہا ہوں اس کو مطابق چال ۱۰ شرائط تحریر کر کے نقش کسی بوسیدہ کپڑے میں لپیٹ کر کسی پرانی دوسیدہ قبر میں یا ویران جگہ پر دفن کر دیں۔ نقش کے نیچے عزیمت بھی تحریر کر دیں۔

عطار دتسدر لیس مرتیخ

تکنیکی کاموں اور تعلیمی امور
۵ مارچ صبح ۱۰ بجکر ۲ منٹ

وہ لوگ جو تکنیکی (Technical) کاموں یا تعلیم سے وابستہ ہیں۔ درج ذیل نقش کو مطابق چال تحریر کر کے اپنے پاس لاکھ کی شکل میں رکھیں۔ بالیقین مہارت میں حد درجہ اضافہ ہوگا۔

نقش

چال

۲۷	۲۸	۲۳
۲۲	۲۶	۳۰
۲۹	۲۴	۲۵

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

شمس تر بیج زحل

اختلاف پیدا کرنے اور مخالف کو پریشان کرنے کیلئے

ہیں درج ذیل نقش کو چاندی پر کندہ کروا کر اپنے کاروبار یا دفتر میں لٹکا دیں بالیقین کامیابی قدم چومے گی۔

نقش			چال		
۳	۹	۷	۲	۷	۶
۱۱	۶	۲	۹	۵	۱
۵	۴	۱۰	۴	۳	۸

عطارد تثلیث مشتری

کاروبار علم اور ذہنی قوتوں میں اضافہ

۲۵ مارچ رات ۷ بجکر ۲۸ منٹ

وہ لوگ جو اپنے کاروبار کو بڑھانا چاہتے ہیں یا وسعت دینا چاہتے ہیں یا وہ لوگ جو ذہنی قوتوں اور یادداشت کے مسائل کا شکار ہیں یا طالب علم جن کو اچھے حافظے اور علم میں اضافے اور وسعت ذہنی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کے لیے یہ وقت مفید ہے۔ ان کو چاہیے کہ درج ذیل نقش عین وقت پر کاغذ یا ہرن کی جھلی پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں۔ ساتھ ہی اسم الہی یا علیم یا فلاح کو اپنے نام کے مفرد عدد کے مطابق روزانہ پڑھیں۔ نقش چال اور عزیمت درج ذیل ہے۔

چال				
۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

نقش

۱۲۴	۱۳۶	۱۲۸	۱۱۹	۱۳۲
۱۱۷	۱۳۵	۱۲۲	۱۳۹	۱۲۶
۱۳۷	۱۲۹	۱۱۵	۱۳۳	۱۲۵

چال

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

نقش

۲۲۴	۲۱۶	۲۲۲
۲۱۸	۲۲۱	۲۲۳
۲۲۰	۲۲۵	۲۱۷

اللہم اسدد کل فعل الظالم

زہرہ تثلیث زحل

باہم محبت کے واسطے

۲۱ مارچ رات ۱۱ بجکر ۲۱ منٹ

اس وقت درج ذیل نقش کے مطابق چار نقلیں تیار کریں۔ تین نقش ان میاں بیوی کو پہنے کے لیے دیں جن میں ناچانی ہو اور ایک ان کو گھر میں رکھنے کے لیے دیں۔ پینے والا نقش (۷) سات دن پیتا ہے۔ یعنی اکس دن میں تمام تعداد پوری ہوگی۔

چال				نقش			
۳۴	۲۱	۲۸	۳۱	۱۴	۱	۸	۱۱
۲۷	۳۲	۳۳	۲۲	۷	۱۲	۱۳	۲
۲۹	۲۶	۲۳	۳۶	۹	۶	۳	۱۶
۲۴	۳۵	۳۰	۲۵	۴	۱۵	۱۰	۵

شمس قران عطارد

حصول مرتبہ وترقی

۲۲ مارچ صبح ۴ بجکر ۳۵ منٹ

وہ لوگ جو کامیاب زندگی اور حصول مرتبہ وترقی کے خواہش مند

بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر

نیا ایڈیشن شائع ہو گیا ہے

☆ جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے یہ کتاب مختلف انعامی سکیمنوں میں کامیابی کے حصول کے لیے راہنمائی دینے کا باعث ہے۔

☆ اس کتاب میں بالکل آسان طریقے سے اعداد نجوم ساعات جعفر استخارے رمل اور فالنامے وغیرہ کے ذریعے انعام حاصل کرنے کے مختلف قواعد کو بیان کیا گیا ہے۔ یہ ایک آسان فہم کتاب ہے عام قاری بھی اس کے قواعد کو آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔

☆ آئندہ تین سالوں کے متوقع انعامی نمبر بھی استخراج کر دیے گئے ہیں۔ اس میں موجود کوپن ارسال کر کے آپ اپنا انعامی نمبر یا بانڈ نمبر مفت معلوم کر سکتے ہیں۔

قیمت 100 روپے علاوہ حصول ڈاک

بانڈ نمبر

Rs. 200	Rs. 40000
015	961
4857	580
1465	123
941	712
713	692
249	658
458	325

اپنا انعامی نمبر مفت معلوم کرنے کے لیے ہماری کتاب بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر میں دیا گیا کوپن مکمل کر کے ارسال کریں۔

۱۳۱	۱۲۳	۱۴۰	۱۲۷	۱۱۸
۱۳۰	۱۱۶	۱۳۳	۱۲۱	۱۳۸

اللهم كل العلم لداتك رد لفلان بن فلان في علمه والقوى الذهنيه

شمس تثلیث مشتری

خوش قسمتی اور عزت اور مرتبے کا حصول

۲۹ مارچ صبح ۱۰ بجے ۳۳ منٹ

وہ لوگ جو مندرجہ بالا مقصد ذہن میں لیے ہوئے ہوں اور ان کی تکمیل کی صورت سامنے نہ آتی ہو تو ان کو اکب کی تثلیث اس امر میں مددگار ہو سکتی ہے۔ ان کو اکب کی طاقتور شعاؤں کی مدد حاصل کریں اور مندرجہ بالا مقاصد کے لیے درج ذیل نقش کو برطانیہ شرائط اور چال کے چاندی یا سونے پر کندہ کروائیں اور اس کو اپنے دفتر میں کسی اونچی جگہ فریم کروا کر لگوائیں۔ نقش اور چال یوں ہے۔ نقش کے نیچے عزیمت بھی مکمل کر کے کندہ کروائیں۔

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۲	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

نقش

۸۰۷۶	۸۰۸۹	۸۰۸۰	۸۰۷۲	۸۰۸۴
۸۰۷۰	۸۰۸۷	۸۰۷۴	۸۰۹۲	۸۰۷۸
۸۰۹۰	۸۰۸۱	۸۰۶۸	۸۰۸۵	۸۰۷۷
۸۰۸۳	۸۰۷۵	۸۰۹۳	۸۰۷۹	۸۰۷۱
۸۰۸۲	۸۰۶۹	۸۰۸۶	۸۰۷۳	۸۰۹۱

اللهم انک قادر علی کل شیء اقض حاجۃ

فلان بن فلان

ام الکتاب
مجمع مثانی
ام القرآن
قرآن عظیم
الحمد
الصلوة
الشفاعة
الرقية
الکافیہ

عملیات قرآن

زیر نظر مضمون

خالد اسحاق راتھور

کی عنقریب

شائع ہونے والی کتاب

عملیات قرآن

سے لیا گیا ہے۔

الکفر
الثانیہ
اساس القرآن
الوافیہ
السوال
اشکر
الدعاء

بخاری
شریف

دلیل میں صحیح مسلم

سے سورہ فاتحہ کے باب میں جو احادیث ہیں ان کو بیان کیا جا رہا ہے۔
"ہم سے علی بن عبد اللہ مدینی نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ
بن سعید ثقفان نے کہا ہم سے حنفیہ بن حجاج نے کہا ہم سے ضییب بن
عبد الرحمن نے انہوں نے حفص بن عاصم سے انہوں نے ابوسعید بن
معلیٰ سے انہوں نے کہا میں نماز پڑھ رہا تھا اتنے میں آنحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو بلایا میں نے جواب نہیں دیا (نماز پڑھ کر میں
گیا) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (جو فوراً) حاضر نہیں ہوا اس کی وجہ
یہ تھی میں نماز پڑھ رہا تھا آپ نے فرمایا کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں

سورہ فاتحہ

بلجا تذکرہ بری ترتیب قرآن مجید کی ابتداء سورہ فاتحہ سے
ہوئی ہے۔ فاتحہ آغاز کو کہتے ہیں اور یوں قرآن کی ابتداء ایسی سورہ
سے ہوئی۔ یہ سورہ مکی ہے اور سات آیات پر مشتمل ہے۔
میرے نزدیک کسی بھی اسم الہی یا سورہ سے مکمل فائدہ
اٹھانے کے لیے اس کی مکمل سمجھ کی اہمیت مسلم ہے۔ اگر کوئی فرد ایک
اسم الہی یا آیت الہی یا کلام الہی کے حقیقی معنی و مفہوم کو سمجھنے سے قاصر
ہے تو پھر اس اسم آیت یا سورہ کا حق ادا نہیں کر رہا۔ یہ ایسے ہی ہے کہ
کوئی سائل صحت کے لیے اسم الہی پوچھے تو آپ اس کو یا سلام کی
 بجائے یا رزق بنا دیں یا کوئی رزق کے لیے اسم الہی پوچھے تو آپ
اُسے یا رزاق کی بجائے یا سلام کا ورد کرنے کا کہہ دیں۔ اسم الہی یا
آیت الہی کا ذکر بلاشبہ باعث ثواب ہے لیکن جب کوئی فرد ان کا ذکر
کسی خاص حوالے سے کرنا چاہے تو مقصد سائل کو مد نظر رکھنا سب
سے اہم ہے۔ اس بات کو آگے بڑھتے ہوئے پہلے سورہ فاتحہ کے
متفرق اسماء کا ذکر کر رہا ہوں۔ سورہ فاتحہ کو اس کے اس معروف نام
کے علاوہ دیگر کئی ناموں سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ اور ان میں سے ہر
اسم اس سورہ کی ایک خاص فضیلت کا بیان لیے ہوئے ہے۔ سورہ فاتحہ
کے دیگر مشہور اسماء یہ ہیں:-

سے پھر یہی حدیث بیان کی۔

صحیح مسلم سے

صحیح بخاری کے بعد صحیح مسلم سے سورہ فاتحہ کے باب میں جو احادیث ہیں ان کو بیان کیا جا رہا ہے۔

ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے سفر میں تھے اور عرب کے کسی قبیلہ پر گذرے اور ان سے دعوت چاہی۔ انھوں نے دعوت نہ کی۔ وہ کہنے لگے تم میں سے کسی کو منتر یاد ہے۔ ان کے سردار کو پچھونے نے کاٹا تھا۔ صحابہ میں سے ایک شخص بولا ہاں مجھ کو منتر آتا ہے۔ پھر اس نے سورۃ فاتحہ پڑھی وہ اچھا ہو گیا اور ایک گلہ بکریوں کا دیا۔ اس نے نہ لیا اور یہ کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لوں۔ پھر آپ کے پاس آیا اور آپ سے بیان کیا اور کہا یا رسول اللہ قسم اللہ کی یا رسول اللہ میں نے کچھ منتر نہیں کیا ہے سو سورۃ فاتحہ کے۔ آپ نے اور فرمایا کہ تجھے کیسے معلوم ہوا کہ وہ منتر ہے۔ پھر فرمایا وہ گلہ بکریوں کا لے لے اور ایک حصہ میرے لیے بھی اپنے ساتھ لگاتا۔

ابوسعید خدری سے روایت ہے ہم ایک منزل میں اترے ایک عورت آئی اور کہنے لگی اس قبیلہ کے سردار کو (سانپ یا بچھونے) کاٹا ہے تم میں سے کوئی منتر جانتا ہے۔ ایک شخص ہم میں سے اٹھ کھڑا ہوا جس کو ہم نہیں سمجھتے تھے کہ وہ اچھی طرح منتر جانتا ہے۔ پھر اس نے منتر کیا سورۃ فاتحہ کا وہ اچھا ہو گیا ان لوگوں نے اس کو بکریاں دیں اور ہم کو دودھ پلایا۔ ہم نے کہا کیا تم کوئی اچھا منتر جانتے تھے وہ بولا میں نے تو سورۃ فاتحہ کا منتر کیا ہے۔ میں نے کہا ان بکریوں کو مت ہلاؤں یہاں سے جب تک ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نہ جائیں۔ پھر ہم آپ کے پاس گئے اور بیان کیا یہ قصہ۔ آپ نے فرمایا اس کو کیسے معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ منتر ہے بانٹ لو ان بکریوں کو اور اپنے ساتھ ایک حصہ میرا بھی لگاؤ۔

سورۃ فاتحہ پر مندرجہ بالا بحث کے بعد ذیل کی سطور میں اس کے روحانی اور عملیاتی پہلوؤں پر بحث کی جا رہی ہے۔

نقش معظم

ارشاد فرمایا مسلمانو جب رسول تم کو بلایں تو اللہ اور رسول کے بلائے پر (فورا) حاضر ہو۔ پھر فرمایا میں تجھ کو مسجد کے باہر جانے سے پیشتر وہ سورت بتلاؤں جو قرآن کی ساری سورتوں میں (مرتبہ یا اجر میں) بڑی ہے اور میرا تمھ پکڑ لیا جب ہم مسجد کے باہر نکلنے لگے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا تھا مسجد کے باہر نکلنے سے پیشتر ہی میں تجھ کو قرآن کی بڑی سورت بتلاؤں گا آپ نے فرمایا وہ الحمد کی سورت ہے سب مثنیٰ اور قرآن عظیم ہے (جس کا ذکر اس آیت میں ہے ولقد آتیناک سبحا من المثنیٰ والقرآن العظیم یہی سورت مراد ہے۔

مجھ سے محمد بن مثنیٰ نے بیان کیا کہا ہم سے وہب بن جریہ نے کہا ہم سے ہشام بن حسان نے محمد بن سیرین سے انہوں نے عبد بن سیرین (اپنے بھائی) سے انہوں نے ابوسعید خدری سے انہوں نے کہا ہم ایک (فوج میں) سفر میں تھے (رات کو) اتر پڑے ایک لوٹھی ہمارے پاس آئی اور کہنے لگی اس قبیلہ کے سردار کو پھٹنے کاٹ کھایا ہے اور ہمارے قبیلے کے مرد کہیں گئے ہوئے ہیں جو کچھ دوا دارو جھاڑ پھونک کرتے) کیا تم میں کوئی ایسا شخص ہے جو پچھو کا منتر جانتا ہو یہ سن کر ہم میں سے ایک شخص (خود ابوسعید) لوٹھی کے ساتھ اٹھ کھڑا ہوا ہم نے بھی نہیں سنا تھا کہ اس کو کوئی منتر آتا ہے اور جا کر اس سردار پر پھونکا وہ اچھا ہو گیا اور میں نے بکریاں (انعام کے طور پر) اس کو دلوائیں اور ہم سب کو دودھ پلویا جب وہ شخص (یعنی ابوسعید) اس سردار کے پاس سے لوٹ کر آیا تو ہم نے اس سے کہا بھائی کیا تم کو خوب منتر کرنا آتا ہے (یا یوں کہا کیا تم منتر کیا کرتے تھے) اس نے کہا نہیں (میں منتر و تر کب جانوں) میں نے سورہ فاتحہ پڑھ کر اس پر پھونک مار دی تھی اس وقت ہماری رائے یہ قرار پائی کہ بکریوں کے باب میں اپنی طرف سے کچھ نہ کہو (کہ ان کا لینا درست ہے یا نہیں) جب تک ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نہ پہنچیں یا آپ سے نہ پوچھ لیں خیر جب ہم مدینہ میں آئے تو ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا ان کو کیسے معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ منتر بھی ہے اب ایسا کرو کہ مزدوری کی بکریوں کو تقسیم کر لو اور ان میں میرا بھی ایک حصہ لگاؤ ابومعمر نے کہا ہم سے عبد الوارث بن سعید نے بیان کیا ہم سے ہشام بن حسان نے کہا ہم سے محمد بن سیرین نے مجھ سے معید بن سیرین نے انہوں نے ابوسعید خدری

سات مرتبہ
درویش شریف بھی
پڑھیں۔ ساتھ
ہی نقش معظم کو
زعفران و مشک
سے چینی کی
پلیٹ پر تحریر کر
کے اکیس دن
تک بی لیں۔
ذکر اکیس یا
چالیس دن تک
مشلل کرنا
ہے۔

اللہ	بسم اللہ الرحمن الرحیم						اللہ
اللہ	رب العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد وایاک نستعین	اهدنا الصراط	سات مرتبہ
رب العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد وایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم	درویش شریف بھی
الرحمن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد وایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	پڑھیں۔ ساتھ
الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد وایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	ہی نقش معظم کو
مالک یوم الدین	ایاک نعبد وایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیہم	زعفران و مشک
ایاک نعبد وایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیہم	غیر المفضوب	سے چینی کی
اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیہم	غیر المفضوب	غیر المفضوب	پلیٹ پر تحریر کر
المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیہم	غیر المفضوب	غیر المفضوب	غیر المفضوب	کے اکیس دن
صراط الذین	انعمت	علیہم	غیر المفضوب	غیر المفضوب	غیر المفضوب	غیر المفضوب	تک بی لیں۔
انعمت	علیہم	غیر المفضوب	غیر المفضوب	غیر المفضوب	غیر المفضوب	غیر المفضوب	ذکر اکیس یا
علیہم	غیر المفضوب	غیر المفضوب	غیر المفضوب	غیر المفضوب	غیر المفضوب	غیر المفضوب	چالیس دن تک
غیر المفضوب	غیر المفضوب	غیر المفضوب	غیر المفضوب	غیر المفضوب	غیر المفضوب	غیر المفضوب	مشلل کرنا
غیر المفضوب	غیر المفضوب	غیر المفضوب	غیر المفضوب	غیر المفضوب	غیر المفضوب	غیر المفضوب	ہے۔

ذیل میں سورہ فاتحہ کا ایک نقش دیا جا رہا ہے۔ اس کے
فوائد استعمالات لامحدود ہیں۔ پہلے نقش دیکھ لیں پھر اس کے عملیاتی و
روحانی اثرات پر بحث کی جائے گی۔

ادائیگی قرض

قرض دہندہ کی زندگی کی ہر صبح ایک نئی پریشانی لاتی ہے۔
کوئی بھی مرد و زن جو قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا اور اس سے لکنا
چاہے۔ دنیاوی کوشش کے ساتھ ساتھ ہر روز بعد از فجر سات مرتبہ
درویش شریف پڑھ کر اکتالیس دفعہ الحمد شریف پڑھے اور پھر سات مرتبہ
درویش شریف پڑھ لے اور پھر دعا کرے۔ اوپر دیا نقش معظم اپنے کام یا
گھر کی جگہ خیر و برکت کے لیے زعفران سے کاغذ پر تحریر کر کے یا
چاندی یا تانبے وغیرہ پر کندہ کروا کر لگا لے۔ اللہ قرض سے نجات
دینے والا خیر و برکت اور غیب سے روزی دینا والا ہے۔

نومولود کے واسطے

عموماً لوگ نومولود کے لیے نقش کے طالب ہوتے ہیں۔
اس میں بچے کی صحت، جادو اور نظر وغیرہ سے بچاؤ کی ضرورت کا فرما
ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں نقش معظم کو زعفران سے کسی پاک کاغذ پر
تحریر کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں یا با زہر پر باندھ دیں۔ بالیقین
اللہ حفاظت کرنے والا اور نیکیوں کا بدلہ دینے والا ہے۔

صحت یابی

کوئی بھی مرد و عورت یا بچہ کسی بھی مرض کا شکار ہو اس کی
صحت مطلوب ہو تو روزانہ کسی ایک خاص مقررہ وقت پر اس عمل کو

حصول اولاد

جس عورت یا مرد کو اولاد نہ ہوتی ہو اس کو سورہ فاتحہ اول
صلوۃ کے بعد اکیس مرتبہ روزانہ پڑھنی چاہیے۔ اول آخر سات

حافظے کی خرابی

وہ فرد جس کا حافظہ کمزور ہو اور جلد بات کو بھول جاتا ہو اس کے لیے بھی سورہ الحمد موثر علاج لیے ہوئے ہے۔ نقش معظم کو زعفران اور آب زم زم سے تحریر کر کے روزانہ سوتے وقت پی لے۔ نقش نگینے کے لیے جو پلیٹ یا برتن استعمال کریں وہ پاک اور صاف مقرر ہو۔ حافظے کی ٹرابی ایسی بیماری ہے جس میں فرد وعدہ خلافی کے مرتکب ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے کئی نقصان بھی کر بیٹھتا ہے۔ تاہم مندرجہ طریق اختیار کر کے آپ اس بیماری سے صحت پاسکتے ہیں۔ اللہ برے وقت اور شرمندگی سے بچانے والا اور ہر وقت و جگہ حاضر اور مددگار ہے۔

استخارہ

اگر کسی معاملے میں شکوک کا کارہوں تو استخارہ کر لینا بہتر ثابت ہوتا ہے۔ یوں تو استخارہ کرنے کے کئی ایک طریق ہیں تاہم یہاں جو طریقہ درج کر رہا ہوں۔ اس کو استعمال میں لائیں انشاء اللہ غلط جواب نہ ملے گا۔ یہ طریق استخارہ اُن لوگوں کے لیے خاص طور پر مفید ہے جو بڑھائی کرنا نہیں چاہتے یا کسی وجہ سے کر نہیں سکتے۔ بہر حال کرنا یہ ہے کہ درج ذیل نقش کو زعفران سے تحریر کر کے بعد از عشاء تنکے کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔ اللہ کی مدد سے راست جواب تک پہنچ جائیں گے۔

یا اللہ یا اللہ یا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

امدنا	الصراط	المستقیم
الصراط	المستقیم	یا علیہم
المستقیم	یا خبیر	یا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ یا اللہ یا اللہ

جاری ہے۔

☆☆☆☆☆

کرے۔ پانی کی ایک بوتل لے لیں اور روزانہ اس پر ایکس مرتبہ الحمد شریف اول آخرو دو شریف کے ہمراہ پڑھ کر پھونک دے اور اس پانی کو دن میں تین دفعہ دو پیر شام مریش کو پلا دے۔ ساتھ ہی اوپر دیا نقش معظم زعفران اور پاک پانی سے پیشی یا شمشے کی پلیٹ پر تحریر کر کے مریش کو دن میں ایک دفعہ پلا دے۔ بوتل والا پانی ختم نہیں ہونے دینا بس اس میں ہر روز معمولی پانی کا اضافہ کرتے رہیں اور پڑھائی کر کے اس پر پھونک دیا کریں۔

حصول مرتبہ و عزت

وہ مرد و زن جو حصول مرتبہ و عزت کے خواہش مند ہوں ان کو چاہیے کہ نقش معظم کو حسب استطاعت کسی دھات پر کندہ کروا لیں اور اس کو اپنے کام کی جگہ پر اس طور لٹکا دیں کہ ہر آنے جانے والے کی نظر اس پر پڑے۔ ساتھ ہی ساتھ بعد از فجر اور بعد از عشاء سورہ الحمد شریف نو نو دفعہ پڑھ لیں۔ بعد از پڑھائی پوری توجہ اور دل لگا کر اللہ کے حضور دعا کریں۔ اللہ عاقبول کرنے والا اور حتی عزت اور مرتبے کا مالک ہے۔ اپنی مخلوق کو ناسید نہیں کرتا۔ کامل یقین سے اللہ سے رجوع کرنا چاہیے۔

اخلاق کی درستگی

کوئی بھی کام صرف اللہ کی انشاء اور رضا کے تحت ہی ہوتا ہے۔ انسان کو بس "سعی" کا حکم دیا گیا ہے اور کوشش کرنا اس کا فرض ہے۔ ایسے حالات میں جب کوئی فرد بد اخلاق ہو غلط حرکات میں ملوث ہو اور راستے سے ہٹک گیا ہو تو اس کو درست راستے پر ڈالنے اس کی اصلاح اور گمراہ خاندان کے ماحول کو ٹھیک کرنے کے لیے ایک شیخ سورہ الحمد شریف روزانہ بعد از فجر یا کسی اور خاص مقررہ وقت اول آخرو دو شریف سات مرتبہ پڑھنے کے بعد پڑھ لے۔ اس سلسلے میں یہ خیال رکھیں کہ جب سورہ پڑھتے ہوئے "امدنا الصراط المستقیم" پر پہنچیں تو اس آیت کی تین مرتبہ تکرار کریں۔ اس طریقے سے پوری بڑھائی مکمل کریں۔ بڑھائی کے بعد کسی کھانے والی چیز پر دم کر دیں اور یہ سبے مطلوبہ فرد کو کھانے کے لیے دے دیں۔ بڑھائی کے دوران فرد کی اصلاح کا خیال مستحکم ہو۔ اللہ بڑا کار ساز ہے۔

طلسمی جواہرت

خالد اسحاق رائٹور

اور نیٹل سفائر

عام طور پر نیلے رنگ کا ہوتا ہے اور مشرقی ممالک کے نیلم میں کثرت سے ہوتا ہے۔

ہمارے یہاں برصغیر میں نیلم کو مندرجہ ذیل اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

☆ نیلم ☆

آتش نیلم

یہ سرخی مائل رنگ لیے ہوتا ہے۔

آبی نیلم

یہ سفیدی مائل ہوتا ہے۔

بادی نیلم

یہ رنگت میں ہلکا نیلا اور سبزی مائل ہوتا ہے۔

خاکی نیلم

یہ زردی مائل رنگت لیے ہوئے ہوتا ہے۔

بعض ماہرین معدنیات کے مطابق نیلم زردی مائل ہلکے گلابی، سبز اور سفید رنگوں میں بھی دستیاب ہوتا ہے۔ بعض نیلم ایسے بھی ہوتے ہیں جو رنگ تبدیل کر لیتے ہیں۔ سری لنکا اور کشمیر کے نیلم کو بہترین خیال کیا جاتا ہے۔

پہچان

سورج کے سامنے کرنے سے اس میں سے نیلے رنگ کی شعائیں نکلتی ہیں جن کو کافی دور سے شناخت کیا جاسکتا ہے۔ پانی میں ڈالنے سے بھی اس کے رنگ میں فرق محسوس ہوتا ہے۔

اثرات

اپنے اثرات و خصوصیات کے حوالے سے بہت احتیاط کا

نیلم درجہ اول کے پتھروں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ ایک قیمتی پتھر ہے۔ گو اس کی کچھ اقسام کم قیمت بھی ہوتی ہیں۔ تاہم اعلیٰ درجے کا نیلم مہنگے جواہرات میں شامل کیا جاتا ہے۔

اس کو اردو میں نیلم فارسی میں یاقوت کیو اور صاف مسکرت میں سوری رتن، انگریزی میں سفائر (Sapphire) ہندی میں نیلم اور عربی میں یاقوت ارزاق کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔

یوں تو نام سے ایک ایسے پتھر کا تصور ذہن میں آتا ہے جو نیلے رنگ کا ہوگا۔ ایک حد تک تو یہ بات درست ہے۔ تاہم نیلم ایک سے زائد رنگوں میں دستیاب ہے۔ ذیل میں اس کی تفصیل دی جا رہی ہے۔

ستار سفائر

تیز یا سورج کی روشنی میں اس سے نکالنے والا عکس ستار کی مانند ہوتا ہے اور اسی خاصیت کے حوالے سے اسے یہ نام دیا گیا ہے۔

یورپین سفائر

سادے آنکھ سے دیکھنے سے کالا، سبزی مائل، زردی مائل یا سرخی مائل نظر آئے گا مگر نیلے رنگ کا نہ ہوگا۔

ایگزینڈ رائیٹ سفائر

یہ نیلے رنگ کا ہوتا ہے اس میں چمک بھی ہوتی ہے ڈل نہیں ہوتا۔

تاہم ذیل میں ان چند نقائص کی بمعہ اثرات وضاحت کی گئی ہے جو عام طور پر تجربے میں آئے ہیں۔

☆ کسی خاص جگہ سے باقی کی نسبت زیادہ گہرا نیلا ہونا فرد کے کاروبار اور روزگار کے لیے انتہائی محسوس ہے۔ تباہی و بربادی۔

☆ نیا لے رنگ کا نیلیم جسمانی امراض کا باعث ہوتا ہے۔

☆ سفید داغ والا نیلیم مقام رہائش سے کسی بری وجہ سے تبدیلی بے دخلی اور جلا وطنی لاتا ہے۔

☆ پتھر میں بادل کی سی چمک بھی کاروبار اور دولت کے ضیاع کی علامت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ صحت اور زندگی کے لیے بھی خطرناک ہے۔

☆ ایک سے زیادہ رنگ غلبہ شیطان کو ظاہر کرتے ہیں۔

☆ پتھر میں الگ حصہ نظر آئے تو بھی یہ صحت اور زندگی کے لیے حد درجہ برا ہے۔

متقاضی پتھر ہے۔ کیونکہ اپنے اثرات کے زیر اثر یہ فرد کو عرش سے فرش اور فرش سے عرش تک پہنچا دیتا ہے۔ سو اسے کسی قابل نجومی کے مشورے کے بغیر استعمال نہ کرنا چاہیے۔

سعد اثرات

☆ جلدی امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

☆ آنکھوں کے امراض مثلاً موتیا، آشوب چشم، ورم وغیرہ کی اصلاح کے لیے موزوں ہے۔

☆ مفرح قلب ہے۔ مضبوطی قلب کے لیے ہے۔

☆ بخار کے خاتمے کے لیے مریض کے سینے پر رکھیں۔

☆ دل کے ساتھ دماغ کے امراض دماغ کو طاقت دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

☆ خاتمہ زہریلے اثرات و زہر۔

☆ ماہواری کی رکاوٹ و تکلیف کے خاتمے کے لیے۔

☆ خاتمہ نکیر اور امراض خون کے لیے۔

☆ سستی اور کالی کا خاتمہ۔

☆ جسم سے مس ہونا جسمانی امراض سے

حفاظت دیتا ہے۔

☆ جادو کے خاتمے اور بیرونی وغیر مری

اثرات سے حفاظت۔

☆ آگ سے حفاظت کرتا ہے اگر گھر میں

رکھیں۔

☆ اضافہ قوت باہ کے لیے۔

☆ چمک دار نیلیم زیادہ مفید ہوتا ہے۔

☆ نیلی روشنی والا پتھر مال و اجناس کے لیے مفید ہے۔

☆ روپے اور بلوری کرنیں خارج ہوں تو شہرت اور کامیابی ملتی ہے۔

☆ پانی میں رکھنے سے نیلا نظر آئے تو ایسا پتھر حصول اولاد کے لیے مفید

ثابت ہوتا ہے۔

ناقص نیلیم کے اثرات

یوں تو ناقص نیلیم کسی بھی بڑی تباہی کا باعث بن سکتا ہے۔

کیا آپ اصل پتھر حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

ادارہ راہنمائے عملیات نے اس بات کا خاص اہتمام کیا ہے کہ پتھروں اور جوہرات کے شائق خواتین و حضرات کے لیے اصل پتھر سستے داموں دستیاب ہوں۔

آپ بھی حسب ضرورت پتھر ادارے سے حاصل کر سکتے ہیں۔

☆ چھائیوں والا نیلیم بھی جسمانی صحت اور مال کے تباہ ہونے کا باعث ہوتا ہے۔

☆ ریٹے اور دھبے والا نیلیم بھی قسمتی کا باعث ہوتا ہے۔

حصول خوش قسمتی بمطابق طالع پیدائش طالع حمل

طالع حمل کے حوالے سے ذل دسویں اور گیارہویں گھر کا مالک ہے۔ اس کو طالع حمل کے لیے مفید نہیں قرار دیا جاسکتا۔ ماسوائے اس حالت کے کہ ذل فطری طور پر سعد یعنی شرف و ادب کی حالت میں

مندرجہ بالا اثرات ذاتی خواہش کے تحت بھی اس کو استعمال نہ کریں۔ صرف نجومی مشورے سے استعمال کی اجازت ہے۔

طالع جدی

یہاں زحل حاکم طالع ہو جاتا ہے۔ نیلم کا استعمال ان کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا۔

طالع دلو

زحل ہی حاکم طالع ہے۔ سوان کے لیے بھی نیلم خوش بختی اور فوائد کا باعث ہوگا۔

طالع حوت

طالع حوت کے حاملین کے لیے اسے مفید قرار دینا مشکل ہے۔ ایک ماہر نجومی بنی انفرادی زائچہ پیدائش سے اس کے استعمال کے بارے میں حتمی حکم بیان کر سکتا ہے۔ عمومی طور پر فائدہ مند نہیں ہے۔

بہر حال طالع حمل والوں کو نیلم کے استعمال میں حد درجہ محتاط رہنا چاہیے۔ عمومی طور پر ان کے لیے مفید نہیں ہے۔

طالع ثور

طالع ثور کے حاملین اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔ ان کے لیے یہ فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔ زائچے کے ادوار کے حوالے سے جب زحل کا دور اکبر آئے تب اس کا استعمال اچھے نتائج لائے گا۔

طالع جوزا

ان کو نیلم استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

طالع سرطان

طالع سرطان کے حوالے سے نیلم محسوس ثابت ہوگا اور منفی اثرات کا حامل۔ سوان کو بھی اسے استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

طالع اسد

مندرجہ بالا اثرات۔

طالع سنبلہ

طالع سنبلہ کے حاملین نیلم استعمال کر سکتے ہیں۔ تاہم کسی اچھے اور صاحب علم نجومی کے مشورے سے۔

طالع میزان

ان کے لیے نیلم کا استعمال مفید نتائج لائے گا۔ زحل کے دور اکبر اور دور صغیر میں پہنانا مفید رہے گا اور مکمل سعد کو کئی اثرات کا لطف حاصل ہوگا۔

طالع عقرب

طالع عقرب کے حاملین اگر اس کو استعمال نہ کریں تو بہتر ہے۔ تاہم بعض حالتوں میں کسی نجومی کے مشورے سے کچھ مدت کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ تاہم عمومی طور پر رسک مت لیں۔

طالع قوس

(حصہ اول)

راہنمائے علم نجوم

نجوم کے موضوع پر خالد اسحق راٹھور کی مایہ ناز تصنیف نجوم کے شائقین کے لیے پیش کی جا رہی ہے۔ اس کتاب میں زائچہ بنانے سے لے کر زائچہ پڑھنے اور احکام بیان کرنے تک کے تمام امور کو مکمل تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ زائچے میں تمام کو اکب کی نظرات کے احکام ستاروں کے زائچے کے مختلف گھروں اور برجوں میں ہونے کے احکام کو اکب زائچے اور برج کے مضبوطات حاکم یا مالک خانہ کے زائچے کے مختلف گھروں میں اثرات شرف، مہبوط، عروج و بال، ترفع، تنزل، ادج، حقیض کو اکب کی عارضی اور مستقل دو قسمی زائچے کے مختلف گھروں پر بحث اور نجومی احکام اخذ کرنے کے اصول و قواعد۔ ادوار (دشا) نکلنے کا طریقہ اور احکام (حالات زندگی) بیان کرنے کے اصولوں سمیت لاتعداد نجومی امور کو اس کتاب میں زیر بحث لایا گیا ہے۔

قیمت 80 روپے علاوہ محصول ڈاک

الہامات حفر

شرف مریخ

از: حکیم و عامل سید شعیب الرحمن شاہ کا کاخیل۔

لکھ کر ۲۹۸ مرتبہ یا رجن کا ورد کریں۔ اس طرح خانہ نمبر ۱۶ تک ورد کرنا ضروری ہے۔ اگر خود یہ عمل تیار نہ کر سکے تو عامل خالد اسحاق راٹھور صاحب سے تیار کروائیں۔

۱۶	۱۱	۶	۱
۵	۲	۱۵	۱۲
۳	۸	۹	۱۳
۱۰	۱۳	۴	۷

نقش

شرف مریخ ۱۷ اپریل صبح ۶:۱۷ منٹ سے ۱۸ اپریل رات ۹:۴۰ منٹ پر مریخ جب برج جدی کے ۲۸ درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف حاصل ہوتا ہے۔ شرف مریخ میں خصوصی قوت مقدمات میں کامیابی جنگ میں فتح پائی ترقی مرتبہ آسب جنات سے بچنے کے لیے عالمین جفر لوج تیار کرتے ہیں۔ مشہور ہے کہ عمل فتح نامہ نایاب ہے۔ لوج فتح نامہ جس کا کام بننے بننے ٹوک جاتا ہے یا کسی کا دنیا میں عزت و احترام نہیں ہے۔ ہر لعزیز ہونا چاہتا ہے۔ طلب بزرگی عزت چغل خوروں کی زبان بندی سحر جادو سے بچنے کے لیے آج کی محفل میں قارئین راہنمائے عملیات کے لیے ایک خاص تحفہ حاضر خدمت ہے۔ یہ عمل سلسلہ قادریہ کے ایک جبار عامل سے بطور تحفہ ملا تھا۔ عمل مندرجہ ذیل ہے۔

سورہ کہف۔ اعداد قمری۔ ۵۰۵۵۱۷

سورہ النصر۔ اعداد قمری۔ ۷۱۲۳

طالب۔ شعیب الرحمن ۷۱۲

کل اعداد۔ ۵۱۲۳۵۳

تفریق۔ ۸۹۳۰

باقی۔ ۵۰۳۲۳

تقسیم۔ ۳

باقی۔ ۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل

۱۳۰۳۲۳	۱۲۸۸۳۳	۱۲۷۳۳۳	۱۲۵۸۵۳
۱۲۷۰۳۵	۱۲۶۱۵۱	۱۳۰۰۲۶	۱۲۹۱۳۱
۱۲۶۲۳۹	۱۲۷۹۳۹	۱۲۸۲۳۷	۱۲۹۷۲۸
۱۲۸۵۳۵	۱۲۹۳۳۰	۱۲۶۷۲۷	۱۲۷۶۳۱

و کفی باللہ شہدا محمد رسول اللہ

میکائیل

☆☆☆☆☆

خانہ نمبر ۱۳ میں اکا اضافہ۔

اب باقی اعداد کو خانہ نمبر ۱ میں رکھ کر خانہ نمبر ۱۶ تک ۲۹۸

اضافہ کرنا ہے اور ساتھ میں اسم اعظم یا رجن کا ذکر بھی کرنا ہے۔ یعنی خانہ نمبر

از: حکیم و عامل سید شعیب الرحمن شاہ کا کاخیل۔

طلمسى چراغ

شمس جب برج حمل کے انیسویں درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف حاصل ہوتا ہے۔ اس سال شرف شمس آٹھ اپریل کو دوپہر گیارہ بج کر چھ منٹ سے نو اپریل گیارہ بج کر تیس منٹ تک رہے گا۔ شرف شمس میں ایسے اعمال تیار کئے جاتے ہیں۔ جن سے ترقی دولت ترقی و فتوحات ترقی عروج کے عملیات تیار ہوتے ہیں۔ اکثر عالین جعفر کا قاعدہ ہوتا ہے کہ دو بجی اس وقت سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اس طریقہ سے خالد اسحاق راٹھور صاحب بھی بہت زیادہ مال لوگوں کے لیے لوج شرف شمس تیار کرتے ہیں۔ آج کی محفل میں انھوں نے عملیات کے لیے طلسمی چراغ کا ایک جھڑی کل لے کر حاضر ہوا ہوں۔ یہ لوج بنا کر یا یہ نقش بنا کر چراغ میں کندہ کرتا ہے۔ عمل مندرجہ ذیل ہے۔

قل اللهم مالك الملك تبغير حساب - اعداد محسب باموكل

ለጥናድረ

مقدرتي: يا اله الالهة الرفيع تاجلاله - اعداد سبش ٨٠١٢

طالب: شعيب الرحمن ٢٩٥٠

کل اعداد: ۵۷۷۴۸۸ - تفریق: ۴۲۰۔

باقی: ۶۸۰۷۸-۸۵۷- تقسیم: ۴

اب ۱۴۳۶ھ کو خانہ نمبر ۱ میں رکھ کر ہر خانہ میں ۱۴ کا اضافہ کریں۔ اور ساتھ میں "یا وہاب" اسم اعظم کا درود بھی کرتا ہے۔ یہ چراغ خالص سونے کا یا خالص چاندی کا یا خالص تانبے کا یا خالص پیتل کا تیار کریں۔ یہ چراغ شرف شمس میں تیار کریں۔ اب روزانہ سورہ شمس ۱۱۰ مرتبہ روزانہ پڑھنا شروع کریں۔ ۱۱ جولائی شمس کو اوج ہوگا تو ۱۱ جولائی کو پڑھنا بند کر دیں۔ دوران پڑھائی رخ قبلہ کی طرف ہو اور چراغ جلاتا ہے۔ عمل سے پہلے دو رکعت نماز نفل برائے حاجات زکات شرف شمس پڑھیں۔ پہلی رکعت میں ۱۱ مرتبہ سورہ شمس اور دوسری رکعت میں ۱۱ مرتبہ سورہ البروج پڑھیں۔ شرف شمس سے پڑھائی شروع ہو کر اوج شمس پر ختم ہو جائے گی۔ یہ چراغ میرے والد صاحب کو ایک جفاہار عامل سے بطور تحفہ ملا تھا اور میں رہائے عملیات کے لیے اس کو بطور تحفہ پیش کرتا ہوں۔ اس علم الجفر کے عمل کو ضرور آزمائیں۔ میں ہر سال شرف شمس میں لوگوں کو چراغ تیار کر کے دیتا ہوں۔

۸	۱۱	۱۲	۱
۱۳	۲	۷	۱۴
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بسم الله الرحمن الرحيم
جبرائيل

۲۱۳۳۶۷	۲۱۳۳۰۷	۲۱۳۳۳۹	۲۱۳۲۶۷
۲۱۳۳۳۵	۲۱۳۲۸۱	۲۱۳۳۵۱	۲۱۳۳۲۱
۲۱۳۲۹۵	۲۱۳۴۷۷	۲۱۳۳۷۹	۲۱۳۳۳۷
۲۱۳۳۹۳	۲۱۳۳۲۳	۲۱۳۳۰۹	۲۱۳۳۶۳

میکائیل

اللهم سخرت جميع خلقك كما سخرت
سليمان بن داود عليه السلام

★★★★★

ساحرانہ طریقوں سے جریر کو پتی کی تیاری
سے نجات دلائی تھی -

مسلمانوں کا
طرز عمل

اسلام اور شفاء بخشی

اسلام دین

فطرت ہے جس کا آفتاب

ہدایت و عرفان کی ضیا پاش کر نہیں بکھیرتا ہوا طلوع ہوا اور باطل کی تاریکیوں کو کائنات کے گوشے گوشے سے مٹاتا چلا گیا۔ اسلام کی پہلی کرن جس سرزمین پر پڑی وہ عرب کی سرزمین تھی جس میں جاہلیت، ادھام باطلہ، کفر و الحاد اور انسانیت سوز رسوم و عقائد کا دور دورہ تھا جہاں ایک لڑکی پیدا ہونا بدبختی اور ذلت کی دلیل قرار دیا جاتا تھا جہاں خدا کو چھوڑ کر بتوں کے آگے سر جھکائے جاتے تھے اور ان ہی سے ہر کام میں مدد مانگی جاتی تھی۔ جہاں ہوس ناکی اور فحاشی کا بازار گرم تھا اور جہاں نہ روحانیت ہی سے کوئی آشنا تھا اور نہ مادیت ہی کا مفہوم سمجھا جاتا تھا۔

ظاہر ہے کہ جہاں گمراہی کا یہ عالم ہو وہاں ادھام باطلہ کو کتنا عمل دخل ہوگا اور سحر، طلسم اور بے بنیاد افسانوں کو کتنی اہمیت دی جاتی ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ باشندگان عرب اسلام کی تعلیمات سے آشنا ہونے سے پہلے جہاں مصیبتوں کے وقت بتوں سے التجا نہیں کرتے تھے وہاں رفع امراض کے لئے بھی دیوتاؤں کے حضور میں منتر چیتے تھے۔ یا جھاڑ پھونک سے اور ایسے تعویذ گنڈوں سے کام لیتے تھے جن میں ہر طرح شرک اور کفر بھرا ہوا ہوتا تھا۔ لیکن اسلام کی جمع ہدایت نے انہیں گمراہی سے نکال کر وہ راہ دکھائی جس کی راستی کو عقل تسلیم کرتی ہے۔ اور جو فطرت کے عین مطابق ہے۔ یعنی طلسم، جادو اور غیر اللہ کو اپنی نجات کا ذریعہ قرار دینا اور ان سے مدد طلب کرنا۔ امر بے راہ روی ہے اسلام سے پہلے سلب امراض کے لئے عرب میں کیا طریقے رائج تھے اور وہاں کے باشندے سحر کو کس حد تک مانتے تھے اس بات کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ عربی کے مشہور شاعر جریر نے اپنی بیٹی ام غیلان کی سادی اہلق ساحر کے ساتھ کی تھی جس کی وجہ یہ تھی کہ اہلق نے اپنے

یہ تو روز روشن کی طرح واضح ہے کہ اسلام نے غیر اللہ سے مدد مانگنے اور ان امور کو اپنانے کے خلاف سخت ترین احکام صادر کئے جو غیر اللہ کی طرف توجہ کا باعث بنتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ نہ تو مسلمانوں نے سحر و طلسم کو سیکھا اور نہ سلب امراض کے سلسلہ میں ان کو اپنی نجات کا ذریعہ قرار دیا۔ اسلام سے پہلے سحر و طلسم پر دیکچر زبانوں میں بہت سی کتابیں موجود تھیں اور مصر کے بطنیوں اور عراق کے کلدانیوں نے اس موضوع پر قلم اٹھایا تھا۔ لیکن مسلمانوں نے حرمت سحر کی وجہ سے ان کا بہت کم ترجمہ کرایا۔ صرف چند کتابیں ترجمہ ہوئیں جیسے فلاحت منطیہ وغیرہ اور ان میں بھی سحر وغیرہ کا ضمیمہ ہی ذکر تھا۔ اس لئے مسلمانوں میں سحر کی تبلیغ بہت ہی دھیمی رفتار سے اور بہت ہی کم ہوئی، البتہ خیر القرون ثانی میں یونانیوں نے یونان کے مطابق جب مسلمانوں میں دین کی طرف سے کچھ بے پروائی ہوئی تھی تو مسلمان بھی ایک حد تک اس قسم کے علوم میں گھسے اور انہوں نے اس فن میں کتابیں لکھنی شروع کر دیں مثلاً مصاحف کو ایک سب سے بڑا کتاب، حکیم ہندی وغیرہ۔ اس کے بعد مشرقی مسلمانوں میں جابر ابن حیان پیدا ہوا۔ جس نے نئی باتیں نکال کر بیان کیں۔ جابر کے بعد اندلس میں مسلمہ بن احمد الجریطی کا زمانہ آیا جو ریاضیات و سحر میں امام وقت ہوا ہے۔ اس نے جابر کی کتابوں کا خلاصہ کیا اور مسائل کی تشریح کر کے سب کو ایک کتاب غایت الحکم میں جمع کر دیا۔ اس کے بعد اس فن میں کسی مسلمان نے کوئی کتاب ابن خلدون کے عہد تک نہیں لکھی۔

اسلامی نظریہ

از روئے قرآن و حدیث جادو میں کوئی شک و شبہ نہیں۔ کیونکہ جادو کی تاثیر بالکل عقلی اور قابل تسلیم ہے اور قرآن مجید میں اس

روحانیت اور سحر کی معرکہ آرائیاں

مورخین نے لکھا ہے کہ فرش کا دیانی یعنی کسری کے جھنڈے پر ۱۰۰ کا نقش تھا۔ یہ نقش اوضاع فلکی کی ساعت سعید میں جو اس نقش کیلئے نہایت موافق ہے سونے کے ہندسوں میں کڑھا ہوا تھا۔ اور باب طلسم کا دعویٰ تھا کہ جنگ میں جس طرف سو کا نقش ہوگا اس کی فوج کے پاؤں میدان جنگ سے نہ اکھڑیں گے۔ اور وہ ہمیشہ غالب رہے گی۔ لیکن قادیسیہ کی فیصلہ کن جنگ میں کیا ہوتا ہے کہ جب ایران کا سپہ سالار رستم مارا جاتا ہے اور ایرانی فوج بھاگتی ہے تو یہ جھنڈا کچھ کام نہیں دیتا بلکہ فوج کو بھاگتے وقت اس جھنڈے کے سنبھالنے کا ہوش بھی نہیں رہتا۔ اور وہ بدحواس ہو کر اسے بھی میدان میں ہی چھوڑ جاتی ہے۔ یہ واقعہ ایک طرف تو اس بات کا ثبوت پیش کرتا ہے کہ مسلمان یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ اسمائے الہی کے آگے سحر بیکار ہو جاتا ہے۔ اور دوسری طرف اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ مسلمانوں کی روحانیت قوت عمل کو سرگرد کرنے کے لئے نہیں تھی کہ وہ صرف اعمال و اذکار کے جائیں اور ہاتھ پیر نہ ہلائیں بلکہ اس لئے تھی کہ ان کے اعتقاد میں جتنی پیداوار وہ خدا کے سوا کسی کی طاقت سے نہ گھبرائیں۔

سلب امراض کے اسلامی طریقے

سلب مرض کے طریقے جہاں اور مذہبوں میں پائے جاتے ہیں وہاں اسلام میں بھی ملتے ہیں۔ لیکن ان میں بھی کفر و الحاد سے بچاؤ اور خدا ہی سے مدد مانگنے کی شان نظر آتی ہے۔ جس سے مریض بہت متاثر ہوتا ہے اور اسے جلد شفا حاصل ہوتی ہے کیونکہ کسی مرض یا تکلیف کا دور کرنا اس وقت ممکن اور آسان ہے جب عامل کو معمول پر اور مریض کو معالج پر پورا پورا بھروسہ اور اعتقاد ہو۔ چنانچہ اسلامی طرز پر سلب امراض کے لئے جو طریقہ مروج ہے اس میں کلام الہی پڑھا جاتا ہے اور کلمات خیر کے ساتھ اللہ سے مدد مانگی جاتی ہے اور یہ ظاہر ہے کہ کلام الہی اور دعاؤں پر مریض کو بھی پورا بھروسہ ہوتا ہے اور معالج کو بھی۔ جس سے تاثر اور تاثیر دونوں قوی ہو جاتے ہیں اور جہاں یہ دونوں باتیں موجود ہوں وہاں کامیابی حاصل ہونا کوئی اچھنبہ کی بات نہیں ہے اس اصول کی روشنی میں مسلمانوں کے سلب امراض کے

کا تذکرہ موجود ہے۔ ولکن الشیاطین کفرو الیعلمون الناس السحر وما انزل علی الملکین ببابل هاروت وماروت وما یعنن من احد یقولہ انما نحن فتنۃ فلا تکفر فتعلمون منها ما یفرقون بہ بین المرح و زوجہ وما ہم بضارین من احد الا باذن اللہ۔ اس کے علاوہ اس قسم کی بہت سی احادیث و روایات ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ خود آنحضرتؐ پر کفار نے جادو کیا اور آپؐ پر اس کا اثر ہوا۔ آپؐ کو یہ معلوم ہوا کہ آپؐ کچھ کام کر رہے ہیں حالانکہ آپؐ کچھ نہ کرتے تھے۔ کبھی ایسا ہوتا تھا کہ شانے بھاری پڑ جاتے اور کبھی ایسا ہوتا تھا کہ آپؐ چلنے پھرنے سے معذور ہو جاتے تھے اور کبھی حلق خشک ہو جاتا تھا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے معوذتین نازل فرمائیں۔ حضرت عائشہ سے منقول ہے کہ جب یہ سورتیں جادو کے دورے پر پڑھ کر دم کی گئیں تو من شر التفتت فی العقد پر ہر بار ایک گرہ کھلنے لگی۔ علاوہ ازیں قرآن حکیم میں مولیٰ علیہ السلام اور فرعون کا مقابلہ کئی جگہ مذکورہ فرعونوں کے ساحروں کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مولیٰ علیہ السلام کو اپنا عصا ڈالنے کے لئے کہا۔ ان کا سحر زائل ہو گیا۔ اس سے یہ بتانا مقصود ہے کہ سحر کو مسلمان تسلیم کرتے ہیں لیکن سحری اعمال کے سلسلہ میں ساتھ مسلمانوں کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ وہ اسماء الہی کے سامنے قائم نہیں رہ سکتے۔

روحانیت

اسلام کا نظریہ ہمیشہ روحانی قوتوں کا بلند کرنا رہا ہے۔ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ تصوف و معرفت کے ذریعے روحانی تعلیم دینے اور روحانی عقیدہ میں جتنی پیدا کر کے خدائے قدوس سے مدد مانگنا اور اس کی رضا ڈھونڈنے کا طریقہ ہی وہ طریقہ ہے جس کی بدولت اسلام ہمیشہ کفر پر غلبہ پاتا رہا ہے۔ مسلمانوں کا طریقہ ایک طرف تو انہیں جہاد نفس کی منزلوں سے گذر کر مصائب کا مقابلہ کرنا سکھاتا ہے اور دوسری طرف خدائے عز و جل کی ذات پر بھروسہ کر کے اپنی قوت عمل کو تیز تر کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ اس کا ثبوت تاریخ جا بجا پیش کر رہی ہے۔ مثال کے طور پر ذیل کا واقعہ ملاحظہ ہو۔

طریقے پر موجودہ تنویجی تجربات اور نفسیات کے دور ترقی میں کوئی اعتراض نہیں کیا جاسکتا۔ پھر صرف یہی نہیں کہ اسلام نے سلب امراض کے لئے صرف دعایا نفسی تاثر کو موثر ذریعہ مانا ہے بلکہ دوا اور تدابیر کی افادیت اور اہمیت کو بھی کم نہیں بتایا۔ بلکہ اس سلسلہ میں ایک درمیانی راہ ایک نقطہ اعتدال اور ایک اوسط امر پیش کیا ہے جس کا مطلب ہے دوا بھی اور دعا بھی۔ اور اس راہ اعتدال کے مقبول ہونے میں شبہ کی کوئی گنجائش نہیں

نبی اکرم کی شفا بخشی

ذیل میں ہم چند واقعات پیش کرتے ہیں جن سے معلوم ہوگا کہ سلب امراض کے طریقے مسلمانوں میں کتنے کامیاب تھے اور کس موقعہ پر کیا طریقہ اختیار کیا جاتا تھا۔

(۱) ایک صحابی جریر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میری جسمانی حالت اتنی گری ہوئی تھی کہ میں گھوڑے پر اچھی طرح بیٹھ سکتا تھا۔ میں نے اپنی یہ معذوری کی حالت رسالت مآب سے بیان کی آپ نے میرے سینے پر دست مبارک سے چھکی دی اور زبانِ اقدس سے فرمایا اللہم ثبت واجعله هادياً یا مهدياً اس کے بعد میں اچھی طرح سے گھوڑے پر سوار ہونے لگا اور مجھے کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوئی۔

(۲) بعض احادیث میں ہے کہ نبی کریم کی خدمت میں ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ جب سے میں مسلمان ہوا ہوں تب سے میرے بدن میں درد رہتا ہے آپ نے ارشاد فرمایا کہ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر بسم اللہ تین بار پڑھا کر اور سات بار اعوذ باللہ وبقدرۃ من شرط احد و احد اور پڑھا کر۔

(۳) جنگ خیر میں جب محاصرے نے طول کھینچا تو آنحضرتؐ نے فرمایا کہ حملہ آور فوج کا سردار کل میں اس شخص کو بناؤں گا جو قلعے کو فتح کر کے رہے گا۔ اور جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو بہت محبوب ہے۔ دوسرے دن لوگ حضرتؐ کی خدمت میں حاضر تھے اور دل ہی دل میں کہہ رہے تھے کہ دیکھئے یہ سعادت کس کو نصیب ہوتی ہے۔

حضرت رسول خداؐ نے حضرت علیؑ کو ایذا فرمایا عرض کیا گیا کہ انہیں آشوب چشم کی ایسی شکایت ہے کہ وہ جنگ میں شریک ہونے سے معذور ہیں آپ ﷺ نے فرمایا کوئی جائے اور انہیں اپنے ساتھ لے

آئے۔ حکم کی تعمیل کی گئی حضرت علیؑ حاضر ہوئے لیکن آنکھوں میں ایسی تکلیف تھی کہ سر نہیں اٹھا سکتے تھے۔ آنحضرتؐ نے اپنا لعاب دہن حضرت علیؑ کی آنکھوں میں لگایا اور دعا فرمائی۔ حضرت علیؑ کی آنکھیں آن کی آن میں اچھی ہو گئی گویا انہیں کبھی شکایت ہی نہ تھی۔ چنانچہ حضرت علیؑ کو جھنڈا دیا گیا اور خیر کا قلعہ آپ کے ہاتھ پر فتح ہوا۔

(۴) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ از دواج مطہرات کو اگر درد کی شکایت ہوتی تھی تو سرور عالم درد کی جگہ دست مبارک رکھ کر یہ دعا پڑھتے تھے

اذهب الباس یا رب الناس وهاشفا انت الشافی
لا شفاء الاشفاع لا یفادیر منتقماً۔

صحابہ کرام کی پیروی

تاریخ و احادیث میں ہمیں اس قسم کی سینکڑوں مثالیں ملتی ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ سلب امراض صرف آنحضرتؐ ہی نہیں فرماتے تھے بلکہ آپ کے زمانے میں اور آپ کے بعد صحابہ کرام بھی سلب امراض کیا کرتے تھے۔

(۱) صحاح ستہ میں ایک واقعہ منقول ہے کہ چند صحابی سفر کر رہے تھے ایک بستی میں ان کا گذر ہوا جس کے لوگوں نے انہیں اپنا مہمان بنانے سے انکار کر دیا۔ اتفاقاً بستی کے سردار کو سانپ نے کاٹ لیا۔ بستی والوں نے ہر ممکن تدبیر کی لیکن بے سود۔ آخر کار بستی والے حیران و پریشان اصحاب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سب حال سنا کر کہا کہ تم لوگ اگر کوئی تدبیر جانتے ہو تو بتاؤ۔ ایک صحابی نے کہا میں سانپ کے کاٹے کا منتر جانتا ہوں، لیکن چونکہ تم لوگوں نے ہمیں یہاں ٹھہرانے سے انکار کر دیا تھا لہذا میں اجرت لئے بغیر منتر نہیں پڑھوں گا۔ آخر کار تیس بکریوں پر معاملہ طے ہو گیا۔ وہ صحابی مارگزیدہ سردار کے پاس گئے اور سورہ فاتحہ پڑھ کر کاٹی ہوئی جگہ پر دم کرنے لگے۔ تھوڑی دیر میں وہ شخص بالکل تندرست ہو گیا۔ طے شدہ معاملہ کے مطابق بستی والوں نے تیس بکریاں پیش کر دیں۔

(۲) عبداللہ ایک عالم تھے۔ کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا۔ اتفاقاً ایک جگہ پر اتر اتو کسی نے مجھ سے کہا کہ ایک شخص نظر لگانے میں بہت تیز اور مشہور ہے اور چونکہ تمہارا اونٹ بہت اچھا ہے اس لئے کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ نظر لگا دے اور تمہارا اونٹ

آتش حروف امراض بارہ کو دفع کرتے اور قوت حرارت کو بڑھاتے ہیں۔ اور حروف آبی امراض حارہ یعنی تپ وغیرہ کو دفع کرتے اور قوائے بارہ کو بڑھاتے ہیں۔ دوسرا فرقہ اس بات کا قائل ہے کہ حروف اپنی نسبت عددی کی وجہ سے اثر انداز ہوا کرتے ہیں۔

از کار و اشغال

صوفیائے کرام نے اذکار و اشغال کے جو طریقے مقرر کئے ان کی مزاولت سے انسان میں ایسی صفات پیدا ہو جاتی ہے جن سے مریضوں کو اچھا کر سکرنا معمولی بات ہے۔ انسان بڑے بڑے خارق عادت کام کر سکتا ہے۔ یہ اسلام ہی کی تعلیمات میں ہمیں ایک خوبی نظر آتی ہے کہ سائنٹیفک تحقیقات کے باوجود ان کی تردید نہیں کی جاسکتی۔ ان اشغال و اعمال سے سالک کی قوت ارادی اس قدر بڑھتی ہے کہ اور سب امراض اس کے لئے ایک معمولی بات رہ جاتی ہے۔

طب اسلامی کا نقطہ نظر

مذہبی تعلیمات اور تصوف و روحانیت کے تذکرے سے
ہٹ کر اب ہم اس طب کا جائزہ لیتے ہیں جو اسلام کے دور عروج میں
عروج کو پہنچی اور جس کی بنیادوں کو اسلامی اطباء نے مضبوط بنایا۔ چنانچہ
ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ آیا اس دور میں بھی روحانی طریق علاج کو کچھ
دفعہ نہیں۔

اس مقصد کے لئے جب ہم اپنی طبی تالیفات کا جائزہ لیتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ طب کی جو تالیفات بنیادی تالیفات کہلانے کا حق رکھتی ہیں ان میں اس قسم کا کوئی تذکرہ نہیں ہے جسے سحر یا افسوں اور ٹوٹے ٹوٹکوں سے کوئی علاقہ ہو۔ بلکہ ان اراض کا فلسفہ مرض اور نظریہ علاج مشاہدات اور اصولوں کے سوا کسی خیال چیز کو چھوٹا بھی نہیں۔

نقطہ اعتدال

اسلام میں سلب امراض کے کیا نظریات تھے ان کا تجزیہ کرنے سے نفیات کی جدید تحقیق کس طرح یہ ثابت کرتی ہے کہ یہ طریقہ اصولی اعتبار سے صحیح اور درست تھے اس کے متعلق سطور بالا میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ اسلام نے ضعیف اوہام اور کمزور خیالات کو مٹانا

ضائع ہو جائے۔ میں نے کہا میرے اس اونٹ پر نظر نہیں لگے گی۔ یہ بات اس شخص تک بھی پہنچ گئی اور اس نے اسی وقت آ کر میرے اونٹ کو ایک نگاہ بھر کر دیکھا۔ اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور تڑپنے لگا۔ لوگوں نے مجھے بتایا کہ فلاں شخص تمہارے اونٹ کو نظر لگا گیا ہے میں نے اس کو بلوا کر اپنے سامنے بٹھایا اور یہ عمل پڑھا۔

بسم اللہ حبس حابس و شجر یابس و
شہاب تابس روت عین العاین علیہ و علی
حب الناس الیہ فار جع البصر هل ترى من
فتور ارجع البصر کرتین نیقلب الیک البصر
خه سیاً و هو حسیاً چنانچہ جس وقت میں نے اس عمل کو پڑھا
اسی وقت اس کی آنکھ نکل پڑی اور میرا اونٹ اچھا ہو گیا۔ اس تمام
تفصیل سے ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ اسلام نے روحانی طرز علاج کو
زیادہ موثر اور معتدل حالات میں پیش کیا ہے۔

علم اسرار الحروف

روحانیت میں صحابہ کرام اور پیغمبر اسلام کے بعد صوفیاء نے ترقی کی اور اسے درجہ کمال تک پہنچایا عالم میں تصرف کرنا بھی تصوف کا شعبہ ہے چنانچہ عالم میں تصرف کرنے والے صوفیاء نے علم اسرار الحروف کے نام سے اپنی روحانی قوت کے مظاہرے کا ایک نیا فن نکالا۔ ابن خلدون کی تحریر کے مطابق یہ علم مسلمانوں میں اس وقت ظاہر ہوا جب اسلاف کا زمانہ گزر گیا۔ یونی ولبن العربی کی اس فن میں بہت سی تالیفات ہیں جن کا ماحصل اسمائے حسنیٰ اور کلمات الہیہ کے ذریعے جن میں پُر اسرار حروف شامل ہیں عالم طبیعت میں تصرف کرنا ہے۔ صوفیوں میں اختلاف ہے کہ یہ تصرف حروف کے مزاجوں کی وجہ سے ہوتا ہے یا کسی اور سبب سے۔ ایک اور فرقہ حروف کے مزاجوں کی تاثیر اور تصرف کا قائل ہے اور جس طرح عناصر کی چار قسمیں ہیں اسی طرح وہ بھی حروف کی چار قسمیں بیان کرتا ہے اور حرارت و برودت اور رطوبت و دیہست میں سے ہر ایک کیفیت کو خاص حروف کے ساتھ مختصر کرتا ہے اور یہ نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ ان حروف کی طبعیہ یا فعلیہ یا انفعالیہ اپنا اثر کرتی ہے۔ بذات خود یہ حروف اثر انداز نہیں ہوتے۔ اسی طرح آبی خاک کی بادی اور آتش جارقسم کے حروف مقرر و مفروض ہیں۔ چنانچہ

کریں محکم پر مذہبی تصورات کی جو بنیاد قائم کی وہی اس بات کا ثبوت ہے کہ اسلام امراض کی پیدائش اور ان کے ازالہ کے سلسلہ میں کسی ایسے عمل کی طرف اشارہ نہیں کرتا جس کی توجیہ محالات میں سے ہو بلکہ وہ اس بارے میں ایک ایسا نقطہ اعتدال پیش کرتا ہے جو ہر اعتبار سے قابل ستائش ہے۔ ظہور اسلام سے پیشتر جن مذہبوں کا رسوم کا رواج تھا اسلام کی نمود نے انہیں جہاں انسانی زندگی کے اور معاملات سے ختم کر دیا وہاں علاج معالجے کے سلسلہ میں بھی ان کی خوب اصلاح کر دی۔ اگرچہ اسلام روحانی بیماریوں کا علاج کرنے ہی آیا تھا اور پیغمبر اسلام جسمانی علاج کی تعلیم و تبلیغ کے لئے تشریف نہیں لائے تھے لیکن ان کی نکتہ رس نگاہ نے مسلمانوں پر علم طب اور علم حفظ صحت کی اہمیت کو واضح فرما دیا۔ دنیا کے تقریباً تمام مذاہب طب اور فن علاج کو الہامی قرار دیتے ہیں لیکن اسلام اس قسم کے تصورات کا بہت کم قائل ہے۔ اسی لئے اکثر حکماء و علماء اسلام اس کا ماخذ قیاس تجربہ کو قرار دیتے ہیں۔ علامہ ابن خلدون نے اس نظریہ کی حمایت میں کہ اسلام طب کو الہام کا درجہ نہیں دیتا۔

اس قسم کی بہت سی مثالیں ہیں جن میں آنحضرتؐ نے اکثر مریضوں کو یہ مشورہ دیا ہے کہ وہ حارث ابن کلاب کے پاس علاج کے لئے جائیں جو آپ کا معصر اور بہت اچھا طبیب تھا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ سب امراض کے سلسلہ میں محض روحانیت کے قائل نہ تھے علاوہ ازیں طب نبوی کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ آنحضرتؐ ضرورت مندوں کو بہت سی دوائیں بھی بتایا کرتے تھے۔ چنانچہ احادیث میں شہد شیر، شتر، ایلو، سونٹھ، نمک، شہرم اور سناہ وغیرہ کے متعلق اکثر تذکرے پائے جاتے ہیں۔ پھر ان میں سے زیادہ واضح الفاظ ہمارے لئے وہ ہیں جن میں آپ نے علم الابدان اور علم الادیان کی اہمیت کو واضح کیا ہے اور علم الابدان پھر علم الادیان پر مقدم رکھ کر طب اور حفظ صحت کی ضرورت کی طرف انسانوں کی توجہ مبذول کی ہے۔

بہر حال اسلام کا نظریہ طب و علاج معلوم کرنے اور روحانی اور دوائی طریق علاج اختیار کرنے یا نہ کرنے کے متعلق اس کے تصورات کا اندازہ لگانے میں کچھ دشواری پیش نہیں آتی۔ اور آسانی سے یہ بات ذہن نشین ہو جاتی ہے کہ اسلام کسی قسم کی ضعیف الاعتقادی کا حامی نہیں ہے۔ جب پیغمبر اسلام کی یہ حالت ہے کہ وہ ازالہ مرض

کے لئے دعا اور دوا دونوں میں اعتدال کی تلقین فرماتے ہیں تو ان تحقیق کا حال ظاہر ہے جو اسلام سے مشرف ہو کر مشاہدات اور مظاہر فطرت کی روشنی میں طب کی تدوین کرتے تھے۔ چنانچہ اسلامی اطباء کی تالیفات کا جائزہ لینے سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ سائنٹفک اصولوں کی حامی تھے اور خیالی اور دہمی امور سے اتنا گریز کرتے تھے کہ ان کی کسی تالیف میں بھی کوئی ایسی چیز نہیں ملتی جو قابل گرفت ہو۔ ان تالیفات میں صحیح اور بنیادی توجہات کی کوشش تو ملے گی لیکن سحر افسوں اور ٹونوں ٹونکوں کا کہیں ذکر نہیں ملے گا۔ تذکرہ داؤد انطاکی میں طب سحر افسوں نجوم، جفر، رمل اور کیمیا وغیرہ کا بیان ہے۔ لیکن کسی اور تالیف میں نہیں ہے۔ تذکرہ نویس دسویں صدی ہجری کی تالیفات میں سے ہے۔ یہ وہ زمانہ ہے جسے طب اسلامی کا آخری دور کہا جاتا ہے۔ اور جس میں کہیں سال کی وجہ سے اس کے نقوش مدہم پڑتے جا رہے تھے۔ لیکن اس قسم کی تالیفات کی کوئی خاص اہمیت اسلامی طب کی زندگی میں نہیں ہے اور اس کو شاذ کا درجہ دیا جاسکتا ہے۔

تدبیر نفسی

اب سوال یہ ہے کہ قدیم اطباء کیا ان حقائق کو بالکل نظر انداز کیا کرتے تھے جن کا تعلق ازالہ مرض کے سلسلہ میں نفسیاتی تاثیر و تاثر ہے۔ اور کیا وہ صرف دوائی اور بدنی آثار و تغیرات کے قائل تھے۔ اور نفسیاتی اسباب سے واقف نہ تھے۔ اس کا جواب ہمیں تاریخ اور اپنے قدیم مستند اکابر کی تالیفات سے ملتا ہے۔ کہ وہ اکثر و بیشتر موقعوں پر نفسیاتی علاج سے کام لیا کرتے تھے۔ ان کے ہاں اگرچہ تنویم توجہ اور خود توجہ ایسی جدید اصطلاحات تو نہ تھیں لیکن ان کا طریق کار وہی تھا جو آج کل کے ماہرین نفسیات کا ہے۔ اور ان کے نظریات کی اصل وہی مشاہدات اور مظاہر تھے جن کو بعد میں تحقیقین نے مدون کر کے ایک باضابطہ شکل دے دی تھی۔

ذیل کی مثالوں اور حکایات سے ثابت ہوگا کہ اطباء اسلام تدبیر نفسی پر کس طرح عمل کیا کرتے تھے اور نفسیاتی اور توجہی علاج کو بھی زیر مشق رکھتے تھے۔

۱۔ حکایت جبرائیل

جبرائیل بن جتشیو ع اپنے وقت کا نیشل طبیب و فیلسوف تھا۔ اور خلفائے عباسیہ میں سے دو جلیل القدر خلفاء رشید و امین کا طبیب خاص رہا تھا۔ اس کی دربار میں رسائی ایسے واقعہ کو قرار دیا جاتا ہے جو خالص نفسیاتی نوعیت کا ہے چنانچہ یہ حکایت مشہور ہے کہ ہارون رشید کی ایک کنیز کا ہاتھ کسی وجہ سے اکڑ کر رہ گیا اسے ذرا بھی حس و حرکت نہ ہوتی تھی۔ تمام درباری طبیب علاج کرتے کرتے تھک گئے لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ آخر ایک دن رشید نے اپنے وزیر جعفر برکی سے کہا ”کیا یہ مریمضہ اب یونہی رہے گی۔ اس کا کچھ علاج ہونا چاہیے“ جعفر نے کہا اس کا علاج جبرائیل سے کرایا جائے۔ بالآخر جعفر برکی کی تجویز کے مطابق جبرائیل بن جتشیو ع کو بلایا گیا۔ جبرائیل نے خلیفہ المسلمین سے کہا اگر حضور ناخوش نہ ہوں تو میں ایک تدبیر کر سکتا ہوں۔ ہارون رشید نے اجازت دے دی۔ جبرائیل نے مریمضہ کو سامنے بولنے کے لئے کہا۔ جب وہ کنیز مجلس میں آئی تو جبرائیل نے بڑھ کر بڑی بے لطفی سے اس کے کمر بند پر ہاتھ ڈالا اور یہ ارادہ ظاہر کیا کہ گویا اس کو کمر بند سے ڈالے گا۔ کنیز پر غیرت اور شرم اتنی غالب آئی کہ وہ پسینہ پسینہ ہو گئی اور اس نے گھبرا کر دونوں ہاتھوں سے کمر بند پکڑ لیا۔ جبرائیل نے ہارون رشید سے کہا کہ مریمضہ اچھی ہو گئی ہے۔ خلیفہ نے کنیز کو حکم دیا کہ وہ اپنا ہاتھ پھر اے اب وہ بے تکلف ہاتھ کو اوپر نیچے لے جاتی تھی اور ذرا سی بھی کسی قسم کی شکایت نہ تھی۔

۲- حکایت اوحد الزمان

اوحد الزمان ابی برکات جو امین الدولہ ابن تمیذ کا معاصر تھا اور خلیفہ شہید باللہ کی خدمت میں رہا تھا اس نے مانگو لیا کا علاج عجیب و غریب طریقہ سے کیا تھا۔

بعد ازاں میں ایک شخص کو مانگو لیا ہو گیا۔ متعدد علاج کئے گئے لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ بیمار کے دماغ میں یہ خیال بیٹھ گیا تھا کہ اس کے سر پر مٹی کا مٹکا رکھا ہوا ہے۔ اس خیال سے وہ کسی دروازہ یا پتی چھت کی عمارت میں بھٹکے بغیر داخل نہیں ہوتا تھا۔ راستہ میں چلتا تو راستہ چلنے والوں سے بچ کر چلتا۔ کہیں کسی کا دھکنا لگ جائے اور مٹکا گر پڑے۔ یہ وہم اسے نہایت تکلیف دیتا تھا لیکن اس کا ازالہ کسی سے نہیں ہو سکا۔ ابی البرکات نے سوچا کہ وہم کا علاج وہم سے ہی ہوگا اس

نے اپنے دو غلاموں کو سمجھایا کہ ان میں سے ایک مکان کی چھت پر ایک مٹی کا مٹکا لے کر جا بیٹھا اور دوسرا لکڑی لئے ہوئے مستعد رہے۔ وہ مریض کو صحن میں بلا کر ایسی جگہ بٹھائے گا جو چھت سے قریب ہو۔ جب اشارہ کرے تو لٹھ بردار غلام اس طرح لکڑی گھما کر مارے کہ مریض کے سر پر تو نہ لگے مگر کچھ فاصلہ سے ہوا میں ہو کر اس کے سر پر سے گذرے اور اسی کے ساتھ چھت پر جو غلام ہے وہ مٹی کے ٹکٹے کو یوں پھینکے کہ مٹکا مریض کے پاس آ کر گرے اور ٹوٹ جائے۔ یہ سب انتظام کرنے کے بعد اوحد الزمان نے مریض کو اپنے ہاں بلوایا اور دیوان خانہ میں چھجے کے نیچے اسے بٹھا دیا اور خود بھی وہی بیٹھ کر اس کے ساتھ ادھر ادھر کی باتیں کرتا رہا جس وقت اس نے دیکھا کہ مریض اس کی باتوں میں خوب محو ہے بس چپکے سے اشارہ کر دیا۔ اشارہ پاتے ہی نیچے والے غلام نے لکڑی چلائی اور مریض کے سر پر سے اس کی لکڑی زناٹا بھرتی ہوئی نکل گئی اور چھت پر جو غلام تھا اس نے فوراً ہی چھت پر سے مٹکا پھینک دیا۔ اس سے مریض کو یقین ہو گیا کہ جو مٹکا ٹوٹا ہے وہ اس کے سر والا مٹکا ہے۔ اس نے ایک سرد آہ کھینچی اور وہ بالکل اچھا ہو گیا۔

۳- حکایت بوعلی سینا

خاندان بویہ کا ایک شہزادہ ایک مرتبہ مانگو لیا میں مبتلا ہو گیا۔ اور اس کے دماغ میں یہ وہم سا گیا کہ وہ گائے بن گیا ہے۔ چنانچہ وہ ہر شخص کے سامنے گائے کی طرح ڈکڑاتا تھا اور ہر ایک سے کہتا تھا کہ اس کو ذبح کر کے اس کا مزیدار ہریسہ پکاؤ اس کا یہ وہم اس حد تک بڑھا کہ اس نے کھانا پینا چھوڑ دیا اور اطباء حیران تھے کہ اس کا کیا علاج کریں۔ آخر کار بوعلی سینا سے درخواست کی گئی کہ وہ اس مریض کا

علاج کریں اس نے اپنی گونا گوں مصروفیتوں کے باوجود اس درخواست کو منظور کر لیا اور مریض کے پاس پیغام بھجوایا کہ قصاب اس کو ذبح کرنے کے لئے آ رہا ہے۔ جب یہ پیغام مریض کے پاس پہنچا تو وہ بہت خوش ہوا۔ اس کے بعد بوعلی ایک تیز چھرا لے کر مریض کے کمرے میں داخل ہوا اور بولا وہ گائے کہاں ہے میں اس کو ذبح کرنا چاہتا ہوں۔ یہ سن کر مریض نے گائے کی طرح ڈکڑانا شروع کر دیا تاکہ پتہ چل سکے کہ وہ کہاں ہے۔ اب بوعلی نے ذبح ہونے والی گائے کی طرح

گیا۔ اور پھر اس نے ایک ایسا تریاق استعمال کر لیا جس نے اس کو کوئی نقصان نہ پہنچایا۔

اس کے بعد زہر پینے والے طبیب کی باری آئی۔ اس نے صرف اتنا کیا کہ گلاب کا ایک پھول باغ سے توڑا اور اس پر کچھ پڑھ کر دم کیا اور مخالف سے کہا ”تو صرف اس کو سونگھ لے“ چنانچہ اس نے پھول کو سونگھا اور سونگھتے ہی زمین پر گر پڑا اور مر گیا۔

حکایت حضرت شہاب الدین سہروردی

امام علم سیما کے ماہر کامل تھے۔ ان کی حکایتیں ایسی عجیب و غریب ہیں کہ سمجھ میں نہیں آتیں۔ ایک دفعہ چند دوستوں اور شاگردوں کے ہمراہ دمشق کے باہر کسی میدان میں جا رہے تھے سیما و رنگ کا تذکرہ ہوا اور امام کے اس میں ماہر ہونے کا ذکر چھڑ گیا۔ شیخ نے اپنے ہمراہیوں سے مخاطب ہو کر کہا ”اے وہاں کتنا دمشق کس قدر خوبصورت اور دلنریب ہے۔“ لوگوں نے دیکھا کہ میدان میں ان کے سامنے نہایت شاندار اور خوشنما عمارتوں کا سلسلہ ہے۔ قسروں میں پائیں باغ ہیں۔ چہار اطراف چھوٹی بڑی نہریں جاری ہیں۔ حسین عورتیں درپچوں میں بیٹھی ہیں۔ قس و دسروں کی آوازیں آرہی ہیں۔ غرض جنت نگاہ اور فردوس گوش کا سال پیش نظر تھا۔ سب لوگ حیرت و تماشا دیکھتے رہے۔ ایک ایک سب کچھ آنکھوں سے دیکھ لیا اور وہ مہربوت ہو کر کھڑے رہ گئے۔ جن لوگوں نے یہ تماشا دیکھا تھا وہ حلف اٹھا کر بیان کرتے ہیں کہ عرضہ دراز تک اس منظر کی لذت انہیں محسوس ہوتی رہی۔

مندرجہ بالا سطور سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ اسلامی اطباء اس میدان میں کس حد تک سائنٹفک طریقوں سے کام لیتے تھے اور یہ بھی نفس انسانی کی کہنہ حقیقت ان کو اچھی طرح معلوم تھی۔ پانچویں حکایت میں بھی مولانا نظامی گنجوی نے اپنے چار مصرعوں میں اس حقیقت کو واضح کر دیا ہے۔ کہ طبیب کی موت کا سبب پھول کا سونگھنا یا کوئی اور افسوس نہیں تھا بلکہ ترس اور خوف تھا۔ اور وہ محض توہم یا تاثر نفسی کی وجہ سے مرا۔ اور اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں ہے۔

مریض کے ہاتھ پاؤں باندھ کر زمین پر ڈال دیا پھر اس کے جسم کو اچھی طرح ٹٹولنا شروع کیا گویا وہ دیکھ رہا ہے کہ گائے اچھی طرح فر بہ ہے یا نہیں۔ آخر ٹٹول ٹٹال کر اس نے مریض سے کہا کہ گائے ابھی ذبح ہونے کے قابل نہیں ہے۔ ذبح کرنے سے پہلے اس کو کھلا پلا کر مونا تازہ کرنا چاہئے۔ بوعلی یہ کہہ کر چلا گیا۔ اس کے بعد مریض کے رشتہ داروں نے اس کو بہترین اور مناسب غذا میں کھلائیں اور مریض نے ذبح ہونے کے شوق میں انہیں خوب کھایا۔ لیکن اچھی غذاؤں کا یہ اثر ہوا کہ مریض میں آہستہ آہستہ قوت پیدا ہو گئی اور اس کا وہم دور ہو گیا۔

۴- حکایت جاثلیق

چہار مقالہ میں حکیم جاثلیق کے متعلق بھی ایک حکایت ہے جس سے نفسیاتی علاج پر روشنی پڑتی ہے کہ ایک مرتبہ فضل بن یحییٰ برکی کے سینے پر برص نمودار ہوا اور طبیب موصوف نے اس کا بہت کچھ علاج کیا مگر فائدہ نہ ہوا۔ آخر ایک دن جاثلیق نے نہایت غور و خوض کے بعد فضل بن یحییٰ برکی نے کہا کہ آپ کے والد بزرگوار آپ سے ناراض ہیں اور میری رائے میں ان کی ناراضگی سے آپ کے علاج میں ناکامی کا باعث بن رہی ہے۔ لہذا آپ اپنے والد صاحب کو خوش کیجئے۔ فضل نے اپنے باپ سے معافی مانگی اور برص کا علاج دوبارہ شروع کیا جس سے شفا ہو گئی۔

حکایت مولانا نظامی گنجوی

مولانا نظامی گنجوی نے اپنی کتاب مخزن الاسرار میں ایک حکایت نظم کی ہے کہ ایک بادشاہ کے دو طبیب تھے۔ اتفاق سے ایک مرتبہ ان میں سخت مقابلہ ہوا اور مبالغہ کی نوبت آ گئی۔ چنانچہ یہ طے پایا کہ دونوں اپنے اپنے تیار کئے زہروں کے پیالے ایک دوسرے کو پلائیں۔ اس طرح کہ ہر ایک باری باری سے اپنے مخالف کے ہاتھ سے زہر کا پیالہ پیئے اور پھر اس کے مہلک اثرات زائل کرنے کے لئے اس کا مناسب تریاق استعمال کرے۔

مقابلہ شروع ہوا۔ اس فیصلہ کے مطابق پہلے طبیب نے ایک ایسا خطرناک زہر تیار کر کے مخالف کو دیا جس سے سنگ سیاہ بھی پکھل سکتا تھا۔ لیکن وہ زہر کے اس پیالے کو ایک ہی سانس میں چڑھا

حالات زندگی بذریعہ اردو کمپیوٹر رپورٹ

سترہ (17) اہم امور پر بحث

حالات زندگی جاننے اور مستقبل کو بہتر طور سے بسر کرنے کے خواہش مندوں کے لیے خالد آسٹرو سوفٹ ویئر کے تحت "پیدائشی رپورٹ زندگی کے نو اہم امور پر" پہلے انگریزی زبان میں پیش کی گئی۔ تاہم اس کی مقبولیت اور دوستوں کے اصرار پر اس کو اردو زبان میں بھی پیش کیا جا رہا ہے۔ انگریزی رپورٹ کی نسبت اردو رپورٹ میں کچھ اضافہ بھی کیا گیا ہے۔

"پیدائشی رپورٹ زندگی کے سترہ اہم امور پر" میں درج ذیل 17 مختلف امور زیر بحث آئیں گے:-

مزاج و کردار	زندگی میں خوشیاں اور تکمیل خواہشات	محبت اور رومانس
مشاغل	صحت	مالی حالت
طریق زندگی	کیرئیر	روزگار
موزوں پتھر	موزوں دھات	موزوں دن
موزوں رنگ	آپ کا برج	آپ کا ستارہ
اسم الٰہی برائے ذکر	زائچہ پیدائش	

طریقہ کار۔ یہ رپورٹ حاصل کرنے کی خواہش مند مقررہ فیس درج ذیل پتہ پر بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں اور ساتھ ہی زائچہ بنوانے کے لیے ضروری کوائف یعنی نام، تاریخ پیدائش، وقت پیدائش اور مقام پیدائش بذریعہ خط ارسال کریں۔

فیس۔ "پیدائشی رپورٹ زندگی کے سترہ اہم امور پر" رپورٹ کی فیس سات سو روپے ہے۔

200 روپے کی خصوصی رعایت	رعایت	نصف قیمت پر رپورٹ
راہمائے عملیات کے ہر قاری کو فیس میں دوسو روپے کی خصوصی رعایت دی جا رہی ہے اور آپ کو صرف پانچ سو روپے ادا کرنا ہوں گے۔	وہ افراد جو ادے سے ایک وقت میں کم از کم 700 روپے مالیت کی کتب کی خریداری کریں گے۔ ان کو یہ رپورٹ نصف قیمت پر فراہم کی جائے گی۔	

از شهبازانم

ما را به حال
و در میان

عبدی جدول

- مثال: اکبر = اکبر =

$$\angle = 2 + 2 + 2 + 1$$

وَأَصْحَابَهُ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپ کو عزت و کار سے معاملات میں حاکم اسیطابری چاہیے۔ حاکم سوز پر ۱۲ اور ۱۳ تاریخوں کو۔

رنگ۔۔ مرغ دھات۔۔ لوهاتانہ عدد۔۔ 9

4

سعد تاربخیں ۳۰'۲۹'۲۱'۲۰'۹

نخمس تاریخیں ۲۲'۱۰'۷

برج ثور کے لیے ماہ مارچ کیسا رہے گا بعد اس ماہ کے کئی نمبر سعد و خس تواریخ

۸۵۱ مارچ..... برج ثور کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج حوت والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ اس ماہ میں آپ کے لیے مالی اور معاشرتی حالات میں خاصی تبدیلیاں آتی دکھائی دے رہی ہیں۔ ۳ تاریخ زہرہ برج دلو میں ہوگی ساکھ بہتر ہوگی اور کاروبار ترقی کرے گا۔

۱۰ تا ۱۲ تاریخ میں مالی معاملات کے اعتبار سے اچھی ہوگی۔ قرار و صل کا قرآن غیر قانونی ذریعے سے بھی آمدن لے کر آ سکتا ہے۔ ہفتے کے آخری دنوں میں سفر کرنا بہتر ثابت ہوگا۔ ہو سکتا ہے یہ سفر آپ کے لیے وسیلہ ظفر ثابت ہو۔ آپ کے حالات سازگار ہوتے دکھائی دے رہے ہیں۔

۱۶ تا ۲۲ تاریخ کو خس برج حمل میں ہوگا یہاں یہ حالت شرف میں آئے گا آپ کے گھر کیلئے حالات میں توشہ تبدیلیاں آئیں گی لیکن بعض لوگوں کی وجہ سے مخالفت کا سامنا بھی ہو سکتا ہے۔ اس لیے آپ کو حالات کو خنک کرنا پڑے گا۔

۲۳ تا ۳۰ مارچ..... ثور افراد کے لیے ۲۸ تاریخ کے بعد سیارگان کی پوزیشن کافی اچھی ہوگی۔ کیونکہ زہرہ حالت شرف میں آئے گا۔ اور آپ کی شخصیت کو اجاگر کرے گا۔ بہن بھائیوں کے ساتھ اور لوگوں کے ساتھ جو آپ کی امیدیں وابستہ ہیں وہ پوری ہونا شروع ہو جائیں گی۔ لیکن ان دنوں میں آپ سستی اور کالی کا شکار ہوں گے۔ اس لیے دوسروں پر بھروسہ کرنے کی بجائے خود عملی اقدامات کی طرف متوجہ رہیں۔



برج ثور

21 اپریل 20 تا مئی
سیارہ۔ زہرہ
حروف۔ ب، د، پ، ر، س، ش، ط، ظ
رنگ۔ نیلا
دھات۔ پتیل، تانبہ
عدد۔ 6

کئی نمبر/سعد و خس تاریخیں برائے ماہ رواں

کئی نمبر ۹۳۲
سعد تاریخیں ۳۰/۲۹/۲۰/۱۴/۱۳/۹/۸
خس تاریخیں ۲۴/۲۳/۲۲/۲۱/۱۰

برج جوزا کے لیے ماہ مارچ کیسا رہے گا بعد اس ماہ کے کئی نمبر سعد و خس تواریخ

۸۵۱ مارچ..... برج جوزا کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج حمل والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ اس ماہ میں لوگوں سے آپ کو غیر متوقع مالی فائدہ میسر آئے گا۔ ۶ تاریخ کو عطارد برج حوت میں ہلگا کی صاحبِ علم سے ملاقات ہو سکتی ہے۔

۱۵ تا ۱۶ تاریخ..... مئی کاروباری اصطلاحات کے حوالے سے یہ ہفتے طے طے اثرات مرتب کرے گا۔ بعض لوگ آپ کو صرف روپے پیسے کے حصول کے لیے ہی ملیں گے اس لیے ایسے لوگوں سے اجتناب کریں۔ عطارد اور زحل کی جو تھکے گھر کی نظر آپ کو مٹنی کاموں کی طرف راغب کرے گی۔ لوگوں سے کام نکلوانے کے لیے یہ بہتر موقع ہے۔

۱۶ تا ۲۲ مارچ..... جوزا افراد کو اس ہفتے کے آخر میں صحت کی خرابی کی شکایت ہو سکتی ہے۔ اس لیے ۲۲ تا ۲۳ تاریخ کو صحت پر توجہ دیں۔ ان دنوں میں آپ کے پیشہ ورانہ امور آپ کی غفلت کی وجہ سے ناسازگار حالات کا سامنا ہوگا۔ اس لیے ان دنوں میں کام پر توجہ دیں۔

۲۳ تا ۳۰ مارچ..... دینی سکون کے حوالے سے جوزا افراد کے لیے یہ ہفتہ خاصا خوشگوار گزرے گا۔ چونکہ عطارد زوال کی حالت سے باہر آ چکا ہے۔ البتہ آنے والے کچھ دنوں میں آپ کے عہدے اور مرتبے میں اضافہ متوقع ہے۔ ۲۸ تاریخ کے بعد آپ کو لوگوں کی طرف سے بھرپور تعاون ملے گا۔ ان دنوں میں آپ لوگوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔



برج جوزا

21 مئی 20 تا جون
سیارہ۔ عطارد
حروف۔ ک، ق، ج، ح، خ، ط، ظ
رنگ۔ زرد، سرخی، لال
دھات۔ پتیل، تانبہ
عدد۔ 5

کئی نمبر/سعد و خس تاریخیں برائے ماہ رواں

کئی نمبر ۵۲۱
سعد تاریخیں ۳۰/۲۹/۲۰/۱۴/۱۳
خس تاریخیں ۲۲/۲۱/۹/۸/۶/۵

برج سرطان کے لیے ماہ مارچ کیسا رہے گا بعد اس ماہ کے کئی نمبر سعد و خس تواریخ

۸۵۱ مارچ..... برج سرطان کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج ثور والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ ۵ تاریخ کو مریخ برج جدی میں ہوگا یہاں یہ

رنگ۔ سفید، مکانیلا دھات۔۔ ٹن

نس تاریخیں ۳۰۳۰۳۱۱۲۲

رنگ۔۔۔ سنہرا اور نچ

۲۳، ۲۱، ۱۳، ۶، ۵

رنگ۔۔ گہرا زرد دھات۔۔ ٹن

کانتیجی سیدی نکلے گا۔ جہاں تک آپ کی نجی زندگی کا تعلق ہے تو اس میں آپ کو کچھ خبیث و فرازی کہانی ہی سننے کو ملے گی۔ اگر آپ کی کسی جگہ رشے کی بات چل رہی تھی تو ختم ہو سکتی ہے۔

۱۶ مارچ..... آنے والے دنوں میں آپ کو قانونی معاملات سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ اگر آپ کے کوئی کوٹ پچہری کے معاملات ہیں تو وہ حل ہو سکتے ہیں۔ لیکن ان دنوں میں آپ کو اپنی شہرت کے بارے میں تھوڑا سا احتیاط رہنا پڑے گا۔ باقی حالات بہتر ہیں گے۔

۲۳ مارچ..... سنبلا افراد کے لیے یہ ہفتہ خوشگوار گزرے گا عطار د جو کہ حالت زوال سے نکل چکا ہے۔ آپ کو ازدواجی زندگی کے مسائل سے نجات مل جائے گی۔ زہرہ ۲۸ تاریخ کو برج حوت میں ہوگا جس کی وجہ سے تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔ آپ کے لیے ۲۹ اور ۳۰ تاریخیں ملے جلے اثرات مرتب کریں گی۔

برج میزان کے لیے ماہ مارچ کیسا رہے گا بمعہ اس ماہ کے لکی نمبر سعد و خس تواریخ

۱۸ مارچ..... برج میزان کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج دلو والے افراد فائدہ مند ثابت ہو گئے۔ اس ہفتے میں ۳ تاریخ کو زہرہ برج دلو میں ہوگا۔ دوستوں کے ساتھ تعلقات وسیع ہو گئے۔ جس مخالف میں آپ کی مقبولیت کا گراف بلند ہوگا اس ہفتے میں اثرات ملے جلے رہیں گے۔

۱۵ مارچ..... کمر لیا حوال میں خاصی بہتری متوقع ہے۔ آپ کی توجہ گھر کی تعمیر کی طرف مبذول ہو گی اور اخراجات بھی ہو سکتے ہیں۔ عطار د جو کہ اس وقت ناقص حالت میں ہے آپ کی صحت کو متاثر کرے گا۔ خوراک اور ادویات کا استعمال سوچ سمجھ کر کریں۔ اور پیشہ ورانہ امور کو سوچ سمجھ کر سرانجام دیں۔

۱۶ مارچ..... اگر آپ اپنے ازدواجی معاملات کے بارے میں غور مند ہیں تو آپ کے سیارگان ۲۲ تاریخ کے بعد بہتر کی جانب ہونگے۔ مالی معاملات کے اعتبار سے دیکھا جائے تو آپ کو کسی جگہ سے مشترکہ سرمایہ کاری کی آفر ہو سکتی ہے لہذا اسے قبول کرنا آپ کے لیے فائدہ مند ہوگا۔

۲۳ مارچ..... میزان افراد کو پیشہ ورانہ امور کی طرف سے خوشخبری ملے گی۔ ۲۸ تاریخ کو زہرہ برج حوت میں ہوگا جس کی وجہ سے بیمار یوں سے نجات ملے گی۔ اور اگر آپ کی اچھی جگہ ملازمت چاہتے ہیں تو اس ہفتے کے آخر سے کوششیں شروع کریں۔ آنے والے دنوں میں آپ کو حسبِ نشانہ علاج حاصل ہوں گے۔



برج میزان

21 ستمبر 20 تا 22 اکتوبر سیارہ۔ زہرہ

حرف۔ زت ط پتھر۔ رنگ۔ دودھیا ہیرا دن۔ جمعہ

رنگ۔ ہلکا گلابی نیلا دھات۔ تانبہ پتیل عدد۔ 6

لکی نمبر / سعد و خس تواریخ برائے ماہ رواں

لکی نمبر ۹۶۳

سعد تاریخیں ۳۰ ۲۹ ۲۸ ۲۷ ۲۶ ۲۵ ۲۴ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

خس تاریخیں ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

برج عقرب کے لیے ماہ مارچ کیسا رہے گا بمعہ اس ماہ کے لکی نمبر سعد و خس تواریخ

۱۸ مارچ..... برج عقرب کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج حوت والے افراد فائدہ مند ثابت ہو گئے۔ اس ہفتے میں آپ کے لیے ۲۵ تاریخ میں تبدیلی لے کر آ سکتی ہیں۔ ۶ تاریخ کو مرنج برج جدی میں ہوگا یہاں یہ حالت شرف میں ہوگا۔ بہن بھائیوں اور قریبی جاننے والوں کے ساتھ تعلقات بہتر ہو گئے۔

۱۵ مارچ..... عدم توجہ کی وجہ سے آپ کی تعلیم متاثر ہو سکتی ہے۔ آپ کے روپے کی وجہ سے آپ کے حلقہ احباب میں کمی واقع ہوگی۔ گاڑی موٹر کی خرید و فروخت کا پروگرام بن سکتا ہے۔ آنے والے دنوں میں آپ کے اخراجات آسانسات پر ہو گئے۔ اس لیے روپے پیسے کو خرچ کرتے وقت اچھی طرف سوچ سمجھ لیں۔

۱۶ مارچ..... وہ عقرب افراد جو کسی اچھی جگہ پر ملازمت کے خواہشمند ہیں ان کو ۲۲ تاریخ کے بعد کوشش کرنا چاہیے۔ ملازمت ملنے کے قوی امکانات ہیں۔ چونکہ مرنج برج حمل میں ہوگا اور یہاں یہ حالت شرف میں ہوتا ہے لہذا فائدہ دے گا۔

۲۳ مارچ..... یہ ہفتہ آپ کے لیے سیر و تفریح کے مواقع لے کر آئے گا۔ عطار د کا برج حمل میں ہونا آپ کو ملازمت میں تبدیلی کروا سکتا ہے۔ دوستوں کی طرف سے آپ خوشخبری ملے گی۔ جس مخالف کی طرف آپ کا رجحان



برج عقرب

21 اکتوبر 20 تا 22 نومبر سیارہ۔ پلو

حرف۔ زت ط پتھر۔ مرجان پتھر دن۔ منگل

رنگ۔ گہرا سرخ دھات۔ لوہا تانبہ عدد۔ 9

لکی نمبر / سعد و خس تواریخ برائے ماہ رواں

لکی نمبر ۹۷۵

سعد تاریخیں ۲۹ ۲۸ ۲۷ ۲۶ ۲۵ ۲۴ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

خس تاریخیں ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

رہے گا۔ ۱۲۸ اور ۲۹ تاریخیں آپ کے لیے فائدہ مند ہیں۔

برج قوس کے لیے ماہ مارچ کیسا رہے گا بعد اس ماہ کے لکی نمبر سعد و خس تواریخ

۸۲۱ مارچ..... برج قوس کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج دلو والے افراد فائدہ مند ثابت ہوئے۔ اس ماہ میں آپ کے مالی حالات قدرے بہتر ہونا شروع ہوئے۔ ۵ تاریخ کو مہربان برج جدی میں ہوگا کسی جگہ سے آپ کو آمدن آنا شروع ہوگی۔ اور آپ کے حالات سازگار ہوئے۔



برج قوس

21 نومبر 20 تا دسمبر

حرف۔۔ ف۔۔ پتھر۔۔ کمرانج۔۔ دن۔۔ ہمرات

رنگ۔۔ ہلا اور فانی۔۔ دھات۔۔ ٹن سونا چاندی۔۔ عدد۔۔ 7۔

۱۵۲۹ مارچ..... عطار و جو کہ اس وقت برج حوت میں ہے قوس افراد کے لیے گھریلو حالات کی کشیدگی کو لے کر آنے گا۔ والدین کے ساتھ تعلقات کی نوعیت کو خراب کرے گا اس لیے ان دنوں میں اپنے مزاج کو کنٹرول میں رکھیں اور غیر ضروری معاملات میں مت الجھیں۔

۲۲۲۱۶ مارچ..... وہ قوس افراد جو کہ تعلیمی امور سے وابستہ ہیں۔ ان کو امتحانات میں فائدہ ہو سکتا ہے۔

لکی نمبر / سعد و خس تاریخیں برائے ماہ رواں
لکی نمبر ۴۱
سعد تاریخیں ۲۹ ۲۲ ۲۰ ۱۶ ۱۳
خس تاریخیں ۲۲ ۱۳ ۱۳ ۹ ۶ ۲

تعلیم سے متعلقہ امور میں فائدہ ملے گا۔ آنے والے دنوں میں دوستوں سے آپ کو مالی فائدہ حاصل ہو سکتا ہے اولاد کی جانب سے خوشی مل سکتی ہے۔

۳۰۲۲۳ مارچ..... یہ ہفتہ آپ کے گھریلو حالات میں خوشگوار اثرات مرتب کرے گا۔ تین و آرائش کی اشیاء کی خرید و فروخت ہوگی۔ اگر آپ موٹر گاڑی خریدنا چاہتے ہیں تو آنے والے دن آپ کے لیے خاصے سودمند ہیں۔ سفر کرنے کے لیے ۱۸ اور ۲۹ تاریخیں سعد ہیں۔

برج جدی کے لیے ماہ مارچ کیسا رہے گا بعد اس ماہ کے لکی نمبر سعد و خس تواریخ

۸۲۱ مارچ..... برج جدی کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج عقرب والے افراد فائدہ مند ثابت ہوئے۔ آپ کو اس ماہ میں کوئی اہم ذمہ داری مل سکتی ہے۔ جس کی وجہ سے لوگوں میں آپ کی مقبولیت بڑھے گی۔ اس ہفتے کی ۲۵ تاریخیں طے جلے اثرات مرتب کریں گی۔



برج جدی

21 دسمبر 20 تا جنوری

حرف۔۔ ج۔۔ ٹ۔۔ پتھر۔۔ ٹیلم کاؤ میک۔۔ دن۔۔ ہفتہ

رنگ۔۔ گہرا نیلا سلیمٹی۔۔ دھات۔۔ سونا پلاٹینم۔۔ عدد۔۔ 8۔

۱۵۲۹ مارچ..... ۱۱ تاریخ کو صحت کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ ان دنوں میں پیشہ ورانہ امور پر بھی خاص توجہ دیں حالات نامسازگار ہو سکتے ہیں۔ چونکہ عطار و بھی حالت ناقص میں ہے قریبی رشتے دار آپ کے خلاف سازش کر سکتے ہیں۔ جس کی وجہ سے آپ کی حیثیت متاثر ہوگی۔

۲۲۲۱۶ مارچ..... جدی افراد کے لیے ۲۲ تاریخیں طے جلے اثرات مرتب کریں گی۔ گھریلو زندگی میں کوئی خوشی آئے گی۔ والدین کی طرف سے فائدہ مل سکتا ہے۔ اگر آپ کے جائیداد سے متعلقہ امور کے تنازعات چل رہے ہیں تو ان دنوں میں حل ہو جائیں گے۔

لکی نمبر / سعد و خس تاریخیں برائے ماہ رواں
لکی نمبر ۵۵
سعد تاریخیں ۲۹ ۹ ۸ ۵ ۳
خس تاریخیں ۲۲ ۲۲ ۲۱ ۱۰

۳۰۲۲۳ مارچ..... اس ہفتے میں آپ کے ذرائع آمدن آنا چھ حاد کا شکار ہوں گے۔ البتہ رشتہ داروں کے ساتھ تعلقات بہتر ہوں گے۔ بہن بھائیوں سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے یہ ہفتہ خاصا بہتر ہے۔ ان دنوں میں آپ کو فیملی کے ساتھ سفر کرنے کا موقع ملے گا۔

برج دلو کے لیے ماہ مارچ کیسا رہے گا بعد اس ماہ کے لکی نمبر سعد و خس تواریخ

۸۲۱ مارچ..... برج دلو کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج حمل والے افراد فائدہ مند ثابت ہوئے۔ اس ماہ میں اخراجات اور کچھ مخالفت کا سامنا ہو سکتا ہے۔ ۲۵ تاریخیں آپ کے لیے نامسازگار ہیں۔ آپ کو روپے پیسے کے معاملات میں خاصی احتیاط کرنا چاہیے نقصان ہو سکتا ہے۔

۱۵ مارچ..... آپ کو آنے والے دنوں میں قانونی معاملات سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ اس لیے روزمرہ امور کو بہتر طریقے سے سرانجام دیں آپ کے دشمن زور پکڑ سکتے ہیں۔ اس لیے ان دنوں میں کسی کے ساتھ دشمنی مول لینا بہتر نہ ہوگا۔ چوٹ وغیرہ ٹکٹے کا اندیشہ ہے۔

۲۲ تا ۲۴ مارچ..... اگر آپ اپنے کسی قریبی جاننے والے کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیں تو آپ کو بزنس میں فائدہ ہو سکتا ہے۔ ۲۲ تا ۲۴ تاریخوں کو ملے جلے اثرات ہونگے۔ ان دنوں میں آپ کی شہرت متاثر ہو سکتی ہے۔ کوئی شخص آپ کے لیے پریشانی پیدا کر سکتا ہے۔

۳۰ تا ۳۱ مارچ..... اس ہفتے میں آپ کو اضافی آمدن میسر آئے گی۔ زہرہ برج حوت میں ہوگا۔ اگر آپ کسی نئے کام کی شروعات کرنا چاہتے ہیں تو ۲۸ اور ۲۹ تاریخیں آپ کے لیے بہتر ہیں گی۔ عطارد کا برج حمل میں ہونا آپ کے لیے کاروباری معاملات کو طے کرنے میں فائدہ دے گا۔ رشید داروں کے ساتھ مل کر بزنس کرنا آپ کے لیے فائدہ مند ہے۔



برج دلو

21 جنوری 20 تا فروری ۲۱
حرف۔۔۔ س ٹ ن ٹ پتر۔۔۔ حقیقی یعنی، نیکم۔۔۔ دن۔۔۔ ہفتہ
رنگ۔۔۔ سیاہ۔۔۔ دعوات۔۔۔ پانچم۔۔۔ درجہ۔۔۔ 4

کلی نمبر / سعد و نحس تاریخیں برائے ماہ رواں

کلی نمبر ۷۳۶
سعد تاریخیں ۳۰/۲۹/۹/۸/۶/۳
نحس تاریخیں ۲۲/۲۱/۱۳/۵

برج حوت کے لیے ماہ مارچ کیسا رہے گا مجھے اس ماہ کے کلی نمبر سعد و نحس تو تاریخ

۸ تا ۱۱ مارچ..... برج حوت کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج جدی والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ ۳ تاریخ کو زہرہ برج دلو میں ہوگا۔ اخراجات آ سکتے ہیں۔ ۶ تاریخ کو عطارد برج حوت میں ہوگا۔ لوگوں کے ساتھ تعلقات میں کشیدگی پیدا ہو سکتی ہے۔ البتہ برج کما برن جدی میں ہونا پرانی واقفیت والے لوگ فائدہ دے سکتے ہیں۔

۱۵ تا ۱۶ مارچ..... حوت افراد کے ذہن میں منفی سوچیں زیادہ جنم لیں گی۔ جس کی وجہ سے نہ چاہتے ہوئے بھی جلد بازی میں آپ غلط قدم اٹھائیں گے اس لیے آنے والے کچھ دنوں تک آپ کو خاصی احتیاط کی ضرورت ہے۔ آپ کے بعض دوست آپ کو اچھا فائدہ دیں گے۔ اس لیے ابھی کچھ دن انتظار کریں۔

۲۲ تا ۲۴ مارچ..... آنے والے دنوں میں آپ کے مالی حالات میں اضافہ متوقع ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کسی جانب سے آپ کو اضافی آمدن ملے اس لیے آنے والے دنوں میں آپ کو اپنے پیشہ ورانہ امور میں بڑھ کر حصہ لینا چاہیے تاکہ آپ کو فائدہ مل سکے۔

۳۰ تا ۳۱ مارچ..... حوت افراد کو آنے والے دنوں میں خوشخبری نصیب ہوگی۔ ۲۸ تاریخ کو زہرہ برج حوت میں ہوگا۔ لوگوں میں آپ کی مقبولیت کا گراف بلند ہوگا جس مخالف کی طرف رجحان رہے گا۔ ان دنوں میں آپ کے اخراجات آسانسات کی خرید و فروخت پر آ سکتے ہیں۔ محفلوں میں شرکت کا موقع ملے گا۔



برج حوت

21 فروری 20 تا مارچ ۲۱
حرف۔۔۔ ذق۔۔۔ پتر۔۔۔ لا جزو بکھراؤ دن۔۔۔ ہفتات
رنگ۔۔۔ سبز۔۔۔ دعوات۔۔۔ پانچم۔۔۔ درجہ۔۔۔ 3

کلی نمبر / سعد و نحس تاریخیں برائے ماہ رواں

کلی نمبر ۷۲۱
سعد تاریخیں ۲۹/۱۳/۹/۸/۶/۳
نحس تاریخیں ۲۲/۲۱/۱۰/۳

درج بالا ماہانہ حالات عمومی زائچہ کے تحت بنائے جاتے ہیں۔ خصوصی طور پر حالات سے واقفیت اور مکمل تسکین کے لیے خصوصی زائچہ بھی الگ سے بنوایا جاسکتا ہے۔ جس کا ہدیہ الگ سے صارف کی فرمائش کے مطابق ہوگا۔ (ایڈیٹر)

کورسز

عملیات اعداد، نجوم، پامسٹری، جفر، ساعات

خالد اسحاق راٹھور پرنسپل خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز لاہور نے اپنے سالہا سال کے تجربے اور تحقیق کی روشنی میں علوم مخفی پر مختلف کورس تیار کیے جو ایک طویل عرصے تک ادارے میں پڑھائے جاتے رہے۔ تاہم وقت کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے ان کورسز کو ایک جگہ اکٹھا کر دیا گیا ہے اور نئے کورس کو "خصوصی کورس" کا نام دیا گیا ہے۔ "خصوصی کورس" میں درج ذیل مخفی علوم کی تعلیم بیک وقت دی جائے گی۔ اس طرح علوم مخفی کے شائقین معمولی فیس کے عوض ایک ہی کورس میں مختلف علوم پر مہارت حاصل کر لیں گے۔

khalidrathore.com

Document Processing Solutions

- | | |
|---------|-----|
| عملیات | (1) |
| نجوم | (2) |
| اعداد | (3) |
| پامسٹری | (4) |
| جفر | (5) |
| ساعات | (6) |

فیس، دورانہ اور دیگر امور کے لیے تفصیلی پمفلٹ جوابی خط بھیج کر مفت طلب کریں

شرف راس و ذنب

خالد اسحاق رائہور

ایک خاص عملیاتی موقع

۱۸ مارچ ۲۰۰۳ء سے ۱۶ اپریل ۲۰۰۳ء تک راس و ذنب دونوں حالت شرف میں رہیں گے۔ یہ ایک ایسا سعد موقع ہے جس سے ہر فرد کو فائدہ اٹھانا چاہیے۔ میں یہاں مختصر الفاظ میں راس و ذنب کے شرف کے اثرات بیان کرتا ہوں۔

راس اور ذنب کے درمیان ۱۸۰ درجے کا فاصلہ ہے جو ہمیشہ قائم رہتا ہے۔ دائرۃ البروج میں ان کی حرکت کی سالانہ رفتار ۱۹ درجہ ۲۰ دقیقے ہے۔ راس جب شرف میں ہوتا ہے تو دولت، امارت، شہرت اور کامیابی دیتا ہے۔ جدید زمانے کی تقاضوں کو دیکھیں تو میڈیا اور یعنی ریڈیو ٹی وی اخبار اور ایسے تمام ذرائع جن سے لوگوں کے ذہنوں کو تبدیل کیا جاسکے اس کے زیر اثر آتے ہیں۔ فہانت، دماغی صلاحیتوں میں اضافہ، سیاست اور باتوں کو اپنی مرضی کا رخ دینے کی صلاحیت یا خوبی اس ہی کا طرہ امتیاز ہے۔

ان اثرات کے ساتھ ساتھ ذنب کا شرف میں آنا علوم مخفی سے وابستہ لوگوں کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ عالمین، نجومی، جہاز پر فقیہ قسم کے تمام لوگوں کو یہ دو ہر فائدہ عطا کرتا ہے۔ روحانی ترقی اور مخفی علوم میں مہارت بھی اس کے اثرات میں سے ہے۔

راس اور ذنب کو عام نجومی گفتگو میں مثبت حوالے سے نہیں لیا جاتا جو کہ ایک غلطی ہے۔ حالانکہ مشتری باز ہرہ جن کو سعد کو اکب گنا جاتا ہے وہ بھی زوال اور ہبوط کا شکار ہوتے ہیں۔ راس ایک ایسی شکل ہے جس میں کو اکب اپنی حالت تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ آج سعد اور شرف میں ہیں تو نکل شخص اور ہبوط میں ہوں گے۔ عقل مند آدمی کا طرز اور سوچ یہ ہونی چاہیے کہ کو اکب کے سعادت کے وقت سے فائدہ اٹھائے اور خس وقت سے بچے۔ راس اور ذنب کا بیک وقت شرف میں آنا ایک طاقت ور کو اکب کی پوزیشن ہے اور اس سے ہر عقل مند کو فائدہ اٹھانا چاہیے۔

نوٹ..... راس و ذنب کے شرفی درجات و طریقہ استخراج کے لیے ہندی پنڈتوں اور مغربی نظریات کی پیروی نہیں کی گئی بلکہ مسلم نجومین کے طریقہ کار کو اختیار کیا گیا ہے۔ میرے نزدیک مسلمان ماہرین کی تحقیق زیادہ معتبر اور حقیقت کے قریب ترین ہے۔ تمام مسلم نجومین کو اس حوالے سے مکار ہندو کی بجائے اپنے بزرگوں کی طرف دیکھنا چاہیے۔

بسمہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ یا عزیز یا باری یا غلیم				
بسمہ	۴۰۳	۳۸۹	۳۹۶	۳۹۹
۳۹۵	۴۰۰	۴۰۲	۳۹۰	۳۹۰
۳۹۷	۳۹۳	۳۹۱	۴۰۵	۳۹۵
۳۹۲	۴۰۴	۳۹۸	۳۹۳	۳۹۳
زفتا غیل یا قائم یا مہمین زفتا غیل				

ذیل میں دیا گیا نقش بادی چال کے ساتھ آپ شرف راس کے اوقات میں تحریر کر سکتے ہیں۔ اس نقش کو دائمی ثمرات کے حصول کے لیے بصورت لوح بھی استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ تاہم جو خواتین و حضرات ادارے سے طلسم شرف راس و ذنب حاصل کرنا چاہیں وہ گیارہ صد روپے ارسال کر کے حاصل کر سکتے ہیں۔

Lucky Times

برائے مارچ 2003ء

خوش قسمت اوقات

ایک خاص اور قدیم طریقہ کار کے مطابق مختلف کام کرنے کے سعد اوقات کو استخراج کیا گیا ہے۔ آپ جو بھی کام شروع کرنا چاہتے ہیں ذیل کے جدول میں دی گئی تاریخ اور وقت پر کریں۔ انشاء اللہ بہتر نتائج حاصل ہوں گے اور متعلقہ کام میں آپ کو کامیابی نصیب ہوگی۔ آپ ان سعد اوقات کو اپنے دوستوں، ملے والوں اور حلقہ اثر میں آنے والے لوگوں کو بتا کر ان کی راہنمائی بھی کر سکتے ہیں۔

ذیل میں 50 کے قریب معاملات کے لیے سعد اوقات کار کا استخراج کر دیا گیا ہے۔ بعض لوگ صرف منازل قمر کے حوالے سے بھی احکام اخذ کرتے ہیں جو ایک سادہ اور ابتدائی علم کا مظہر طریقہ ہے۔ جبکہ ذیل کے احکام خودی حسب کی کتاب باریکیوں کو سامنے رکھ کر تحریر کیے گئے ہیں۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

از خالد اسحاق رائٹور

تاریخ ابتداء	وقت ابتداء	تاریخ اختتام	وقت اختتام
12-48	20-3-2003	7-38	20-3-2003
ملازم و کھیتی (مرد)			
00-53	5-3-2003	18-33	4-3-2003
ملازم و کھیتی (مرد)			
20-05	5-3-2003	7-15	5-3-2003
8-58	6-3-2003	2-31	6-3-2003
21-58	6-3-2003	15-28	6-3-2003
5-28	25-3-2003	23-52	24-3-2003
کوئی بھی کام شروع کریں			
16-39	2-3-2003	10-31	2-3-2003
23-37	10-3-2003	10-44	10-3-2003
22-44	29-3-2003	16-32	29-3-2003
کوئی بھی کام شروع کریں			
07-17	17-3-2003	1-58	17-3-2003
زمینوں کی آباد کاری اور کاشت			
07-17	17-3-2003	01-58	17-3-2003
22-59	17-3-2003	17-45	17-3-2003
ملازم و کھیتی (مرد)			

تاریخ ابتداء	وقت ابتداء	تاریخ اختتام	وقت اختتام
ذیل کی طور میں پہلے موضوع کا عنوان اور پھر کالم نمبر 1 میں اس کام کے شروع کرنے کی تاریخ، کالم نمبر 2 میں شروع کرنے کا وقت، کالم نمبر 4 میں کام کے ختم کرنے کی تاریخ اور کالم نمبر 5 میں ختم کرنے کا وقت تحریر ہے۔			
1	2	3	4
5			
شادی، منگنی اور نکاح وغیرہ کا وقت			
23-38	3-3-2003	17-24	3-3-2003
15-16	9-3-2003	02-14	9-3-2003
09-23	18-3-2003	22-59	17-3-2003
23-38	31-3-2003	23-45	30-3-2003
شراکت، مشترکہ کاروبار وغیرہ کی ابتداء			
06-02	11-3-2003	10-44	10-3-2003
09-52	16-3-2003	04-28	16-3-2003
01-58	17-3-2003	20-35	16-3-2003
ملازم و کھیتی (مرد)			
08-46	9-3-2003	00-04	8-3-2003
01-58	17-3-2003	9-52	16-3-2003
22-59	17-3-2003	12-31	17-3-2003

ملازم و کھیتی (مرد)

18-16	24-3-2003	ت	1-33	24-3-2003
15-59	28-3-2003	ت	9-35	28-3-2003
مقدمہ پاری / کیس / اپیل / داخل کروانا				
15-16	9-3-2003	ت	8-46	9-3-2003
مقابلہ / جنگ / آزمائش / برقی حاصل کرنا				
10-44	10-3-2003	ت	4-17	10-3-2003
6-02	11-3-2003	ت	23-37	10-3-2003
جانوروں کی خرید و فروخت				
00-04	8-3-2003	ت	10-59	7-3-2003
بودیہ / عمل لگائیں				
06-36	8-3-2003	ت	00-04	8-3-2003
02-14	9-3-2003	ت	19-41	8-3-2003
15-14	16-3-2003	ت	4-28	16-3-2003
1-08	22-3-2003	ت	14-42	21-3-2003
سنگل کریں				
4-27	7-3-2003	ت	21-58	6-3-2003
00-04	8-3-2003	ت	17-31	7-3-2003
جانور سداہن				
13-40	5-3-2003	ت	16-33	4-3-2003
نوا (نہا) / نوا (نہا) / نوا (نہا) / نوا (نہا)				
23-28	3-3-2003	ت	17-24	3-3-2003
20-05	5-3-2003	ت	13-40	5-3-2003
01-37	12-3-2003	ت	19-28	12-3-2003
14-32	18-3-2003	ت	09-23	18-3-2003
04-26	26-3-2003	ت	22-42	25-3-2003
22-01	26-3-2003	ت	16-10	26-3-2003
06-02	31-3-2003	ت	23-45	30-3-2003
نہا (نہا) / نہا (نہا) / نہا (نہا) / نہا (نہا)				
13-08	8-3-2003	ت	00-04	8-3-2003
02-14	9-3-2003	ت	19-41	8-3-2003
00-57	12-3-2003	ت	18-38	11-3-2003

15-28	6-3-2003	ت	8-58	6-3-2003
نہا (نہا) / نہا (نہا) / نہا (نہا) / نہا (نہا)				
10-14	1-3-2003	ت	4-11	1-3-2003
10-59	7-3-2003	ت	4-27	7-3-2003
7-20	14-3-2003	ت	1-29	14-3-2003
15-59	28-3-2003	ت	9-53	28-3-2003
نیفام رسالہ / نیفام رسالہ / نیفام رسالہ / نیفام رسالہ				
10-14	1-3-2003	ت	4-11	1-3-2003
3-49	28-3-2003	ت	21-50	27-3-2003
15-59	28-3-2003	ت	9-53	28-3-2003
نہا (نہا) / نہا (نہا) / نہا (نہا) / نہا (نہا)				
15-16	9-3-2003	ت	2-14	9-3-2003
4-17	10-3-2003	ت	21-47	9-3-2003
نہا (نہا) / نہا (نہا) / نہا (نہا) / نہا (نہا)				
11-10	3-3-2003	ت	04-56	3-3-2003
00-04	8-3-2003	ت	4-27	7-3-2003
12-20	11-3-2003	ت	06-02	11-3-2003
07-11	12-3-2003	ت	00-57	12-3-2003
7-17	17-3-2003	ت	1-58	17-3-2003
4-13	18-3-2003	ت	12-31	17-3-2003
19-41	18-3-2003	ت	14-32	18-3-2003
4-16	21-3-2003	ت	17-57	20-3-2003
17-28	30-3-2003	ت	11-12	30-3-2003
نہا (نہا) / نہا (نہا) / نہا (نہا) / نہا (نہا)				
10-14	1-3-2003	ت	4-11	1-3-2003
13-08	8-3-2003	ت	06-36	8-3-2003
2-41	9-3-2003	ت	19-41	8-3-2003
18-50	14-3-2003	ت	13-05	14-3-2003
7-17	17-3-2003	ت	1-58	17-3-2003
23-06	20-3-2003	ت	12-48	20-3-2003
6-24	22-3-2003	ت	1-08	22-3-2003

11-07	19-3-2003	ت	06-00	19-3-2003
12-48	20-3-2003	ت	07-38	20-3-2003
04-16	21-3-2003	ت	23-06	20-3-2003
22-42	25-3-2003	ت	16-57	25-3-2003
بقا کے میں خریدیں / زمین وغیرہ				
16-39	2-3-2003	ت	10-31	2-3-2003
08-58	6-3-2003	ت	02-31	6-3-2003
23-37	10-3-2003	ت	17-10	10-3-2003
13-05	14-3-2003	ت	01-29	14-3-2003
09-52	16-3-2003	ت	22-55	15-3-2003
07-17	17-3-2003	ت	01-58	17-3-2003
11-13	25-3-2003	ت	23-52	24-3-2003
22-44	29-3-2003	ت	16-32	29-3-2003
سورج / آرت کی ابتدا / تربیت شروع				
19-41	8-3-2003	ت	13-08	8-3-2003
پوری مٹی کریم / زمین لینے				
16-39	2-3-2003	ت	10-31	2-3-2003
15-28	6-3-2003	ت	08-58	6-3-2003
05-28	25-3-2003	ت	18-16	24-3-2003
22-44	29-3-2003	ت	16-32	29-3-2003
امور چکی				
03-52	27-3-2003	ت	22-01	26-3-2003

19-28	12-3-2003	ت	07-11	12-3-2003
سفر کریں				
13-08	8-3-2003	ت	06-36	8-3-2003
08-46	9-3-2003	ت	02-14	9-3-2003
09-52	16-3-2003	ت	04-28	16-3-2003
01-58	17-3-2003	ت	20-35	16-3-2003
05-28	25-3-2003	ت	23-52	24-3-2003
22-01	26-3-2003	ت	10-17	26-3-2003
سفر پانی سے				
11-00	5-3-2003	ت	07-15	5-3-2003
233-37	10-3-2003	ت	04-17	10-3-2003
00-57	12-3-2003	ت	06-02	11-3-2003
نیا پانی پہلی دفعہ استعمال کریں				
02-14	9-3-2003	ت	00-04	8-3-2003
13-20	12-3-2003	ت	12-20	11-3-2003
13-36	13-3-2003	ت	07-40	13-3-2003
07-20	14-3-2003	ت	01-29	14-3-2003
1-58	17-3-2003	ت	09-52	16-3-2003
07-38	20-3-2003	ت	21-22	19-3-2003
17-57	20-3-2003	ت	12-48	20-3-2003
09-28	21-3-2003	ت	23-06	20-3-2003
05-28	25-3-2003	ت	23-52	24-3-2003
22-42	25-3-2003	ت	16-57	25-3-2003
بال کلننگ / رنگین / Setting				
02-31	6-3-2003	ت	20-05	5-3-2003
آنکھوں وغیرہ کا میک اپ اور علاج				
13-05	14-3-2003	ت	07-20	14-3-2003
ملازمت کی تلاش / اپلائی کریں				
08-58	6-3-2003	ت	02-31	6-3-2003
10-59	7-3-2003	ت	04-27	7-3-2003
00-49	8-3-2003	ت	17-31	7-3-2003

کورسز

علوم مخفی کا نیا کورس جاری ہے۔ تفصیلی معلومات کے لیے جوابی پمفلٹ مفت طلب کریں۔

پاسٹری اور روزگار

از: حافظ ایم فرخ لاہور۔

(قسط نمبر ۶)

اور جوش کا علمبردار ہے۔ درحقیقت انگوٹھا ہمیں اس قابل بناتا ہے کہ ہم روزمرہ زندگی کے بہت سارے جسمانی کام کر سکیں۔ یہ دنیا میں کچھ کر دکھانے کی بھی علامت ہے۔

انگوٹھے کی لمبائی ہمارے اندر کی توانائی کی نشاندہی کرتی ہے۔ عام طور پر انگوٹھے کی پہلی پور مشتری کی انگلی کی آخری پور تک پہنچتی ہے۔ ایک لمبا انگوٹھا جو کہ ذرا بھاری بھی ہو اور چوڑا بھی ہو تو انائی کے لامحدود خزانے اور ایک اثر انگیز شخصیت کو ظاہر کرتا ہے۔ (شکل نمبر 2.16)۔ لمبے اور مضبوط انگوٹھے ان لوگوں کے ہاتھوں پر پائے جاتے ہیں جو کسی بھی حالت میں ہوں راستہ اپنی مرضی کا ہی چنتے ہیں۔

انگوٹھا

ہاتھ کے اوپر موجود تمام انگلیوں میں سے انگوٹھے کا مقام بہت بلند ہے۔ اس کا سائز، شکل، طاقت، اٹھان اور ہاتھ پر اس کا مقام انسان کی شخصیت کے بارے میں اتنی معلومات فراہم کرتا ہے کہ بیان سے باہر ہے۔ انڈین دست شناسی میں ایک علیحدہ اور مکمل تجزیاتی نظام ہے جو کہ صرف اور صرف انگوٹھے کے تجزیے پر مبنی ہے۔

انگوٹھا ہماری انائی طاقت اور اس کے ساتھ ساتھ توانائی کے درجے

لمبے لوگ جو چھوٹے انگوٹھے کے حامل ہوں اکثر وہ کردار قوت ارادی کے مالک سمجھے جاتے ہیں اور اپنے لمبے انگوٹھے والے شریک کار کے اثر میں نظر آتے ہیں (شکل نمبر 2.17)۔

ان لوگوں میں خود اعتمادی، اثر انگیزی اور کسی بھی کام کو سمجھنے کی اہلیت کم ہوتی ہے۔

اس سے پہلے کہ ہم اس بات کو دیکھیں کہ انگوٹھا لمبا ہے یا چھوٹا۔ ہمیں اس چیز کو دیکھنا ہے کہ ہاتھ پر اس کی پوزیشن کیا ہے؟ ایک نیچے کو لگا ہوا انگوٹھا جو کہ ٹھٹھنے پر مشتری کی انگلی کے ساتھ 90 درجے کا زاویہ بنائے وہ ایک ایسی شخصیت کو بیان کرتا ہے جو کہ آزاد موقع محل کو سمجھنے والا اور خطرہ مول لینے کی صلاحیت ذاتی اور پیشہ ورانہ دونوں حیثیتوں میں رکھتا ہو۔ (شکل نمبر 2.18)۔

ایک ایسا انگوٹھا جو کہ ہتھیلی پر اونچا لگا ہوا ہو تو یہ ایک محتاط اور قدامت پسند رویے کا اظہار ہے۔



(شکل نمبر 2.19)۔

انگوٹھا جو کہ لمبا بھی ہو اور چوڑا بھی ہو وہ ایک ایسے شخص کے بارے میں نشاندہی کرتا ہے جو اپنے ذاتی اور پیشہ ورانہ مقاصد کے حصول کے لیے انتھک کوشش کرتا ہے۔ وہ توانائی اور طاقت دونوں کا حامل ہوتا ہے۔ ایک لمبا مگر پتلا انگوٹھا کچھ حاصل کرنے کی خواہش کو تو ظاہر کرتا ہے مگر اس کو پینکٹیکل تک پہنچانے کے لیے جس قوت کی ضرورت ہوتی ہے وہ قدر کم مقدار میں ہوتی ہے۔ اس طرح کا انگوٹھا عموماً ہمیں دانشوروں کے اور ایسے لوگوں کے ہاتھوں پر ملتا ہے جو خاموشی اور مستقل مزاجی سے اپنے پسندیدہ کام کو کرتے چلے جاتے ہیں۔

ایک چھوٹا اور چوڑا انگوٹھا محاذ پر کھڑے رہنے کی صلاحیت میں کمی کا اظہار کرتا ہے مگر اس کے اندر توانائی اور طاقت کا ذخیرہ ہوتا ہے۔ ایک چھوٹا اور پتلا انگوٹھا صرف اور صرف ایک کمزور شخصیت کا آئینہ دار ہے۔ اسی کمزوری کی وجہ سے کامیابی کا حصول کافی مشکل ہو جاتا ہے اس کے باوجود یہ ممکن ہے کہ کوئی اور خاص صلاحیت یا قابلیت ہو کہ جس کے ہونے کی وجہ سے اس کمزوری کا کچھ حل مل جائے۔

دوسری انگلیوں کی طرح انگوٹھے کو بھی تین بنیادی حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ (شکل نمبر 2.20)۔ پہلی پور کو قوت ارادی سے اور دوسری کو منطق سے منسلک کیا جاتا ہے۔ سب سے نیچے والے انگوٹھے کو ہم ذہن کے ابھار سے منسلک کرتے ہیں۔ اس کو آنے والے کسی باب میں بیان کیا جائے گا۔

ایک مضبوط لمبی اور گول قوت ارادی کی پور اس بات کا اظہار کرتی ہے کہ انسان کے اندر قوت فیصلہ ثابت قدی اور اس بات کی صلاحیت ہے کہ وہ اپنے ارادوں کو عملی جامہ پہنانے کی بھی اہلیت رکھتا ہے۔ جو کور شکل والی پہلی پور انسان کے اندر تنظیمی صلاحیت کی ترجمان ہونے کے ساتھ ساتھ اس بات کو بھی ظاہر کرتی ہے کہ وہ انصاف پسند اور دوسروں کے بارے میں کوئی بھی فیصلہ کرنے میں غیر جانب داری کا مظاہرہ کرتا ہے۔ یہی پور اگر چھٹی ہو تو یہ متحرک پسندی جارحیت پسندی اور محارز آرائی کے جذبے کی پور ہو آئینہ دار ہے۔

اگر یہ پور تکی ہو تو یہ ایک ایسے انسان کے بارے میں بتاتی ہے جو کہ فرد ہونے کے ساتھ ساتھ بہت مضطرب بھی رہتا ہے۔ عام طور پر موٹی پور اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ ایسا انسان صاف گو ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے کاموں کو بھی صحیح طریقے سے سرانجام دیتا ہے۔ جبکہ خردلی پور ایک چالاک انسان کی نشانی ہے۔

ایک بھاری انگوٹھے کا حامل فرد جب کسی کو اس کی نوکری سے فارغ



free copy

الانگوٹھی

ماہنامہ

کرنا چاہے گا تو وہ اس کو یہ بات فوراً اور صاف صاف الفاظ میں کہہ دے گا مگر ایک پتلے انگوٹھے کا حامل فرد آپ کو خوشامد انداز میں کھانے کی دعوت دے گا اور یہ بات یہی ہے کہ جب آپ واپس دفتر پہنچیں گے تو آپ کا نوکری سے فراغت کا خط آپ کو اپنی میز پر ملے گا۔

اب ہم دوسری پوری یعنی کہ "منطق" کی طرف آتے ہیں۔ اگر

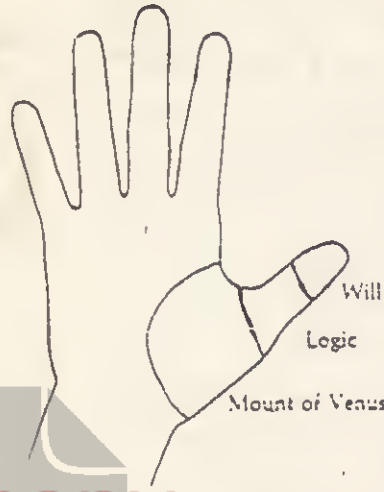
اسباق دست شناسی

☆ یہ کتاب ہمشہری کے ہر طالب علم کی ضرورت ہے۔

☆ یوں تو دست شناسی کے موضوع پر لاتعداد چھوٹی بڑی کتب بازار میں دستیاب ہیں۔ تاہم اس کتاب کو تحریر کرتے ہوئے اس بات کو مد نظر رکھا گیا ہے کہ قارئین دست شناسی کی دقیق اور فنی بنیادوں کو سمجھ سکیں۔ اس کو اسباق کے طرز پر تحریر کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی مدد سے ہر فرد علم دست شناسی کو با آسانی سمجھ سکتا ہے۔ تعین وقت کے حوالے سے اس کتاب میں خصوصی بحث کی گئی ہے۔

قیمت 60 روپے علاوہ محصول ڈاک۔

جائے گی ناقابل اعتبار پن اسی طرح کم ہوتا چلا جائے گا اور ثابت قدمی آتی جائے گی۔ اگر انگوٹھا سخت اور بے چلک ہو اور کسی بھی قسم کے دباؤ سے پیچھے کی طرف نہ جھٹکا ہو تو ایسے انگوٹھے کا حامل انسان ضدی ہوتا ہے اور نئے خیالات اور ان دیکھے حالات کے ساتھ مطابقت میں بہت مشکل محسوس کرتا ہے ہاں مگر ایک بے چلک انگوٹھے کے ساتھ اگر ہاتھ لچکدار ہو تو اس حالت میں کچھ کی آسکتی ہے۔ انگوٹھے کے اوپر موجود جلدی نشان اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ انسان اپنے زندگی کے امور کیسے سرانجام دیتا ہے؟ اور دل نما جلدی نشان اس بات کا غماز ہے کہ انسان کے کام کرنے کا اپنا ایک انداز ہے چاہے وہ انداز عام رواج کے مطابق ہو یا نہ ہو۔



یہ حصہ چوڑا ہو (کبھی کبھی تو یہ حصہ پھولا پھولا سا محسوس ہوتا ہے) تو ایسا انسان شہ پھٹ ہونے کے ساتھ ساتھ معادلہ داری میں بھی صاف گوئی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ جب منطقی طور پر کچھ غمیدہ ہو یعنی پہل ہو تو یہ ایک چالاک محرمک پسند اور شاطر انسان کی نشانی ہے۔ (شکل نمبر 2.21)۔

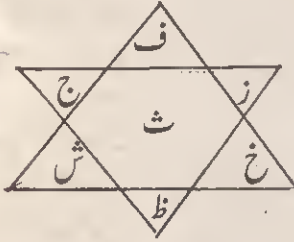
اگر انگوٹھے پر آرج بنی ہوئی ہو تو یہ عملیت پسندی کے رجحان کو ظاہر کرتی ہے۔ اور یہ کہ انسان جو ذمہ داری بھی اٹھاتا ہے اس کو نبھاتا ہے۔ کمپوزٹ نما نشان اس عادت کو سامنے لے کر آتا ہے کہ انسان کے اندر تذبذب کا مادہ کافی مقدار میں ہے۔ اور اس سے اس بات کو بھی لیا جاسکتا ہے کہ اس کے شروع کیے ہوئے کام شاندار ہی مکمل ہوں۔ ایک ٹینڈرڈ آرج نما نشان عملیت پسندی کے ساتھ ساتھ جوش و جذبے کا بھی مظہر ہے۔ جبکہ لوپ نما نشان ایک ایسے رویے کا مظہر ہے جو کہ درمیانے راستے کو اختیار کرتا ہے۔ اوپر بتائے گئے نشانات ہی زیادہ تر ہمیں اپنی عام زندگی میں نظر آتے ہیں۔

مثالی حالت میں تو دونوں پوروں کی لمبائی تقریباً برابر ہونی چاہیے اور یہ چیز انسان کے اندر قوتِ ارادی اور مشق کا ایک کامل توازن ہوگا۔ پہلی پور اگر دوسری سے زیادہ بڑی ہو تو یہ بلا سوجے کچھ حرکت میں آ جانے کی نشانی ہے۔ اس کے برعکس دوسری پور اگر پہلی پور سے لمبی ہو تو یہ حرکت پذیری کی صلاحیت سے زیادہ اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ ایسا انسان سوچنے میں ضرورت سے زیادہ وقت لگاتا ہے۔

ایک اور چیز جسکا ہم اب ذکر کریں گے وہ انگوٹھے کی چلک ہے جو کہ اپنی جگہ کافی اہمیت کی حامل ہے۔ اگر انگوٹھا نرم ہونے کے ساتھ ساتھ پیچھے کی طرف کافی جھکاؤ رکھتا ہو تو یہ طبیعت کی متلون مزاجی کو ظاہر کرتا ہے۔ نرم اور لچکدار انگوٹھے کے حامل لوگ حتیٰ مطابقت پذیر اور تبدیل ہو جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس کے منحنی رخ کی طرف اگر ہم دیکھیں تو ایسے لوگ ناقابل اعتبار ہونے کے ساتھ ساتھ بہت ساری ذمہ داریوں کو اپنے سر پر لے لیتے ہیں۔ انگوٹھے کا پیچھے کی طرف جھکاؤ اگر ضرورت سے زیادہ بڑھ جائے اور انہیں نوے درجے کے زاویے کو بھی عبور کر جائے تو یہ ناقابل اعتبار ہونے کی صلاحیت کو اور نمایاں کرتا ہے تاوقتیکہ ہاتھ کے اوپر ظاہر ہونے والی نشانیاں اس چیز کو کچھ کم کر دیں۔ مگر نہ ایسا انسان بہت زیادہ فضول خرچ اور بخی ہوتا ہے۔ (شکل نمبر 2.22)۔ چلک جتنی کم ہوتی



جگہ پاک اور صاف ہو۔ ایک نیا آئینہ لے کر اس کی پشت پر اتوار کے روز مندرجہ ذیل خاتم لکھی جائے۔ اور پھر اسے لوہان کا بخور دیا جائے۔ پس حضرات کا آئینہ تیار ہے۔ خاتم یہ ہے۔



باب الارواح

از: حکیم غلام سرور شباب اوکاڑہ۔

قارئین کرام! حضرات الارواح اور تسخیرات الارواح میں کچھ فرق ہے۔ حضرات الارواح میں عامل عمل بڑھ کر معنوں پر دم کرتا ہے۔ معمول اپنے ناخن یا ہتھیلی میں دیکھتا رہتا ہے بعض حضرات کے اعمال میں معمول کو آئینہ دیا جاتا ہے یا پھر کسی شے کی پلیٹ پر سیاہی لگا کر یا پھر بے سر و سرور پر سیاہی لگا کر اوپر خوشبودار روغن لگا کر چمک اور مقناطیسی قوت پیدا کر لی جاتی ہے۔ پس سامنے والی چیز میں ارواح کا نزول شروع ہو جاتا ہے۔ پھر عامل اپنے معمول کے ذریعے مختلف امور معلوم کرتا ہے۔ مختلف خبریں حاصل کرتا ہے بیمار یوں کی تشخیص اور ان کا علاج معلوم کرتا ہے۔ دفتنوں کے متعلق خبر حاصل کرنا ہے۔ دور دراز اپنے عزیز رشتہ داروں کے بارے میں خبریت معلوم کرتا ہے۔

حضرات کے اکثر اعمال معمول کے ذریعے ہی کیے جاتے ہیں۔ اور وہ بھی نابالغ بچوں کے ذریعے کیونکہ نابالغ بچوں پر حضرات کا نزول جلد ہوتا ہے۔ کچھ اعمال ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں باغیخاں کو معمول بنانا جاتا ہے اور کچھ اعمال ایسے بھی ہیں جن کے ذریعے عامل خود حضرات کا مشاہدہ کرتا ہے اور حضرات سے ہر طرح کے امور سے آگاہی حاصل کرتا ہے۔ ایسے اعمال کو حضرات وجودی کہتے ہیں یعنی عامل کے وجود میں حضرات داخل ہو کر اس سے انکشاف کرواتی ہے۔ کچھ حضرات عالم خواب میں عامل کو خبر دیتی ہیں۔ اور کچھ اعمال حضرات کے ایسے بھی ہیں کہ حضرات سے تحریری معلومات حاصل کی جا سکتی ہے۔ اور کچھ اعمال سے اپنے عزیزوں سے بذریعہ خواب ملاقات کی جاتی ہے جو ایک عرصہ سے اس دنیا فانی سے نجات پا کر عالم برزخ میں روحانی ابدان کے ساتھ ابدی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ راقم الحروف کی یہ کوشش ہے کہ اس نوعیت کے تمام اعمال آپ کی خدمت میں پیش کروں تاکہ آپ اس علم عظیم سے مکمل اور جامع عظیم فائدہ حاصل کر سکیں۔

حضرات وجودی

یہ حضرات ارواح کا ایک عظیم عمل ہے۔ معمول کے بغیر حضرات کا نزول ہوتا ہے۔ حضرات کا طریقہ یہ ہے کہ عامل روزہ سے ہو۔ حضرات کی

جب حضرات کرتا چاہیں یا وضو ہو کر الگ خلوت کے مکان میں جو پاک و صاف اور خوشبو سے معطر ہو میں بیٹھ جائیں اور حضرات کے آئینہ کو اپنے سامنے رکھ لیں۔ لوہان کا بخور روشن کریں۔ اور مندرجہ ذیل عزیمت بار بار پڑھ کر اپنے سینے اور آئینہ پر دم کرتے رہیں۔ پس کچھ دیر کے بعد آئینہ میں آئندگی سی چلتی ہوئی آپ کو معلوم ہوگی یا آئینہ میں ابشار سی گئی ہوگی معلوم ہوگی۔ اور پھر کچھ آدمی دوڑتے ہوئے معلوم ہوں گے۔ مگر آپ عزیمت بار بار پڑھتے رہیں۔ کچھ دیر بعد اس عمل کا خادم آئینہ میں ظاہر ہوگا اور وہ اسلام علیکم کہے گا۔ پس عامل جواب میں وعلیکم و تمک و فیک کہے۔ پھر اپنے مقصد کی اس خدام سے بات کرنی چاہیے۔ انشاء اللہ وہ آپ کو تسلی بخش جواب دے گا۔ جو بھی آپ معلوم کریں گے ہر طرح کی خبر دے گا۔ اگر کسی پر اسے مسلط کرنا چاہیں تو بھی حکم کی قیل کرے گا۔ مگر اعمال شر سے باز رہنا چاہیے۔ عزیمت یہ ہے۔

اقسمت علیک بطام بطام قروق قروق
مردوش مردوش ودود شکور غفور ترفقل عقل
ہبیوش انزل یا شہوروش وا کشفوا الحجاب بینی و
بینکم حتی ارکم بعینی و اخطبکم بلسانی و اسالکم
عما ارید۔ لقد کنت فی غفلة من هذا فکشفنا عنک
خطائک فبصرک الیوم حدید (سورۃ ق آیت ۲۲) و کذلک
نری ابراہیم ملکوت السموت والارض ولیکون من
الموقنین (الانعام آیت ۷۶) الروح العجل الساعۃ۔ (اعراب
کی درنگی قرآن مجید سے دیئے گئے حوالہ جات سے کر لیں)۔

کسی فرد پر حضرات مسلط کر کے پوچھنا

حضرات کا یہ عجیب و غریب عمل اپنی مثال آپ ہے۔ اس حضرات میں ہر قسم کی خبر بالکل درست حاصل ہو جاتی ہے۔ غائب، گم شدہ اور گریختہ کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ چوری کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔ دفتنہ کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس عمل میں مندرجہ ذیل

شرف راس و ذنب

شرف زحل جیسی طاقت

۱۸ مارچ سے ۶ اپریل تک

شرف زحل کا مجرب عمل

طاقتور ہوں گی۔ ان ۲۰ دنوں میں صرف ۳ دفعہ ہفتہ کا دن آئے گا۔ جس کی ساعات زحل برائے لاہور و کراچی نیچے دی ہوئی ہیں۔

ساعات دن و رات ہفتہ۔ برائے لاہور۔

۱۸ مارچ

صبح ۶ بجے ۳ منٹ سے ۷ بجے ۴ منٹ تک

دوپہر ۱ بجے ۱۰ منٹ سے ۲ بجے ۱۱ منٹ

رات ۸ بجے ۹ منٹ سے ۹ بجے ۱۰ منٹ رات تک

رات ۳ بجے ۸ منٹ سے ۴ بجے ۹ منٹ رات

۱۹ مارچ

صبح ۵ بجے ۵۳ منٹ سے ۶ بجے ۵۵ منٹ تک

دوپہر ۱ بجے ۱۰ منٹ سے ۲ بجے ۱۱ منٹ

رات ۸ بجے ۹ منٹ سے ۹ بجے ۱۰ منٹ رات تک

رات ۳ بجے ۸ منٹ سے ۴ بجے ۹ منٹ

۱۵ اپریل

صبح ۵ بجے ۴۵ منٹ سے ۶ بجے ۴۸ منٹ تک

دوپہر ۱ بجے ۱۰ منٹ سے ۲ بجے ۱۱ منٹ

رات ۸ بجے ۹ منٹ سے ۹ بجے ۱۰ منٹ رات تک

رات ۲ بجے ۵۳ منٹ سے ۳ بجے ۵۵ منٹ رات

ساعات دن و رات۔ برائے کراچی۔

۲۲ مارچ

از بشیر اودہ منظور علی سمون ٹنڈو محمد خان۔

قارئین راہنمائے عملیات اسلام علیکم۔

۲۰۰۳ میں شرف راس و ذنب کا بہترین مضمون خالد اسحاق صاحب نے پیش کیا۔ بے حد خوش ہوئی اور شرف پہ توجہ ملا۔ خالد اسحاق صاحب نے اچھی

یادداشت دلائی کیونکہ ایسے مواقع بار بار نہیں آتے۔ دعا گو ہوں کہ اللہ تبارک و

تعالیٰ خالد اسحاق کے علم میں دن بدن بلندی و ترقی عطا فرمائی۔ آمین۔

راس و ذنب کا شرف بہت ہی طاقت کا حامل ہے۔ اور سعد اکبر

ہے۔ راس کو شرف برج جوزا کے ۳ درجے پر ہوتا ہے۔ راس ہمیشہ اٹھنا چلتا ہے۔

راس مثل زحل ہے۔ جیسے سیارہ زحل کا شرف زیادہ طاقتور ہوتا ہے۔ اتنا ہی

راس کا شرف بھی طاقتور ہوتا ہے۔ اللہ کی قدرت کا عجیب کمال ہے کہ اس کے

شرعی برج جوزا میں سیارہ زحل بھی موجود ہے۔ جس کی وجہ سے راس کا شرف

زیادہ طاقتور بن گیا ہے۔ عائشیں لوگ ایسے وقتوں کا بہت انتظار کرتے ہیں۔ اب

انتظار کی گھڑیاں ختم ہو رہی ہیں۔ راس یعنی زحل کا شرف ہم سب کے لئے بہت

ساری خوشیاں لے کر آ رہا ہے۔ اب ہمیں بھی وقت کی قدر کرنا چاہیے اور اس

سعد وقت سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ اپنے کام بھی آئیں اور دوسروں کے کام بھی

آئیں۔ نہ جانے ہمارے زندگی میں ایسا موقع دوبارہ آئے بھی یا نہ۔ حیاتی کالیا

بھروسہ۔ اس سال مارچ و اپریل میں شرف راس یعنی زحل درجہ شرف پر آ رہا

ہے۔ اس وقت سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں تاکہ بعد میں پچھتا نہ پڑے۔

اوقات شرف راس یعنی زحل:

۱۸ مارچ بروز منگل سے ۱۶ اپریل بروز اتوار تک تقریباً ۲۰ دن راس

یعنی زحل درجہ شرف سے گزرے گا۔ اس دوران زحل کی سب ساعتیں زیادہ ہی

طاقتور ہوں گی۔

ہفتہ کے دن ساعات زحل جتنی بھی آئیں گی وہ سب سے زیادہ

ہو۔ نقش لکھتے وقت منہ جنوب کی طرف ہو۔ رجال الغیب سامنے نہ ہو۔ نقش لکھتے وقت کالے کپڑے پہنیں ہوں یا کالے کپڑے پر بیٹھ کر لکھیں۔ ہاتھ میں نیلم یا یاقوت پہنیں۔ سفید کاغذ پر کالی سیاہی سے نقش تحریر کریں۔ اگر ایک ساعت میں کام مکمل نہ ہو تو دوسری ساعت میں مکمل کر لیں۔ بخورات زحل جلاتے رہیں۔ نقش مبارک یہ ہے۔

صبح ۶ بجکر ۳۳ منٹ سے ۷ بجکر ۳۳ منٹ تک
دوپہر ۱ بجکر ۳۸ منٹ سے ۲ بجکر ۳۸ منٹ
رات ۸ بجکر ۳۲ منٹ سے ۹ بجکر ۳۱ منٹ رات تک
رات ۳ بجکر ۳۵ منٹ سے ۴ بجکر ۳۳ منٹ رات

۲۹ مارچ

صبح ۶ بجکر ۲۶ منٹ سے ۷ بجکر ۲۷ منٹ تک
دوپہر ۱ بجکر ۳۷ منٹ سے ۲ بجکر ۳۸ منٹ
رات ۸ بجکر ۳۳ منٹ سے ۹ بجکر ۳۱ منٹ رات تک
رات ۳ بجکر ۲۹ منٹ سے ۴ بجکر ۲۷ منٹ

۱۵ اپریل

صبح ۶ بجکر ۱۹ منٹ سے ۷ بجکر ۲۱ منٹ تک
دوپہر ۱ بجکر ۳۵ منٹ سے ۲ بجکر ۳۷ منٹ
رات ۸ بجکر ۳۵ منٹ سے ۹ بجکر ۳۲ منٹ رات تک
رات ۳ بجکر ۲۸ منٹ سے ۴ بجکر ۲۴ منٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل

نصر	فتح لی	تومنا	مینا
وانت خیر	فتحا	من اللہ	فتح ابواب
الفا تعین	ربنا فتح	الابواب	فتح
فتحا لک	قریب	اتا	بینا وین

وکفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

میکائیل

جال نقش

۱۶	۱۱	۶	۱
۵	۲	۱۵	۱۲
۳	۸	۹	۱۴
۱۰	۱۳	۴	۷

نقش کے پیچھے یہ خاتم تحریر کریں

اندرون ملک رہنے والے حضرات و خواہشمند اپنے اپنے شہر کے طلوع و غروب کے اوقات سے ساعات معلوم کر سکتے ہیں۔ اوپر دی ہوئی ساعات صرف لاہور و کراچی میں رہنے والوں کے لئے ہیں۔

بیرون ملک رہنے والے حضرات و خواہشمند پاکستان کے اوقات سے ۵ گھنٹے نفی کر دیں۔ باقی جو بچے و گرین وچ کا نام ہوگا۔ اُس میں اپنے ملک کا معیاری وقت طلوع و غروب کا فرق پاکستانی اوقات و ساعات میں جمع یا نفی کر کے اپنے ملک کی ساعات معلوم کر سکتے ہیں۔ آج کی محفل میں شرف زحل کا مجرب ثل لے کر حاضر ہوا ہوں۔ انشاء اللہ یہ عمل سب کو پسند آئے گا اور مادی زندگی اس عمل سے نفیس یاب ہو سکتے ہیں۔ میرے سینے کا راز ہے۔ انشاء اللہ آپ قدر کریں گے۔

فوائد نقش شرف راس یعنی زحل:

اس نقش مبارک کو پاس رکھنے سے دولت میں دن بہ دن ترقی ہوگی۔ زمین و جائیداد کی خرید و فروخت سے فائدہ ہوگا۔ فصل اچھی پیدا ہوگی۔ قرض سے نجات ملے گی۔ بیماری سے شفا ہوگی۔ افسر عزت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ ہر کام میں فتح آپ کے قدم چومے گی۔ تعمیری کام مکمل ہو جائیں گے۔ دامنی صلاحیت بڑھے گی۔ سیاست میں اچھی نگاہ سے دیکھے جائیں گے۔ غربت کا خاتمہ ہوگا۔ انشاء اللہ اچھی و خوشحال زندگی گزرے گی۔ ہر پریشانی و رکاوٹ ختم ہو جائے گی۔

ترکیب عمل:

شرف راس یعنی زحل کے دوران ساعت زحل میں کام کرنے ہیں۔ کمرہ پاک و صاف ہو۔ عامل خود بھی پاک صاف ہو۔ کمرہ خوشبو سے معطر

۱ ۶ ۱ ۱ ۵ ۱ ۲

یا کبیر یا متعال
عہ ا ح ۱ ۱ ۳ ۲ ۹

قیمت 80 روپے

خالد روحانی جنتری

ماہ مارچ ۲۰۰۳ء کے عملیات

میں اور جلد سزا دیدہ ست دوزخیوں کے لئے۔ برا کریں۔ - رسالہ ص ۱۰

[illegible]

جو عالمی اور جذباتی برج ہے۔ برج حوت والے انصاف پسند اور

مہربان ہوتے ہیں۔ باشعور و باحیا ہوتے ہیں، فہم و فراست کے ساتھ وجدانی قوت بھی رکھتے ہیں۔ جن کا برج حوت ناقص ہوتا ہے۔ وہ غلط فہم، غمگین یا ضدی و سرکش ہوتے ہیں۔ عشق و محبت میں رانجھا مجنوں بننا پسند کرتے ہیں۔ چنانچہ حوت والوں کے لئے محبت سلطان اور عقرب کے بروج میں ہے۔ جوزا اور قوس نیم دشمن ہیں۔ جبکہ سنبلہ مد مقابل برج ہے۔ ثور و جدی ضد و استقلال اس کے اندر پیدا کرتے ہیں۔ دلو و حمل اور اسد و میزان ناموافق بروج حوت والوں کے لئے خاص ہیں۔

برج حوت اور مارچ ۲۰۰۳ء میں حالات

حوت والوں کے لئے فراغت کا پیغام آ رہا ہے خواہ ملازمت ہے یا ذمہ داری ہے صحت ہے یا بیماری ہے۔ اکثر حوتی افراد دنیا سے ترک جلالی و جمالی کر کے روحانی دنیا میں رجوع کر رہے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کی طرف رجوع (توبہ) کر رہے ہوں گے اور بعض لوگ عامل، کال، بخار و در مال بننے کے لئے بانییت و حوکہ دہی، عوام الناس تیاری کر رہے ہوں گے۔ علم باطنی کی نسبت مفقود الخیر ہوں گے فقط ظاہری شکل و صورت پر انحصار کریں گے اور بعض صوفی صاحب یا مولوی صاحب بن جائیں گے۔ ایسے نوشکلی کی شکل پر رکھنا اور ضرور تجربہ کرینے گا کہ یہ لوگ آنے والے فروری مارچ ۲۰۱۱ء تک کیا گل کھلاتے ہیں۔ البتہ ایسے حوتی افراد جو مزاج کے اچھے ہوں گے۔ ان کے لئے یہ سال خوشیوں کا ہے بالخصوص ان حوتی افراد (خواتین و مردمان) جنہوں نے اپنا بندھن جنوری کے آخر برج دلوئشی میں کیا ہے۔ ان کے لئے تعلیم، ملازمت یا روزگاری کے کافی مواقع از خود ملیں گے اور بعض لوگ اپنی فہم و فراست سے کام لے کر بہت مسائل از خود حل کر لیں گے۔ مگر نصف فروری کا زمانہ بڑا خطرناک آ رہا ہے۔ زیادہ عقل مندی نہ دکھائیے گا۔ کسی منجم بخار یا رمال کے پاس نہ جائیں تو اپنے بزرگوں کا کہا ضرور مانیے گا یا کم از کم کسی دیوار سے ضرور صلاح و مشورہ کر لیں۔ مگر جو حوتی افراد زن مرید ہوں گے وہ مشورہ اپنی بیگم صاحبہ سے ضرور کریں گے۔ جو نیک بخت خاتون ہوگی وہ ضرور اچھا مشورہ دے گی۔ ورنہ انہیں لوگوں کی

ناؤ منجد ہار میں غرق ہوگی۔ حوتی افراد کے لئے مشورہ میرا یہی ہے کہ جو بھی کرنا ہے نصف اپریل سے پہلے ختم کر لیں پھر بہت برا وقت آ رہا ہے۔ اگر خلیج میں جنگ جنوری یا فروری میں شروع ہو چکی ہوگی تو حوتی افراد کافی متاثر ہوں گے۔ فقط عراقی تباہ حال نہ ہوں گے۔ اس سال حوتی افراد کی حالت ایسی ہوگی جس طرح موجودہ افغانیوں کی ہے یا سابقہ بہاریوں کی ہے۔ حوت کے نوجوان طبقہ اور اھیڑ عمر اور بوڑھوں کے لئے ذرا اختلاف کے آثار و اخبار ہے۔ پھر بھی احتیاط رکھیں برا وقت نہ آتا ہے۔ بد حال اور مفلوک الحال لوگ مارچ میں اپنی سعی سعد کریں۔ قمر شمس، سرخ، زہرہ اور عقد تین، قمر شرف کی حالت میں ہوں گے۔ اس ماہ کا آخری ثلث سعد اکبر نظر آ رہا ہے۔ ضرور فائدہ اٹھائیے یا مخلوق خدا کو فائدہ پہنچائیے۔ خود اپنی طاقت از خود تنور جائے گی۔ اس ماہ کی مکافات بہت جلد ظاہر ہو گی۔ اس لئے بدی کا مقابلہ نیکی سے کریں۔

مارچ ۲۰۰۳ء میں دیگر بروج کے حالات

- ۱۔ برج حمل والوں میں اگر کوئی فردی میں اپنے والدین میں سے کسی ایک سے محروم ہو گیا ہو تو ان کے لئے دعائے مغفرت مانگیے اور جن کے والدین پہلے سے اللہ کو پیارے ہو گئے ہیں اور جن کے کہیں ہوئے ان کے لئے ایک خطہ اس ماہ مارچ میں پوشیدہ ہے صدقہ خیرات کریں۔ قضاء قدرت مل سکتی ہے۔ چھوٹے یا لمبے سفر سے نہ ڈریئے موت ہر جگہ آ سکتی ہے بلکہ موت وہاں آپ کو خود لے جا کر واصل باللہ کر دے گی۔ اس لئے عزم جواں رکھیئے۔ مسلمان بننے نہ گھبرائیئے۔
- ۲۔ برج ثور والے اس ماہ نئے فیصلے کریں پرانی روش ترک کریں۔ اپنی ذاتی رہائش میں تبدیلی کریں۔ نحوست فی الحال بیوی کے ماتھے میں نہ دیکھیں۔ اپنی بد اعمالیوں پر نگاہ ڈالیں۔ ثور عورت اس ماہ قابل رحم ہے۔ خواہ بد خو یا بد عمل کیوں نہ ہے۔ اصلاح ہر چہر کی ہو سکتی ہے۔ صرف غیر مخلص لوگوں کے مشورہ پر کان نہ دھریئے۔ کان کے کچے نہ بنیں (کیا بات سمجھ میں آگئی ہے؟)
- ۳۔ برج جوزا والے کسی بدنامی سے ڈرتے رہیں۔ جوزی

ہوگی۔ شاید مجبوری ہوگی۔ ان میں کچھ ایسے بھی ہوں گے جو مرگ صفر سنی کا شکار ہو جائیں۔ ان کے والدین داغ مفارقت دے جائیں اور کچھ بچے جن میں لڑکے یا لڑکی تخصیص نہ ہے اپنی عشق و محبت کی وجہ سے بد حالی کو پہنچیں گے۔

۴۔ طالع جوزا کے بچے فروری میں پیدا ہونے والے بچوں سے مماثلت رکھتے ہونگے۔ ادنیٰ کاموں اور قوموں میں زندگی گزارنے لڑکا یا لڑکی اپنے خاندان میں یا بیرون خاندان یا غیر خاندان میں اپنے سے کمتر خاندان کے فرد (مرد یا عورت) سے شادی کرے۔ اور تنگ دستی بھی گوارا کرے۔

۵۔ طالع سرطان کے بچے بھی فروری کے بچوں سے ملتے جلتے اثرات کے حامل ہوں گے۔ ان میں کچھ بچے قوت حیات کی کمی کی وجہ سے امراض کا دفاع نہ کر سکیں اور ہار جائیں۔ اور کچھ بچے قوت مردانہ یا زنانہ میں بے مثال ہوں اور ان کی غربانہ زندگی بھی پر لطف اور پر کیف گذر سکتی ہے ان کے باوجود ان میں صوفیانہ یا راہبانہ طرز کے اثرات ضرور ہوں گے۔

۶۔ طالع اسد کے بچے۔ اس کے مولود اپنی شکل اور صورت سے غلط فائدہ اٹھائیں گے۔ بچپن غلط اور جوانی بھی غلط گذریں گے۔ ان اسدی بچوں میں چند ایسے بھی ہوں گے جو اپنے والدین کی مرمت جو توں سے کریں گے۔ کیونکہ ان کے والدین نے ایسا کیا ہوگا۔ یہ مکافات کی تکمیل کرنے کے لئے پیدا ہوں گے۔ البتہ اپنی بیویوں کے خوب محبوب بن جائیں گے۔ اپنی ان محبوب و معشوق بیویوں کی خاطر جائیداد کو تختہ دے دیں گے۔ اسدی لڑکی بہت طاقت ور ہوگی۔

۷۔ طالع سنبلہ کے بچے۔ یہ بچے تین قسم کے ہوتے ہیں ان میں ایک مقابل شمس کے ہیں۔ دوسرے مقابل شمس و یورانس ہیں۔ تیسرے مقابل یورانس اور شمس ہشتم کا ہے۔ تینوں اپنی اپنی جگہ بہت اہم ہوں گے۔ شہرہ آفاق ہوگا۔ شہرہ عشاق ہوں گے۔ شہرہ علوم ہوں گے۔ اور سفلی علوم میں زیادہ شغف رکھتے ہوں گے۔ یہ زائچہ کسی تیل منجم سے بنوا کر اہم حکم لگوائیں۔ ان بچوں میں غلط قدم اٹھانے میں مہیا کی ہوگی۔ اس لئے لڑکی کے بارے میں متفکر رہیں۔

۸۔ طالع میزان کے بچے۔ اس طالع کی لڑکی اور لڑکا صاحب

بنیاد رکھ سکتے ہیں جن کا انجام قتل ہوگا اور یہ بات آپ کی زندگی میں وقوع پذیر نہ ہو تو وراثت میں یہ جذبہ منتقل ہو جائے گا۔ ممکن ہے آپ اپنی محبت میں کامیاب ہو جائیں۔ کوئی دیرینہ منصوبہ پورا ہو جائے لیکن آپ کی کافی رقم خرچ بھی ہو سکتی ہے۔ آپ اس رقم میں نہ رہیں کہ ہمارا کوئی کچھ بگاڑ نہیں سکتا۔

۱۱۔ برج دلو دلو والوں کو کچھ کہنے سے پہلے فضل محمود نقاش خود اپنے بارے میں کیا حکم لگاتا ہے؟ یہ آپ کا سوال ہو سکتا ہے مجھے یقین نہ ہے کہ کم مارچ کا سورج میرے لئے طلوع ہو گا یا نہ ہوگا۔ فروری اور مارچ ۲۰۰۳ء کے ماہ بہت سخت خطرناک ہیں۔ میں خوشحاضر ہوں یا نہ رہوں۔ آپ ضرور محتاط رہیں۔ شاید آپ موت سے ڈرتے ہوں۔ جن دلوئی افراد کے اعمال ایسے ہوں جن کا انجام قتل ہو تو وہ لوگ خاص خیال رکھیں۔ آپ دیکھیں گے کہ اکثر دلوئی خواتین بے چین و مضطرب ہوں گی۔ اگر ان کا کہیں ناجائز تعلق ہے تو اس ماہ ان کے لئے خاص خطرہ ہو سکتا ہے جدی قاتل بن جائے یا خود کوئی حادثہ ہو۔ اسدی خاوند ہو یا کوئی ثور دی فردا یا پرنسپل انا بدلہ چکانے کا فیصلہ کر چکا ہو۔ یقیناً دلو والوں کے لئے یہ بہار کا موسم بہت خراب آیا ہے۔

مارچ ۲۰۰۳ء میں پیدا ہونے والے بچے؟

۱۔ طالع حوت کے بچے اپنے اکثر معاملات کا انجام کسی فساد نے ذریعے کرنا پسند کریں گے۔ شانانہ زندگی بسر کرنے کی خواہش رکھیں گے۔ اگر ان کی ولادت جرائم پیشہ افراد یا قوم کے ہاں ہوئی ہے تو ان کے نزدیک جری یا جرایم پیدا ہوگا جو قابل فخر ہوگا۔

۲۔ طالع حمل کے بچے (عورت، مرد) جن کا مریخ، شمس، زہرہ، قمر سعد ہوں گے۔ وہ ضرور اعلیٰ مقام پر پہنچیں گے۔ امیر کے بچے تو ایسا ہوتے ہیں کبھی کبھی غریب کے ہاں اعلیٰ جوہر کے بچے پیدا ہو جاتے ہیں اور نام پیدا کرتے ہیں۔ قدرت سے ایسا بعید نہ ہے۔

۳۔ طالع ثور کے بچے اگر چہ اپنی گزراوقات مشکل سے کریں گے تاہم ان میں کچھ ایسے بھی ہوں گے جو مر تو سکتے ہیں مگر کسی کے آگے دست سوال پھیلا نا اپنی ذات و قوم کے لئے عار سمجھیں گے۔ اور بعض ایسے وقت میں پیدا ہو جائیں گے جنکی روزی عصمت فروشی

مارچ ۲۰۰۳ء کے عملیات

(صرف جائز امور کے لئے اجازت ہے)

۱۔ اپنے نام کے جمل کبیر کو نو پر تقسیم کریں یا اپنا نام مع والدہ کے جمل کبیر کو نو پر تقسیم کریں یا اپنے نام کے سرحف کو جمل صغیر سے یا جمل کبیر کے عدد کو نو پر تقسیم کریں۔ باقی ماندہ عدد منسوب ذیل کا نقش حسب منشاء استعمال فرمائیے یا کسی عامل سے مشورہ فرمائیں۔

۳	۲	۱
۲۵ ۲۳ ۳۹	۲۲ ۲۸ ۳۸	۳۹ ۳۲ ۳۷
۳۰ ۳۶ ۲۲	۳۲ ۳۶ ۲۰	۳۳ ۳۶ ۳۸
۳۳ ۲۸ ۲۷	۳۳ ۲۲ ۳۰	۳۵ ۲۰ ۳۳
۶	۵	۴
۵۴ ۱۲ ۲۲	۵۱ ۱۶ ۳۱	۴۸ ۲۰ ۲۰
۲۳ ۳۶ ۴۸	۲۶ ۳۶ ۴۶	۲۸ ۳۶ ۴۳
۳۰ ۶۰ ۱۸	۳۱ ۵۶ ۲۱	۳۲ ۵۲ ۲۳
۹	۸	۷
۶۳ ۰۰ ۴۵	۶۰ ۲ ۳۳	۵۷ ۸ ۳۳
۱۸ ۳۶ ۵۴	۲۰ ۳۶ ۵۲	۲۲ ۳۶ ۵۰
۲۷ ۷۲ ۰۹	۲۸ ۶۸ ۱۲	۲۹ ۶۴ ۱۵

درج بالا نقوش کو وہی لوگ اپنے ہاتھ سے لکھ سکتے ہیں جو عامل ہیں بصورت دیگر کسی عامل سے رجوع کریں۔ سائل جس مقصد کے لئے آرزو رکھتا ہو۔ مطلوبہ مقصد کی قرآنی آیت مبارکہ نقش کے اوپر (پیشانی) پر بمعہ تسمیہ تحریر فرمائیں۔ نیچے سائل مع والدہ لکھیں۔ نیچے بعض جفا مکمل سرکاری پتہ بھی لکھ سکتے ہیں۔ جیسے ڈاک یا عدالت کے معاملات میں لکھتے ہیں۔ یہ بندہ ان جفاؤں کی دلیل کو درست مانتا ہے اگرچہ اکثر جفاؤں کا یہ مذہب نہ ہے۔

۲۔ تمام اسماء الحسنیٰ کو لکھ کر اپنے پاس رکھنا علماء جمہور کے نزدیک درست عمل ہے جو جملہ امور میں کام آتا ہے۔ اگر اسماء اللہ تعالیٰ کا در رکھا جائے تو برکت سے مجیب الدعوت ہو جائے۔

۳۔ جلالی اسماء الحسنیٰ اور جمالی اسماء الحسنیٰ کے الگ الگ نقوش

انجمل والکمال ہوں گے۔ صاحب ذوق و شوق ہوں گے۔ اپنی قوت متخلیہ سے عجیب و غریب ادب نگاری پیدا کریں گے کہ دنیا حیران ہو گی۔ کم گو اور کم امتزاج بھی ہو سکتے ہیں۔ حکومت وقت اور دوست احباب سے فائدہ کم ہو یا سرکاری ملازمت سے گریزاں بھی ہو سکتے ہیں۔

۹۔ طالع عقرب کے بچے۔ مولود کا بل الوجود ہو یا تدم مزاج ہو۔ اگر یہ حاکم ادارہ ہو تو ماتحتوں سے بدسلوکی رکھے گا۔ یا والدین کی وراثت سے کچھ نہ پائے۔ لڑکی ہر صورت میں محروم نظر آتی ہے۔ البتہ لڑکی کے بارے میں منجم حضرات دو حکم لگائیں گے۔ وراثت از والدین یا وراثت از خاوند وغیرہ۔ ممکن ہے لڑکی اپنی وراثت از خود بخش دے یا چھوڑ دے۔

۱۰۔ طالع قوس کے بچے۔ مولود صاحب حیا نہ ہوگا۔ عورت سے فحش حرکات سرزد ہونے میں عار نہ ہو۔ بعض واقعات فاحشہ بین جائیں گی۔ ان دونوں کے فرق کے لئے کسی منجم سے مشورہ کریں۔ مولود مال و دولت سے زیادہ پیار کرے۔ بے پردہ ظاہری و باطنی عورتیں مولود (مردوزن) کی دوست ہوں گی۔

۱۱۔ طالع جدی کے بچے۔ مولود خوبصورت لوگوں کا دلدادہ ہوگا۔ دشمنوں پر فاتح رہے۔ استخوان شکستہ کا عارضہ بھی لاحق ہو سکتا ہے۔ معاشی انقلاب یا سماجی انقلاب بذریعہ جبر و زور پیدا کرے۔ طاقت کا استعمال زیادہ کرے۔ مولود اور ایک خونخوار ڈاکو بن سکتا ہے۔ اور جرائم پیشہ افراد کے لئے باعث فخر ہوگا۔ مولود لڑکی باعث قتل بھی ہو سکتی ہے۔ یہ ضروری نہ ہے کہ افعال بد کی مالک ہوگی۔ رشتہ لینے دینے کے جھگڑے کا باعث بن جائے۔

۱۲۔ طالع دلو کے بچے۔ مولود قوی الجشہ ہوگا۔ خواہ لڑکی ہوگی یا لڑکا ہوگا۔ جھگڑا لوہوں گے۔ یا الگ رہنا پسند کریں گے۔ ذرا بھر کترنسہنے والے ہوں گے۔ اپنے مخالفین از خود پیدا کریں گے بد ذوق ہوں گے۔ مجلس کے آداب سے نابلد ہوں گے۔ جھوٹ فریب سے کاروبار چلانے کو معیار زندگی اور طریق زندگی سمجھے گا۔ عورت اور مرد پر یہی حکم ہے۔

یہ نقش ان کا توڑ ہے تجربات میں لائیے۔

۳۶۶۰	۳۶۵۳	۳۶۵۸
۳۶۵۵	۳۶۵۷	۳۶۵۹
۳۶۵۶	۳۶۶۱	۳۶۵۴

۳۔ عشرہ ثالث کا نقش جملہ معد امور اور مہر و محبت کے لئے ہے۔ استادان فن کا مجرب الحجب ہے۔

۳۳۷	۳۳۰	۳۳۵
۳۳۲	۳۳۴	۳۳۶
۳۳۳	۳۳۸	۳۳۱

۴۔ چوتھا نقش ماہ مارچ ۲۰۰۳ء کے عین موافق ہے۔ ہر نقش مسائل کے نشاء کے موافق استعمال کیا جاسکتا ہے۔

۶۲۷۰	۶۲۶۳	۶۲۶۸
۶۲۶۵	۶۲۶۷	۶۲۶۹
۶۲۶۶	۶۲۷۱	۶۲۶۴

تیار کئے جاسکتے ہیں اور چند ہم مقصد اسماء الہی کے نقوش بھی قواعد عملیات کے مطابق تیار کر سکتے ہیں۔ جلالی امور کا زیادہ وقت ہے۔ بالخصوص ۱۷۵۱۰ مارچ ۲۰۰۳ء کے وقت کو ضائع مت کریں۔

۲۔ جو صاحب نجوم کے اعتبار سے عملیات میں اثر کا یقین رکھتا ہے۔ ۱۷۵۱۰ مارچ کو ٹوڑا سداً عقرب اور دو کو نقصان پہنچانے کے لئے مناسب وقت ہے۔ ۱۶۱۱ مارچ کو جدی حمل سلطان اور میزان والوں کو نقصان پہنچانے کا وقت ہے۔ ۱۳۱۲ مارچ کو جوزا سنبلہ قوس اور حوت والوں کو نقصان پہنچانے کا شدید ترین وقت ہے۔

۵۔ جو صاحب اپنا عملیاتی دنیا کا مذہب و مسلک بروج کی نسبت سیارگان سے جوڑتا ہے تو زہرہ اور مشتری کے لوگوں کے لئے ۱۲۱۰ مارچ کی تاریخ مفید ہے تاکہ اس تاریخ میں کسی کو نقصان پہنچایا جاسکے۔ شمس اور مریخ کے لوگوں کے لئے یہ وقت ۱۱ مارچ ہے۔ شمس اور زحل والوں کے لئے ۱۳ مارچ شمس تاریخ ہے۔ بالخصوص عطارد والوں کے لئے بدترین تاریخ ہے۔ عطارد اور مریخ والوں کے لئے ۱۶ مارچ اور عطارد زحل والوں کے لئے ۱۷ مارچ کی تاریخیں عملیات شمس کریں۔

۶۔ مارچ کا پہلا عشرہ معتدل ہے مارچ کا دوسرا عشرہ بدترین ہے مارچ کا تیسرا عشرہ نہایت مبارک اوقات پر مشتمل ہے۔ دوسرے عشرے کے بد اعمال اور شمس اعمال کا رد اس میں تیار کیا جاسکتا ہے۔ حتیٰ کہ ۱۰ اپریل تک سعد وقت ہے۔ اس لئے ان اوقات میں اپنے صدیقی عملیات یا کسی بیاض روحانی سے فائدہ اٹھائیں۔

۷۔ مارچ کے پہلے عشرے میں ۳ تا ۱ کا عدد ہے۔ دوسرے عشرے میں ۶ تا ۴ کا عدد ہے اور تیسرے عشرے میں ۹ تا ۷ کا عدد ہے۔ ہر عشرے کے لئے مناسب نقش تجویز کیا گیا ہے۔

۱۔ عشرہ اول کا نقش دفع اعدا و حاسدین کے لئے اور اس وقت جو بھی بد اعمال کئے جاسکتے ہیں۔

۱۲۷۹	۱۲۷۲	۱۲۷۷
۱۲۷۴	۱۲۷۶	۱۲۷۸
۱۲۷۵	۱۲۸۰	۱۲۷۳

۲۔ عشرہ ثانی کا نقش دفع سحر جادو کے لئے ہے۔

لایہ نامہ عملیات

ہم سابقین عملیات کی راہنمائی کے لئے یہ کتاب تحریر کی گئی ہے۔ اب اس کو ترجمہ اضافے اور اصلاح کے ساتھ دوبارہ شائع کیا گیا ہے۔ زیادہ کیا لکھوں بس یہ جان لیں یہ کتاب بڑے پیار محبت اور توجہ سے تحریر کی ہے۔ بالیقین آپ کو بھی یہی اثر اس میں ملے گا۔

ہم عملیات کا معاوضہ لینا چاہیے یا نہیں عامل کی تربیت قواعد عملیات ساعات و نجوم منازل قمر نظرات و عملیات اسم اعظم علم نقوش و اقسام نقوش موکل اجازت زکوٰۃ پریم اسماعیلی سے مسائل کامل قرآنی سورقوں سے مسائل کامل طب نبوی استخارہ قطری طریقہ علاج ہو سیدتی سے علاج جیسے ابواب اس کتاب کی جان ہیں۔

قیمت 80 روپے علاوہ محصول ڈاک۔

اعمالِ حب و بغض

کے تصور کے ساتھ پڑھیں۔ انشاء اللہ حسب دل خواہ مقصد حاصل ہو گا۔ اگر آپ کے پاس تیار شدہ برادہ موجود ہے

عابد جعفری، کھوڑ۔

الحب

تو مندرجہ بالا طریقہ سے آیت مبارکہ مسلسل گیارہ روز اس پر پڑھ کر دم کریں اور گیارہ روز مکمل ہونے کے بعد مطلوب کو کھلا دیں۔ انشاء اللہ کامیابی حاصل ہوگی۔ اگر آپ خلق اللہ کو فیض پہنچانا چاہتے ہیں تو اس آیت مبارکہ کی سوالا کھڑ کوۃ ادا کریں۔ بفضل تعالیٰ اس کی تاثیر اس قدر ہوگی کہ آپ درمہ حیرت میں پڑ جائیں گے۔ چونکہ یہ آیت میرے شب و روز کا معمول ہے اس لئے میں اس کی تاثیر سے کچھ حد تک دعویٰ واقفیت ضرور کر سکتا ہوں۔

البغض

اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ بہت سے لوگ اپنے مخالفین سے انتقام لینا چاہتے ہیں۔ لیکن انہیں کئے نہیں سکتے۔ اپنے آپ کو بے بس محسوس کرتے ہیں۔ بعض لوگوں کی عزت بھی مخالفین سے محفوظ نہیں رہتی۔ ایسے حضرات ایک دردناک زندگی بسر کرتے ہیں۔

ایسے لوگوں کے لئے یہ عمل شمشیر برہنہ ہے۔ چاند کی آنتیں تیس تاریخ کو دوپہر دن کے ٹھیک بارہ بجے قبرستان پہنچ جائیں۔ قبرستان میں داخل ہونے سے پہلے خود اپنا حصار ضرور کر لیں۔ اب ایک قبر پر کھڑے ہو کر سورۃ الفیل ایک مرتبہ پڑھیں۔ یاد رکھیں کہ سورہ مبارکہ شروع کرتے وقت بسم اللہ شریف یا درود شریف ہرگز نہیں پڑھنا۔ جب سورہ مبارکہ ایک بار مکمل ہو تو بائیں پاؤں کے نیچے سے بائیں ہاتھ کی دو انگلیوں سے چٹکی مٹی اٹھا کر دم کر لیں۔ پہلی قبر کا مکمل ختم ہوا۔ یہی عمل بالکل اسی طرح اسی طریقہ سے بارہ قبروں پر کریں۔ جب بارہ قبروں کا مکمل ہو جائے اور بارہ قبروں کی مٹی آپ کے پاس اکٹھی ہو جائے تو اس پر سات دفعہ سورہ فیل پھر

حب و بغض کے اعمال عملیات میں ایسے گہرا نایاب ہیں۔ کہ جس کے پاس ہوں وہ وقت کا بادشاہ ہے۔ حب کے معاملات میں ہم نے اس عمل سے بھی کافی استفادہ کیا ہے۔ اس عمل کی ترکیب مختلف کتب میں مختلف ہے۔ لیکن ہمارے پاس یہ ترکیب منفرد ہے۔ اللہ کریم نے انسانی ناخوں میں حب کی بے پناہ تاثیر پیدا کی ہے۔ اس کی ترکیب ہی حکمت ہے۔ آپ بھی اس سے خاطر خواہ استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ عمل خصوصی طور پر ان گھریلو خواتین کے لئے ہے جن کے شوہران پر توجہ نہیں دیتے۔ اس عمل کے استعمال سے شوہر حضرات راہ راست پر آ جاتے ہیں۔ اس عمل سے اب تک ہزاروں گھریلو خواتین مستفید ہو چکی ہیں۔ عمل کا طریقہ یہ ہے کہ اپنی بیس انگلیوں کے ناخن انتہائی نفاست سے تراش لیں۔ خیال رکھیں کہ کوئی ناخن ضائع نہ ہو۔ پھر انہیں جلا کر برادہ بنالیں۔ اس برادے پر آیت ”یحبونہم کحب اللہ و الذین آمنوا اشد حبا للہ“ اکتالیس دفعہ پڑھ کر دم کریں۔ بہتر ہے یہ عمل کرتے وقت نو چندی جمعرات جمعہ یا نو چندہ اتوار ہو۔ ان ایام میں کسی دن طلوع آفتاب کے بعد ایک گھنٹہ کے اندر اندر اس عمل کو مکمل کر لیں۔ اور موقع ملنے پر کسی میٹھی چیز میں ملا کر مطلوب کو کھلا دیں۔ انشاء اللہ نوالہ خلق سے اترتے ہی مطلوب محبت میں بیقرار ہوگا۔ خدا خواستہ اگر ایسا کرے سے مطلوبہ اثرات ظاہر نہ ہوں تو یہ عمل کرنے کے بعد یہی آیت بعد نماز عشاء ایک وقت مقرر کر کے بلا تاخیر گیارہ روز تک ۴۱ دفعہ مطلوب

عامل بن جائیں گے۔ عامل ہونے کے بعد آپ ہر جائز مقصد کے لئے نقش تحریر کر کے دے سکتے ہیں۔ بالخصوص جائز طور پر جب کے لئے کلمہ طیبہ کا نقش اکسیر ہے۔ جانی دشمن کو صرف تین روز تک یہ نقش کسی بھی طریقے سے پلا دیں۔ انشاء اللہ وہ تاحیات آپ کا وقار دار رہے گا اور آپ پر جان چھڑ کے گا اگر پلانا ممکن نہ ہو تو تین عدد نقش تحریر کریں ہر نقش کے نیچے مقصد تحریر کریں اور تین مختلف قبروں میں دفنا دیں۔ ان نقوش میں سے جو نقش بھی جس مقصد کے لئے (جائز طور پر) بھی تحریر کریں گے۔ انشاء اللہ کا حقہ فائدہ پائیں گے۔ اگر ناجائز عمل کریں تو سخت ترین رجعت کا سزا ہوں گے۔ نقوش حرنی و عددی ذیل ہیں۔

لا	الہ	الا	اللہ
الہ	الا	اللہ	محمد
الا	اللہ	محمد	رسول
اللہ	محمد	رسول	اللہ

۷۸۶

۱۳۷	۱۶۱	۱۵۷	۱۵۲
۱۵۸	۱۵۳	۱۴۸	۱۶۰
۱۵۲	۱۵۵	۱۶۳	۱۴۹
۱۶۲	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۶

آپ جس مقصد کے لئے اس غش معظم کو تحریر کرنا چاہیں کریں۔ نیچے اختصار سے مقصد لکھیں (مقصد جائز ہو) (اور نقش زعفران سے تحریر کریں) بمطابق قواعد استعمال کریں۔ انشاء اللہ سات چودہ یا اکیس یوم کے اندر کامیابی ہو گی۔ فتحات تخیل، بغض، حصول ملازمت اور روزگار کے لئے اہمол تحفہ ہے۔ کلمہ طیبہ کے تمام حروف بے نقطہ ہیں اور حروف مقطعات کی بہترین ترتیب ہے۔ بدیں وجہ بے شمار انوار و برکات سے بڑ ہے۔ جس کے پاس یہ بابرکت نقش موجود ہے یا جو شخص اس کا صاحب زکوٰۃ ہو۔ اس کے پاس ہمیشہ رزق کی فراوانی رہتی ہے اور مخلوق اس کی تابع ہوتی ہے وہ کسی کا محتاج نہیں ہوتا۔

پڑھیں۔ اب اس خاک کو دشمن کے گھر میں ایسی جگہوں پر بکھیر دیں جہاں سے آسانی نہ نکل سکے۔ اکیس یا اکتالیس یوم سے پہلے یا اسی مدت کے اندر آپ کا دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ میں نے بلا جمل ایک بے نظیر عمل آپ کی نذر کر دیا ہے۔ اب اس سلسلہ میں جائز و ناجائز کے متعلق فیصلہ کرنا آپ کا کام ہے۔ ایک بات ہمیشہ ذہن میں رکھیں کہ آپ سے اور بھی ایک حکم الٰہی کمین ہے۔ جس کے حضور پیش ہو کر جواب دینا ہے۔ عمل بند ا کو ناجائز قطعی استعمال نہ کریں۔ ورنہ یہی بربادی و ہلاکت آپ کا مقدر ہوگی۔

کلمہ طیبہ

کلمہ طیبہ تمام اہل اسلام کا ایمان ہے۔ ارکان اسلام کے اہم ترین ارکان میں سے ایک اعلیٰ رکن ہے۔ انھیں ہمارے پیارے دین اسلام کی بنیاد یہی کلمہ طیبہ ہی ہے۔ آج کی بزم میں قادر مبین کے لئے کلمہ طیبہ کے اعمال حسنہ پیش کئے جاتے ہیں۔ کلمہ طیبہ کے فیض سے کا حقہ مستفیض ہونے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کی جائے۔ تعداد ۱۲۵۰۰۰ ہے جو کہ چالیس دنوں میں پوری کرنا ہے۔ دوران زکوٰۃ پر ہمیں جلالی کی ضرورت نہیں البتہ پر ہمیں جمالی بہت ضروری ہے۔ یعنی دوران زکوٰۃ ان تمام شرائط اور قواعد و ضوابط پر سختی سے کاربند رہنا چاہئے جو کہ پر ہمیں جمالی کا تقاضا ہیں۔ جس مسلمان کی زندگی میں کلمہ طیبہ کا ذکر داخل ہو گیا گویا اس کی دنیا و آخرت دونوں سنور گئیں۔ کلمہ طیبہ کے کل اعداد قمری ۶۱۹ ہیں۔ یوں تو کلمہ طیبہ کے بے شمار فوائد ہیں لیکن دنیاۓ عملیات میں کلمہ طیبہ کے نقوش عددی حرنی بھی بے پناہ فضائل کے حامل ہیں۔ اگر آپ نقوش کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہتے ہیں تو چالیس دنوں میں کل ۶۱۹ نقوش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر بہتے ہوئے پاک پانی میں بہانے ہیں یعنی ۳۶ روز تک روزانہ ۵۱۵ نقوش لکھنے ہیں اور آخری روز یعنی چالیسویں دن ۳۴ نقوش تحریر کرنے ہیں۔ نقش چاہے عددی لکھیں یا حرنی تعداد و تربیت یہی رہے گی۔ ویسے میرا ذاتی تجربہ ہے کہ نقش عددی کی نسبت نقش حرنی زیادہ طاقتور اور زیادہ سریع الاثر ہے۔ نقوش کی زکوٰۃ کی ادائیگی کے دوران بھی پر ہز جمالی کیا جائے۔ مقررہ تعداد مکمل ہونے کے بعد آپ کلمہ طیبہ کے نقوش کے

سیاروں اور ساتویں سیارے زمین کے چاند کو

ایک سیارہ تسلیم کرتے تھے۔ ان

قدیم ماہرین فلکیات (ہیت

دانوں) کے نزدیک زمین

ساکن ہے۔ جو پوری

کائنات کا مرکز تصور کی

جاتی رہی ہے۔ اور مصری

لوگ وسط الارض صرف ملک

مصر کو مانتے تھے۔ اس طرح زمین

کے گرد پہلا سیارہ چاند دوسرا عطارد تیسرا زہرہ

چوتھا شمس پانچواں مریخ چھٹا مشتری اور ساتواں سیارہ زحل کو مانتے تھے۔ یہ قدیم فلکیات تھی۔

چنانچہ یورپا کے ماہر فلکیات ولیم ہرشل اپنی رصد گاہ کی

دوربین کا رخ دائرۃ الانجوم (تارہ منڈل) کے مجمع الانجوم برج ثور اور

برج جوزا پر نظریں جمائے ہوئے تھا۔ وہاں اسے ایک عجیب چیز نظر

آئی۔ پہلے اسے دمدار ستارہ سمجھا گیا۔ یہ ۱۳ مارچ ۱۷۸۱ء بروز منگل کی

تاریخ تھی۔ پھر اسی کا حسب ضابطہ منضبط مشاہدات کئے گئے تو یہ نیلے

اور بنزدک کی ایک ششدری نظر آنے لگا۔ ہرشل اس سیارے کا نام

انگستان کے جارج سوم سے موسوم کرنا چاہتا تھا۔ کیونکہ ہرشل اس

کا وظیفہ خوار تھا۔ لیکن ایک دیگر ماہر فلکیات جے ای بورڈ کی تجویز کے

مطابق حسب روایت دیومالائی نام یورانس تجویز ہوا یعنی ابولزحل

(زحل کا باپ)۔ یہ جدید فلکیات کا پہلا عظیم کارنامہ ہے۔

موسمی حالات درست ہوں یعنی فضا صاف ہو تو ابوالزحل

(یورانس) خالی آنکھ سے بھی نظر آتا ہے۔ جدید ماہرین فلکیات کا

خیال ہے کہ یورانس کی اندرونی سطح چٹانی ہے۔ بیرونی فضا میں

ہائیڈروجن، ہیلیم اور میتھین گیس پائی جاتی ہے۔ درجہ حرارت کم اس

قدر ہے کہ وہاں پانی اور امونیا بخمد ہو جائے گا۔ کیونکہ یورانس زمین

کی نسبت ۱/۴۰ حصہ دھوپ حاصل کرتا ہے۔

یورانس علم الانجوم کی روشنی میں۔۔۔۔۔ (منسوبات سیارہ یورانس)

یورانس موجودہ سائنسدان الیکٹریشن اور پابلیٹ کا سیارہ

تسلیم کیا گیا ہے۔ نئی سیکم نیا معاہدہ لیبارٹری میں تحقیق درمیرج کا کام

سیارہ یورانس

تحقیق و تحریر: فضل محمود نقاش، ترمذہ محمد پناہ۔

سیارہ یورانس کے برج حوزا سے دریافت ہو کر

برج حوت میں داخل ہونے کا سفر

یورانس سیارہ جدید نجوم میں اضافے کا سبب بننے والا پہلا

سیارہ سورج کے گرد گھومنے والا ساتواں سیارہ ہے۔ اگر زحل کے بعد

ایک سیارہ چیرون یا کاران کو تسلیم کر لیا جائے تو یورانس آٹھواں سیارہ

بن جاتا ہے۔ موجودہ نظام شمسی کے مطابق سورج کے گرد عطارد زہرہ

زمین مریخ مشتری زحل چیرون یورانس پچون اور پلوٹو گھوم رہے

ہیں۔ آج کل ابعد پلوٹو سیارہ دریافت ہونے کی اخباری اطلاع

مشہور عام ہے۔

یورانس کا قطر استوائی ۵۵۸۰۰ کلومیٹر ہے۔ کشافت ۱۲

گرام سینٹی میٹر ۳۔ ہے۔ کیت ۸۷۸ × ۱۰۲۵ کلو گرام ہے۔ حجم

۳۲ × ۱۰۱۳ کلومیٹر ۳ ہے۔ محوری گردش ۱۰ گھنٹے ۳۹ منٹ ہے۔

دوری گردش ۳۰۶۸۴۰۹ دن یا تقریباً ۸۴ سال ہے۔ یورانس کی

فراری ولاشی ۲۵ × ۲۵ کلومیٹر سیکنڈ ۱۔ ہے۔ اور البیاض (البیڈو)

۹۳ × ۰۹ ہے۔ یورانس کا فاصلہ سورج سے ۱۰۷۸'۱۹'۰۰۰'۰۰۰ میل

ہے۔ یورانس پر درجہ حرارت ۹۰ کیلون ہے۔

یورانس کی دریافت

(جس نے قدیم نجوم کا دور ختم کر دیا اور جدید دور شروع ہوا)

یونانی، مصری، بابلی، پارسی، ہندی اور چینی لوگ زمانہ قدیم میں صرف چھ

8- خانہ خوف میں یورانس سعد ہو تو ہر کام بے خوبی سے ہوا درخس ہونے کی صورت میں ہر طرف سے خوف و خطر محسوس ہو۔ اچانک موت واقع ہو کہ کلمہ شریف پڑھنا نصیب نہ ہو۔

9- خانہ سفر میں لمبے سفر کے لیے تیار ہو جانا یا اچانک لمبا سفر ملتوی ہو جانا۔ مسلمان عام طور پر سعودی عرب کا سفر مراد لیتے ہیں جبکہ کاروباری حضرات دیگر ہر ملک مراد لیتے ہیں۔ مثلاً امریکہ، برطانیہ، جاپان، اٹلی، فرانس، کینیڈا وغیرہ۔

10- خانہ عزت میں سرکاری ملازم بالخصوص اور غیر سرکاری اعلیٰ درجہ کے سردار نواب راجے مہاراجے قوم ملک کا سردار، حاکم وقت ضلعی و تحصیل ناظم وزیر اعظم یا صدر وغیرہ کے لیے جو پوزیشن بن رہی ہو۔ یہ خانہ طالع کے خانے کے درجات کے مطابق توجہ طلب ہوتا ہے۔

11- خانہ امید میں یورانس سعد ہو تو دوست احباب سب اختیار در نہ بد ہونے کی صورت میں سب اختیار ہوتا ہے۔

12- خانہ اعدا میں یورانس سعد تو عقارب بھی اقارب ہونگے اور خنس ہوگا تو اقارب بھی عقارب ہونگے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ یورانس سعد ہو تو خود مختار بناتا ہے خنس ہو تو بے اختیار بناتا ہے۔ عقد تین قمر اس و ذنب بمطابق شمس سیارہ یورانس دوست ہونگے اور خنس کے مطابق بھی دوست ہونگے اور بلحاظ عطار و عقد تین قمر مساوی ہونگے۔

یورانس سیارہ شمس کے برج اسد میں ۱۱ جون ۱۹۵۶ء میں داخل ہوا۔ سنبلہ میں ۱۱ اگست ۱۹۶۲ء میں۔ میزان میں ۲۹ ستمبر ۱۹۶۸ء میں عقرب میں ۲۲ نومبر ۱۹۷۴ء میں۔ قوس میں ۱۷ نومبر ۱۹۸۱ء جدی میں ۳ دسمبر ۱۹۸۸ء میں اور اپنے منسوبی برج دلو میں ۱۳ جنوری ۱۹۹۶ء کو داخل ہوا تھا۔ سیارہ یورانس برج حمل میں ۱۹۳۰ء کے بعد داخل ہوا تھا۔ یعنی چالیس کی دہائی کے ابتداء میں داخل ہوا تھا۔

☆ اگر آپ تاریخ و جغرافیہ پر نظر رکھتے ہیں تو یورانس کے اثرات عالم دنیا پر ملاحظہ فرمائیں۔

1- یورانس برج حمل میں داخل ہوا تو لوگوں میں دلیر اور عملیت کا شعور پیدا ہوا۔

2- یورانس برج ثور میں داخل ہوا تو لوگوں میں قوت برداشت اور

تابع ہوگی بشرطیکہ جسم مضبوط اور چاک و چوبند نظر آئے۔ چستی و مستعدی کے ساتھ کام کاج میں مصروف ہوخواہ سرکاری ملازم ہو یا غیر سرکاری ملازم۔ ہوشیاری میں اس قدر عیار اور چوکتا ہو کہ آنے والے خطرات کو جلد بھانپ لے۔ جسم کا گٹھا ہوا ہونا یا ٹانگ میں کمزوری کی وجہ سے کچی ہونا یا لنگڑا کر چلنے والا زمانہ ماضی میں تیمور لنگ عمدہ مثال ہے۔ تشنگ کامریض اور اعصابی کمزوری کا مریض بھی یورانس کے تابع ہیں۔ نفسیاتی اور اعصابی نامرد حضرات بھی یورانس سے تعلق رکھتے ہیں۔

یورانس کے احکامات وقتی زائچہ کے مطابق آثار البیوت

1- طالع میں یورانس کی موجودگی خلاف توقع واقعات رونما ہونے کی دلیل ہے۔ جو سعد ہونے کی صورت میں اچھے اور خنس ہونے کی صورت میں بد واقعات ہونگے۔

2- خانہ مال میں خلاف توقع آمدنی میں مدد جزر پیدا ہو جائے۔ سعد حالت میں مال و دولت ہاتھ آئے اور خنس حالت میں مال و دولت ہاتھ سے جائے۔

3- خانہ اقرباء میں ترقی اور فتح یابی کی علامت ہے۔ رشتہ داروں میں مقبول ہو۔

4- خانہ انجام میں تریغ میں آ جاتا ہے۔ اس لیے گھریلو امور میں رکاوٹ و فساد لاتا ہے۔ سعد ہونے کی صورت میں کم اثر ہوتا ہے اور خنس حالت میں بربادیاں بڑھادیتا ہے۔

5- خانہ اولاد و عشق میں تبدیلیاں لاتا ہے۔ سعد ہونے کی صورت میں عقیم و بانجھ عورت بھی اولاد کے قابل ہو جاتی ہے۔ اور خنس حالت میں مرد اور عورت بستہ ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح حسن و عشق میں اچانک محبت ہو جاتی ہے یا اچانک محبوب و معشوق جوڑے میں عداوت و نفرت کے شعلے بھڑک اٹھتے ہیں۔

6- خانہ مرض میں بکلی کے آلات نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ جن میں موت واقع ہو سکے۔ سعد حالت میں ہر وہ کام جو بکلی سے چلتا ہو کامیابی لاتا ہے اور حادثات سے بچاؤ ہے۔

7- خانہ زوج میں اکثر ناموافقی ہے۔ دوسری بیوی کا آنا یا پہلی کو طلاق مل جانا اس کی وجہ یورانس کی سعد و خنس حالت پر ہے۔ یہی حکم شراکتی کاروبار پر بھی صادق ہے۔

استقلال پیدا ہوا۔

3- یورانس برج جوزا میں داخل ہوا تو لوگوں میں معقولیت اور استدلال کی قوت پیدا ہوئی یا دیکھیے پاکستان کے وجود کو بنانے کا خیال اس دور میں آیا تھا۔

4- یورانس برج سرطان میں داخل ہوا تو لوگوں میں سادگی اور مدافعتی کٹر پن پیدا ہوا۔

5- یورانس برج اسد میں داخل ہوا تو لوگوں میں اللہ کی طرف رجوع کرنے کا مادہ پیدا ہوا۔ لوگ کسی خاص قاعدہ کلیہ کے اندر رہنا پسند کرنے لگے۔

6- یورانس برج سنبلہ میں داخل ہوا تو لوگوں کے اندر فیشن، نفاست اور گندے نظریات سے جان چھڑانے کا رجحان پیدا ہوا اور اپنی حفاظت کا خیال پیدا ہوا یعنی تحفظ وجود۔

7- یورانس برج میزان میں داخل ہوا تو لوگوں میں مذہب کی طرف رجحان آیا۔ انصاف اور روحانی علوم کی طرف راعب ہوئے۔ مذہبی خیالات کی تشہیر ہونے لگی۔

8- یورانس برج عقرب میں داخل ہوا تو لوگوں میں جدت پسندی اور قوت تخلیق میں اضافہ ہوا ترقی پسند ہونے سے ترقی پذیر کی طرف قدم بڑھانے کا رجحان ہوا۔

9- یورانس برج قوس میں داخل ہوا تو لوگوں میں معقولیت دلائل اور بصیرت سے بات کرنے اور مسائل کو سلجھانے کا رجحان پیدا ہوا۔

10- یورانس برج جدی میں داخل ہوا تو لوگوں میں عاقبت اندیشی اور دور اندیشی پیدا ہوئی۔

11- یورانس برج دلو میں داخل ہوا تو اتحاد اور مشارکت پسندی کا رجحان پیدا ہوا۔

12- یورانس برج حوت میں داخل ہوگا تو لوگوں میں امن اور ایک دوسرے کو برداشت کرنے کا مادہ پیدا ہوگا۔ ممکن ہے ہش کی صدام حسین سے جنگ کے بعد ابتداء ہو جائے۔

یورانس کے شمسی زائچہ اور عالمی زائچہ میں اثرات

یورانس کو برج دلو کا حاکم مقرر کیا گیا ہے۔ اس طرح یہ شمس کے بالمقابل کا حاکم ٹھہرا۔ اگر وبال نیرین کے بروج کو مقرر کریں تو اسد اور سرطان میں وبال ہوگا۔ اوج کا مسئلہ اور حقیض کا

مسئلہ اس طرح حل ہوگا کہ ہر شل کو اس وقت نظر آیا جب وہ حقیض الارض تھا یعنی جوزا کے قریب تو اوج قوس میں بنے گا۔ اگر شمس کے بالعکس بنائیں تو اوج جدی میں حقیض سرطان میں ہوگا۔ لیکن یہ حکم سیارہ زحل کے زیادہ قریب پڑتا ہے یعنی اوج قوس میں حقیض جوزا میں۔ شرف و ہیوط کے مسئلہ میں شمس کے متضاد اور زحل کے موافق میزان میں شرف اور حمل میں ہیوط ہوگا۔ لیکن یہ حکم عطارد کے خلاف پڑتا ہے۔ چونکہ یورانس کو جوزا و سنبلہ کا حاکم مانتے ہیں۔ اس لیے عطارد کے اوصاف و احکامات سے موقوف جانو۔ فرح و طرح کے مسئلہ میں زحل کے تابع سنبلہ میں طرح اور حوت میں فرح ہے۔ جبکہ شمس کے مطابق جوزا میں فرح قوس میں طرح بنے گی۔ سرطان کو خانہ دشمن اور جدی کو خانہ دوست سمجھیں تو حکم زحل کے مطابق بنے گا کیونکہ زحل جدی اور دلو کا حاکم ہے اور اگر شمس کے بالعکس بنائیں تو سرطان خانہ دوست ہوگا اور زحل خانہ دشمن بنے گا۔ یورانس عقرب میں طاقت ور ہے تو بالمقابل برج ثور میں ضعیف و کمزور ہوگا۔

یورانس کے دوست دشمن کو اک

یورانس بحیثیت قائم مقام زحل تو اس کے عطارد زہرہ دوست ہونگے۔ مشتری مساوی ہوگا۔ قمر شمس اور مریخ دشمن ہونگے۔ جبکہ زحل اعلیٰ دوست ہوگا۔ اور مقابلہ کی صورت میں بدترین دشمن ہوگا کہ زحل بالکل شمس گنا جاتا ہے۔ یورانس بحیثیت عطارد کی اعلیٰ قوت تو شمس دوست ہوگا۔ اور زہرہ بھی دوست ہوگا۔ مریخ مشتری اور زحل مساوی ہونگے۔ قمر بدترین دشمن ہوگا۔ جبکہ مریخ زیادہ تر دشمن متصور ہو گا۔ ان دونوں صورتوں میں بچوں دوست اور پلوٹو دشمن ہوگا۔

یورانس کے زائچہ میں نظرات کے اثرات پڑھنے کا مختصر جائزہ

یورانس کے انفرادی زائچہ میں اثرات (بمطابق زائچہ ولادت)
1- یورانس در حمل جمعی افراد کے سعد ہونے کی صورت میں ان کے اندر قائدانہ صلاحیت پیدا کرنے کے لیے ہمت اور خود مختاری پیدا کر کے قوت ارادی کو مضبوط کرتا ہے۔ اور خشم ہونے کی صورت میں اشتعال اور بدحواسی اور ابھال (جلدی) لاتا ہے۔

2- یورانس در ثور: اس میں سعد ہونے کی صورت میں استقلال اور قوت بازو پر اعتماد کے اثرات مرتب کرتا ہے اور محبت کے اثرات از خود پیدا کرتا ہے خشم ہونے کی صورت میں حسد ضد اور سرکشی و

نظرات کو اکب کے اثرات و احکام

احکام نظرات.... ماہ مارچ ۲۰۰۳

نظرات کو اکب برائے ماہ مارچ

تاریخ	کو اکب	نظر	وقت
1	رٹو	س	13/13
1	رل	ث	17/40
1	رد	ن	21/55
2	رخ	س	4/57
2	رنس	ن	7/31
3	س ر	ن	7/36
3	رٹو	ع	22/37
4	رل	ع	3/15
4	خ نس	س	12/31
4	رخ	ع	18/05
4	رہ	س	23/45
5	خ نس	ن	2/18
5	دخ	س	10/02
5	ری	ت	13/14
5	رن	س	18/7
6	رٹو	ث	10/08
6	رل	س	14/59
7	رنس	س	6/11
7	رخ	ث	9/36
7	رد	س	14/35
7	رہ	ع	18/43
8	ری	ع	1/23
8	رن	ع	6/58
8	س ر	س	18/21

خواہشات کو پورا کرنے کے لیے کوششوں کو انقلابی رنگ دے کر دیکھیں۔ معاملات حق میں ہوں گے۔
 پرانے اور تجربہ کار قسم کے دوستوں سے واسطہ تعلق بنے گا۔ کافی معاملات بہتری کی طرف جائیں گے۔
 ذہانت اور دانش کو شخصیت کا حصہ بنائے۔ یہ معاملات کو حل کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔
 خواہشات اور اپنیوں کو پورا کرنے پر جوش طریقے سے حاصل کرنے کی کوشش بہتر ثابت ہوگی۔
 دماغ کو صحت اور تندرستی کے لیے جاری جیسے عناصر سے محفوظ رکھیں ورنہ نتائج غیر متوقع ہوں گے۔
 پُر وقار رویہ اور مزاج کو اپنانے سے معاملات کافی بہتر ہو سکتے ہیں۔ صحت مند سرگرمیاں جاری رکھیں۔
 کاروباری معاملات میں انقلابی رویہ یا مشترکہ کاروباری مسائل میں کسی مشکل کا سامنا ہو سکتا ہے۔
 خاندان کے بڑے بوڑھوں سے متعلق معاملات میں کسی قسم کی مشکل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ محتاط رہیں۔
 معاملات بڑے پُر جوش انداز میں آگے بڑھیں گے مگر شر کا صرف یہ ہے کہ اپنی بات پر جے رہیں۔
 ضرورت سے زیادہ جذباتی بن اور کھڑے معاشرتی اور شعل سوشل سٹاپ کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔
 امیدیں تنہا نہیں اور آرزو اور خواہشات رنگ دیے ہوئے ہیں۔ ایسے ہی ان کے پورے ہونے کا امکان ہے۔
 ذہانت کے نئے نوے رنگ اور جدید سوچیں اپنا رنگ دکھائیں گی۔ تعمیر و تخریب کا انتخاب خود ہی کرنا پڑے گا۔
 کسی بھی تحریر یا تقریر کو آگے بڑھانے سے پہلے سوچ سمجھ کر کام لیں ورنہ مسئلہ ہو سکتا ہے۔
 کاروباری اور اعلیٰ گھرانے سے تعلق رکھنے والے لوگ فائدے اور بہتری کا باعث ہوں گے۔
 زندگی کے اعلیٰ راز کھل کر سامنے آئیں گے۔ خواہشات اچانک ہی تکمیل کا روپ دھار لیں گی۔
 معاملات میں ضرورت سے زیادہ انقلابی سوچ معاملات کو حق میں نہیں کر سکتی ہے۔
 رشتہ داروں سے متعلق معاملات جو کہ پرانی نوعیت کے ہیں ان کے حل ہونے کا وقت ہے۔
 خواہشات کو جدت پسندی کے لہا دے میں ڈھالیں ورنہ معاملات اور مسائل ادھر سے رہ جائیں گے۔
 اعلیٰ تعلیم اور بیرونی سفر سے متعلق معاملات بڑی جلدی سے اور مثبت انداز میں پورے ہوں گے۔
 حلقہ احباب خواہشات کو پورا کرنے اور آرزوئیں اور تمناؤں کو مکمل کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔
 ملازمین اور چھوٹے درجے کے لوگ معاشرتی پوزیشن کو خراب کرنے کا باعث ہو سکتے ہیں۔
 خاندان والے امیدوں آرزوئیں اور تمناؤں کی تکمیل کے راستے میں آئیں گے محتاط رہیں۔
 اچانک کسی کاروباری فریب سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ محتاط رہیں اور سوچ سمجھ سے کام لیں۔
 والدین خصوصی طور پر گھر کے بزرگ بہت سارے معاملات کو حل کرنے کا باعث ہوں گے۔

اعلیٰ حکام سے متعلقہ معاملات میں ضد اور اکھڑ پن کا مظاہرہ نقصان دہ ثابت ہوگا۔
 روپے پیسے کے لین دین کے معاملات کو ضرورت سے زیادہ آسان نہ سمجھیں معاملات تنگ کریں گے۔
 چھوٹے بہن بھائیوں سے متعلقہ کام اور امور کار آسانی سے ہو جانے کا امکان ہے۔
 معاملات زندگی کو جیسا ہے ویسا ہی رہنے دیں ضرورت سے زیادہ چالاکی نقصان کا باعث ہو سکتی ہے۔
 مرنے والی اور راتنامہ جو کہ زندگی میں ہے وہ راتنامہ کی اور مدد کا باعث ثابت ہوگا۔
 بیرونی ممالک سے متعلقہ معاملات میں اچانک حیران کن حد تک تبدیلی آ سکتی ہے۔
 کاروباری معاملات میں فریق کار سے ہوشیار رہیں وگرنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔
 مشترکہ مفادات اور مشترکہ کاروباری معاملات کو دھیان اور توجہ سے حل کریں۔ وقت کچھ مثبت نہیں ہے۔
 افسران کار اور اعلیٰ حکام سے تعلقات بگڑ سکتے ہیں۔ اس لیے وقت کی نزاکت کو سمجھیں۔
 اس وقت کو ذرا عمل سے اور نہ دباوی سے گزاریں۔ صبر کے دامن کو ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔
 اچانک مذہبی مقامات اور مقدس زیارات کو جانے کا موقع مل سکتا ہے۔
 لڑائی جھگڑے سے معاملات کا رخ آپ کے خلاف جاسکتا ہے مگر ذرا احتیاط سے کام لیں۔
 ورثاتی مسائل اور قرضہ جیسے معاملات اچانک حل ہو جانے کے امکانات ہیں۔
 قلمی دوستی اور بیرونی ممالک سے متعلقہ معاملات کو خط و کتابت سے حل کریں۔
 خاندان میں جائیداد کے پرانے تنازعات پر بزرگوں کا اختلاف ہو سکتا ہے۔ معاملات کو سنبھالیں۔
 دل و دماغ کی بھرپور قوتوں کے ساتھ معاملات زندگی کو حل کرنے کی کوشش کریں۔
 مثبت اور کھلے دل و دماغ سے آگے بڑھیں۔ اس وقت معاملات آپ کے حق میں ہوں گے۔
 فریق کار کچھ خرابی کرنے پر تیار ہوا ہے اس لیے معاملات کو سنبھالیں۔
 جنس مخالف خصوصاً صنف نازک سے کوئی بھی معاملہ طے کرے وقت ذرا احتیاط برتیں۔
 انقلابی قسم کے لوگ حلقہ احباب میں آئیں گے اور بہتر پیدا کریں گے۔
 پرانی خواہشات پورا ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ آگے بڑھیں اور معاملات کو حل کریں۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔
 خبر و تقریر میں انقلابی رنگ پر ذرا قابو پائیں وگرنہ مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔
 دشمن ضدی بھی ہے اور انوکھے انداز بھی اپنانے کا مگر ذرا احتیاط سے کام لیں معاملات حل ہو جائیں گے۔
 بوجھ اور ہمت والے لوگوں کے حلقہ احباب میں داخل ہونے سے بہتر پیدا ہوگی۔
 بولنے اور لکھنے میں بے احتیاطی اور بے صبری کا مظاہرہ کسی بڑے نقصان سے دوچار کر سکتا ہے۔
 خاندان میں کچھ انقلابی قسم کے لوگ ہیں جو کہ معاملات کو بگاڑنے کا باعث ہو سکتے ہیں۔
 کاروباری معاملات اور سوشل پوزیشن کو چھوٹی اور عام حرکات سے ضائع اور خراب نہ کریں۔
 دوستوں سے محتاط رہیں وہ کسی بھی معاملے میں نقصان کا باعث ہو سکتے ہیں محتاط رہیں۔
 فریق کار سے معاملہ طے کرتے وقت اعلیٰ ذوق اور انداز کو ہاتھ سے نہ جانے دیں وگرنہ ٹھیک نہ ہوگا۔
 خواہشات کو پورا کرنے کے لیے مثبت اور کھلے دماغ سے کوششیں کریں۔ کامیابی اور نصرت ملے گی۔
 گھریلو زندگی میں کچھ کھٹ پٹ ہو سکتی ہے اس لیے ذرا احتیاط سے وقت گزاریں۔
 اچانک کسی سفر سے واسطہ پڑ سکتا ہے مگر کوئی مسئلہ نہیں بات فائدہ کی ہے۔
 ایسے لوگ حلقہ احباب میں آئیں گے جو کہ اچانک کسی فائدہ کا باعث ہوں گے۔
 رشتہ دار جو کہ قریبی شہروں میں رہتے ہیں وہ فائدہ کا باعث ہو سکتے ہیں۔
 حلقہ احباب میں کچھ صنف نازک کی سرگرمیاں بڑھیں گی جو کہ بہتر ہیں گی۔
 پرانے مقدمات اور قانونی مسائل کے حل کرنے کا وقت ہے۔ وقت کو ضائع نہ کریں۔

9	رنس	ع	19/30
10	ی ہ	لہ	9/19
10	ری	س	13/50
10	رد	ع	14/00
10	رہ	ث	14/22
10	رن	ث	19/54
11	س ٹو	ع	2/50
11	رٹو	لہ	11/30
11	س ر	ع	12/16
11	رل	ن	16/25
12	رنس	ث	7/21
12	رخ	لہ	16/30
12	ن	ن	23/36
13	رد	ث	10/14
13	س ل	ع	16/39
14	س ر	ث	2/14
15	ری	ن	6/32
15	رن	لہ	12/38
15	رہ	لہ	18/12
16	رٹو	ث	1/56
16	رل	س	6/25
16	رٹو	ع	12/19
16	رنس	لہ	19/25
17	رخ	ث	7/44
17	دل	ع	22/35
18	رٹو	ع	3/34
18	رل	ع	7/57
18	رد	لہ	9/18
18	س ر	لہ	15/36
19	ری	س	9/16
19	رخ	ع	10/16
19	ہ ٹو	س	13/29
19	رن	ث	15/24
20	رٹو	س	3/34
20	رہ	ث	4/47
20	رل	ث	8/03

معاملات زندگی میں نیارنگ اور جدت پسندی کو اپنائے اس سے کافی مسائل حل ہوں گے۔
 روپے پیسے کے لین دین میں احتیاط برتیں مگر نقصان کا اندیشہ ہے۔
 ذہن پر چھائی ہوئی گرد کو اتار پھینکیں اور ہمت سے حالات کا مقابلہ کریں۔
 کوئی قریبی تعلق والا اچانک کسی نقصان کا باعث ہو سکتا ہے۔ ہوشیار رہیں۔
 کوئی پرانا تعلق جو دل کے قریب ہے وہ پھر سامنے آئے گا مگر مثبت رہے گا۔
 تحریر و تقریر میں ایک متانت اور وقار لے کر آئیں اس سے معاملات بہتر ہوں گے۔
 سیر و تفریح اور دیگر معاملات کی طرف اس وقت رغبت کچھ اچھی ثابت نہ ہوگی۔
 گھریلو مسائل کو پرانے انداز اور طریقے سے حل کریں نئے انداز نہ اپنائیں مگر نہ اچھا نہ ہوگا۔
 اعلیٰ حکام اور افسران سے متعلقہ معاملات کو حل کرنے کا بہترین وقت ہے۔
 ادبی دنیا سے تعلق رکھنے والے لوگ حلقہ یاراں میں آئیں گے اور فائدے کا باعث ہوں گے۔
 روپے پیسے کے لین دین جیسے معاملات کو نمٹانے کا بہترین وقت ہے۔
 معاملات کو نئے انداز اور نئے طریقے سے ڈیل کریں اس وقت کو استعمال کریں۔
 ضرورت سے زیادہ انقلابی سوچ کو دماغ پر سوار نہ کریں ورنہ اچھا نہ ہوگا۔
 صبر و تحمل کا دامن جہاں ہاتھ سے چھوٹا وہاں معاملات بھی ہاتھ سے نکل سکتے ہیں۔
 معاملات کو حل کرنے میں پیادہ وقت سے کام لیں مگر نقصان ہو سکتا ہے۔
 تحریر و تقریر میں کچھ توجہ پیدا کریں اس سے بہت ساری چیزیں ٹھیک ہوں گی۔
 افسران بالا سے مخالفت کچھ حق میں نہ ہوگی اس لئے محتاط رہیں۔
 دوست ملنے جلنے والوں سے محتاط رہیں ان کی وجہ سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔
 روپے پیسے کے لین دین کو تحریری شکل دیں۔ معاملات اچھے رہیں گے۔
 جوش و جذبے سے کام کو مکمل کریں۔ ڈھیلا پن دکھایا تو اچھا نہ ہوگا۔
 افسران بالا سے متعلقہ معاملات اچھے انداز میں حل ہوں گے۔ آگے بڑھیں۔
 روپے پیسے کے لین دین کے وقت ذرا احتیاط رہیں اپنائیں مگر نہ نقصان ہوگا۔
 تحریر و تقریر میں ایسے ایسے راز رکھیں کہ معاملات حق میں چل جائیں گے۔
 ذہن اچانک تبدیلی کی طرف مائل ہوگا مگر سنبھال کر وقت گزاریں تو ٹھیک رہے گا۔
 ذہانت اور دانشمندی کے حصار کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ معاملات ٹھیک رہیں گے۔
 معاملات محبت اور تفریح میں جدت پسندی کو اپنائیں۔ معاملات حق میں رہیں گے۔
 مشترکہ مفادات کے لیے کی گئی کوششیں کامیابی کا رخ دیکھیں گی۔
 صبر و تحمل سے گزارا گیا وقت کچھ دے کر جائے گا۔ لے کر نہیں جاتا۔
 مالیاتی اداروں سے لین دین کا بہترین موقع ہاتھ سے نہ جانے دیں۔
 خد کہ راجھوڑوں۔ ضد سے معاملات ٹھیک نہ ہوں گے بکسر ضرور سکتے ہیں۔
 معاملات محبت میں ذرا صبر سے کام لیں ورنہ اس کے دھارے میں بہہ جائیں گے۔
 معاملات کو جوش جذبے سے ڈیل کریں۔ آگے بڑھیں وقت آپ کے ساتھ ہے۔
 انقلابی قسم کی کوششوں سے اچھا کتاب کریں مگر نہ نقصان پہنچ سکتا ہے۔
 پرانے قسم کے مسائل راستے ہیں آسکتے ہیں۔ ذرا وہیلان سے وقت گزاریں۔
 یہ وقت کچھ کر دکھانے کا ہے۔ صرف ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنے کا نام نہیں ہے۔

20	رہس	ٹ	20/30
21	ری	ع	9/08
21	رخ	س	12/26
21	رن	ع	15/37
21	ل	ٹ	23/32
22	س د	ن	4/35
22	رہ	ع	9/31
22	رہس	ع	21/37
22	س ر	ٹ	23/25
23	رد	ٹ	0/57
23	ری	ٹ	10/27
23	رن	س	17/28
24	رٹو	ن	6/20
24	رل	لہ	11/33
24	رہ	س	16/59
25	رہ	س	1/07
25	رہس	س	6/52
25	س ر	ع	13/25
25	رد	ع	19/28
25	رخ	ن	23/17
27	س ر	س	17/48
27	ری	لہ	21/00
27	دن	س	22/37
28	رن	ن	5/15
28	رد	س	6/29
28	رہس	ن	17/45
28	رٹو	س	19/13
29	رل	ٹ	1/28
29	سی	ٹ	10/33
29	رہس	ن	16/19
29	رہ	ن	18/37
30	رخ	س	22/07
31	رٹو	ع	5/12
31	رل	ع	12/00
31	رٹو	ٹ	14/13

داخله كواكب في البروج

اقل تعديل

ماہانہ تقویم		لاہور		کراچی		قمری تقویم	
دن	مارچ	ذی الحجہ	پہلے	ثانی	طالع	کرم	کرم
ہفتہ	۱	۲۷	۱۸	۱۱	۰۶-۳۰	۱۸-۰۱	۰۶-۵۵
اتوار	۲	۲۸	۱۹	۱۲	۰۶-۲۹	۱۸-۰۱	۰۶-۵۴
پیر	۳	۲۹	۲۰	۱۳	۰۶-۲۸	۱۸-۰۲	۰۶-۵۳
منگل	۴	۳۰	۲۱	۱۴	۰۶-۲۷	۱۸-۰۳	۰۶-۵۲
بدھ	۵	محرم	۲۲	۱۵	۰۶-۲۵	۱۸-۰۴	۰۶-۵۱
جمعرات	۶	۲	۲۳	۱۶	۰۶-۲۴	۱۸-۰۴	۰۶-۵۰
جمعہ	۷	۳	۲۴	۱۷	۰۶-۲۳	۱۸-۰۵	۰۶-۴۹
ہفتہ	۸	۴	۲۵	۱۸	۰۶-۲۲	۱۸-۰۶	۰۶-۴۸
اتوار	۹	۵	۲۶	۱۹	۰۶-۲۱	۱۸-۰۶	۰۶-۴۷
پیر	۱۰	۶	۲۷	۲۰	۰۶-۱۹	۱۸-۰۷	۰۶-۴۶
منگل	۱۱	۷	۲۸	۲۱	۰۶-۱۸	۱۸-۰۸	۰۶-۴۵
بدھ	۱۲	۸	۲۹	۲۲	۰۶-۱۷	۱۸-۰۹	۰۶-۴۴
جمعرات	۱۳	۹	۳۰	۲۳	۰۶-۱۶	۱۸-۰۹	۰۶-۴۳
جمعہ	۱۴	۱۰	۳۱	۲۴	۰۶-۱۵	۱۸-۱۰	۰۶-۴۲
ہفتہ	۱۵	۱۱	۱	۲۵	۰۶-۱۴	۱۸-۱۱	۰۶-۴۱
اتوار	۱۶	۱۲	۲	۲۶	۰۶-۱۳	۱۸-۱۱	۰۶-۴۰
پیر	۱۷	۱۳	۳	۲۷	۰۶-۱۲	۱۸-۱۲	۰۶-۳۹
منگل	۱۸	۱۴	۴	۲۸	۰۶-۱۱	۱۸-۱۳	۰۶-۳۸
بدھ	۱۹	۱۵	۵	۲۹	۰۶-۱۰	۱۸-۱۴	۰۶-۳۷
جمعرات	۲۰	۱۶	۶	۳۰	۰۶-۰۹	۱۸-۱۴	۰۶-۳۶
جمعہ	۲۱	۱۷	۷	۳۱	۰۶-۰۸	۱۸-۱۵	۰۶-۳۵
ہفتہ	۲۲	۱۸	۸	۱	۰۶-۰۷	۱۸-۱۵	۰۶-۳۴
اتوار	۲۳	۱۹	۹	۲	۰۶-۰۶	۱۸-۱۶	۰۶-۳۳
پیر	۲۴	۲۰	۱۰	۳	۰۶-۰۵	۱۸-۱۷	۰۶-۳۲
منگل	۲۵	۲۱	۱۱	۴	۰۶-۰۴	۱۸-۱۸	۰۶-۳۱
بدھ	۲۶	۲۲	۱۲	۵	۰۵-۵۹	۱۸-۱۸	۰۶-۳۰
جمعرات	۲۷	۲۳	۱۳	۶	۰۵-۵۸	۱۸-۱۹	۰۶-۲۹
جمعہ	۲۸	۲۴	۱۴	۷	۰۵-۵۷	۱۸-۱۹	۰۶-۲۸
ہفتہ	۲۹	۲۵	۱۵	۸	۰۵-۵۶	۱۸-۲۰	۰۶-۲۷
اتوار	۳۰	۲۶	۱۶	۹	۰۵-۵۵	۱۸-۲۱	۰۶-۲۶
پیر	۳۱	۲۷	۱۷	۱۰	۰۵-۵۴	۱۸-۲۱	۰۶-۲۵

۵ درجہ ۱۲ دقیقہ ۱۰ ثانیے

راہنمائے عملیات کے بارے میں اپنی رائے ہمیں ضرور ارسال کریں۔ ادارہ

ذاتی انعامی نمبر مفت

ہماری کتاب "بانڈ ریس اور لاٹری نمبر" کانیا ایڈیشن شائع ہو گیا ہے۔ اس میں دیا گیا کوپن ارسال کر کے بانڈ ریس، لاٹری اور میچ وغیرہ کے لیے اپنے ذاتی ذائقے سے ذاتی انعامی/خوش قسمتی کا نمبر بلا معاوضہ معلوم کریں۔

ہر فرد کا ایک خاص ذاتی انعامی نمبر ہوتا ہے۔ اس کتاب کے ہر خریدار کو یہ نمبر مفت بتایا جائے گا۔ ہر نمبر کتاب بانڈ خریدنے، گزروں، انعامی بانڈ کی پرچی، لاٹری غرضیکہ کسی بھی انعامی سکیم میں استعمال کر سکتے ہیں۔ جواب کے لیے جوابی لفافہ جس پر آپ کا پتہ تحریر ہو اور ٹکٹ لگی ہو ارسال کریں۔

بھرتی و مکتوب سے معذرت۔

☆ کیا کس پتھر کا استعمال خوش کا باعث ہے؟ ☆ حصول صحت، درمخ اور دیگر مسائل کے لیے موزوں پتھر کا انتخاب؟ ☆ کوآف نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

لوح استخارہ
یہ خصوصی لوح خاص سعد اوقات میں چاندی پر بنایا جاتا ہے۔ اس کے لیے یہ لوح ادارے سے حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لیے خوش قسمتی یا جوابی لفافہ جس پر آپ کا پتہ تحریر ہو ارسال کریں۔

لوح خوش قسمتی
آپ اگر خوش قسمتی کے طالب ہیں اور زندگی میں درپیش مختلف مسائل کے حل کے لیے موثر اور زود اثر روحانی و عملیاتی مدد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو خاص کوکنی حالتوں یعنی کوآف کی سعد نظرات، شرف، اورج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کروالیں۔

انگوٹھیاں

کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، باختر، جادو، انتقال سے پس کا سہاوی وغیرہ کے لئے آپ ادارے کی تیار کردہ خصوصی انگوٹھی حاصل کر سکتے ہیں۔

بچے کا نام

علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام استخراج کروا کر آپ اپنے بچے کو کوآف کے جس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔ آپ کے بچے کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

پتھر اور جواہرات

☆ خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟
☆ کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزوں

طسّم تسخیر و حاجت

یہ لوح ایک طویل عرصے سے تیار کر رہا ہوں۔ یہ ایک نرم روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کی جاتی ہے۔ اس کی تیاری میں مختلف کوکنی حالتوں کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر، مطالب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو و دھرم سے مخالفت، حفظ امن یا کسی بھی مطلب کے لیے یہ نسخہ عملی تیار کروا سکتے ہیں۔

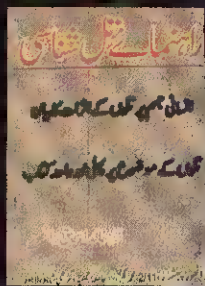
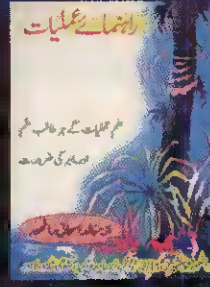
پتھر اور جواہرات

مختلف پتھر مختلف سحری اثرات کے حامل ہوتے ہیں۔ ان کو خوش قسمتی، صحت، رزق، دھرم، سکون،

حصول دولت اور دیگر لاتعداد امور میں استعمال کیا جاتا ہے۔

ادارہ راہنمائے عملیات نے اس امر کا خاص اہتمام کیا ہے کہ آپ کو اصلی پتھر سستی قیمت پر دستیاب ہوں۔ آپ اس سلسلے میں مکمل اعتماد اور یقین سے ادارے سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

راٹھور پبلشرز کے تحت شائع ہونی والی کتب



رابطہ خالد اسحاق ماشہ مکان نمبر 2 گلی نمبر 11 نزد جامعہ نعیمیہ محمد نگر گڑھی شاہہ لاہور